یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن روز بازار پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا

قیمت اخبار و رسالہ قانونی مع محصول ڈاک .. .. عہ
قیمت صرف اخبار .. .. لے ر
قیمت طلبا اور کم استطاعت اصحاب بشرط تصدیق لے ر
قیمت رسالہ قانونی .. .. .. للہ ر

نمبر شمار ہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا اور چندہ ختم ہونے پر باضابطہ اطلاع کے بعد اخبار بند کر دیا جائیگا۔ نمونہ کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی مضامین مفید عام اور خبرین بلفت درج کیجائینگی۔ اعلیٰ درجہ کے مضامین کا معاوضہ مقبول دیا جاویگا

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئے روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بھیجا جاوے ورنہ مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔

وکیل

THE VAKIL. AMRITSAR

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

نمبر ۱۴ | امرتسر مورخہ ۵ جولائی ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر۔ مطبوعہ ۵ جولائی ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

مسئلہ کریٹ پر ایک انگریز کی منصفانہ بحث

(سلسلہ کیلئے دیکھو اخبار وکیل نمبر ۱۳ مطبوعہ ۲۸ جون ۱۸۹۷ء)

مگر کسی شقی کو رحم نہ آیا اور انکی التجاؤں کی کوئی پروانہ کی گئی بہت سے دم گھٹ کر مر گئے اور باقیماندے آگ سے آہستہ آہستہ مرنے یا عیسائیوں کی خنجروں اور گولیوں سے ہلاک ہونیکو ترجیح دیکر مسجد سے باہر نکلنے کی ٹھان لی جونہی باہر آئے تو قتل عام شروع ہوگیا پھر بھی جو سخت جان بچ رہے انمین سے بعض نے ایک غار مین پناہ جالی جس کا پتہ بارہ دنون کے بعد دشمنون کو لگگیا عیسائی بہادرون نے ان باقیماندہ مسلمانون کو بھی غار کے اندر ہی جلا دینے کی غیت سے پھر لکڑیان جمع کرلین اور چند ایک کو دھوئین اور آگ سے ہلاک کر دینے مین کامیاب ہوئے تین دن بعد تین باغی سرغنہ میکالیس الیکساس اور ایک اور وہان پہنچ گئے اور اپنے ساتھیون کو آگ بجھا دینے اور بچ رہے ہوئے مسلمانون کو رہائی دینے پر آمادہ کرلیا جنمین سے تیرہ کس لطور پر غمال رکھ لئے گئے۔ اور مجھے پختہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ عیسائیون نے گرفتار شدہ مسلمانون کی عورتون اور لڑکیون مین سے بعض کی عصمت بگاڑی۔ کینڈیا کے ہسپتال مین جہان زخمی مہاجرین کی ایک جماعت زیر علاج ہے مینے اپنی آنکھ سے مشاہدہ کیا ہے کہ عیسائی نیکبخت غالب آجانے پر بے پناہ عورتون اور بچون سے کیا سلوک کرتے ہین۔ ایک بیس سالہ خوبصورت لڑکی کو چاقو کے نہایت خوفناک تین زخم پہنچے ہوئے تھے۔ دو سر پر تھے اور ایک پہلو پر۔ ایکدوسری عورت کے کان کاٹ لئے گئے ہوئے تھے۔ اور ایک پنجسالہ معصوم بچہ کو ایسی سنگدلی سے زخمی کیا ہوا تھا کہ وہ مر گیا۔ جب بعد مین مینے باغیون کو ان مظالم پر ملامت کی تو جواب ملا کہ دول یورپ کو یقین دلانے کے لئے کہ باغیون نے ایسا کیا ہے خود مسلمانون ہی نے اپنی بیویون اور اولاد کو زخمی کیا ہے!! مین تعجب کرتا ہون کہ انہون نے کیا یہ مہربان اس توقع سے بکا تھا کہ مین اسپر یقین کرلون گا۔ گریان و نالان مستورات نے جنمین سے بعض ایسی تھین کہ کل خاندان مین صرف وہی باقی بچی تھین جو حالات مجھ کو سنائی انمین اکثر کو سنکر کلیجا پھٹ جاتا تھا۔ کینڈیا کی عدالت فوجداری کے حاکم اعلےٰ نے مجھ سے ذکر کیا کہ ڈفنی اور سیٹیا کے قتل عام مین اکیلے میرے ۴۴ رشتہ دار اور لواحق قتل کئے گئے ہین۔ ایکدیونانی افسرون کی جدوجہد کے طفیل ملاکسا کے بہادر ترک محافظین کی جانین بچگئین لیکن اگر اطالین اور یونانی ان اسیران جنگی کی پہرہ نگرانی اور حفاظت نہ کرتے رہتے تو کریٹی کمال شقاوت قلبی سے ایک ایک کو چن چن کر گولیون سے مار دیتے۔ پھر بھی اگر دول عظام نے کرنیل واسوں کو اسیران جنگ یونان کو بھیجدینے کی اجازت نہ دیدی تو بحری محاصرہ سے قیدیون کے قتل کے لئے جو بعد مین گرفتارہون پورا بھانہ ہوا کرلگتا۔ باغیون کے سرغنہ خود تسلیم کرتے ہین کہ ہم اسیران جنگ اور دیگر قیدیون کو قتل کر دیتے رہے ہین اور یہ ہمارا عام قاعدہ ہے شامت اعمال سے بمقام کوفطو پولو مین چند ترکی قیدیون کو سگار اور سنگترے دیبیٹھا جس سے عیسائی نیک نہادون کو مجھ سے بعزت کرنے اور بطور قیدی زیر حراست کر دینے کیلئے محبت لگگئی بعد ازان میری سپر دوگولیان اس بیہودہ بنیاد پر کہ مینے بھاگنے کی کوشش کی ہے چلائی گئین میرے بھاگ جانیکا نتیجہ اس سے نکالا گیا کہ مین جب یونانی سپاہی کی حراست مین تھا اس نے ان گولیون سے بچنے کیلئے جو ہمارے اردگرد پڑ رہی تھین مجھے گاؤن سے تقریباً پچاس گز پرے لیجانے پر اصرار کیا تھا۔ المختصر مسئلہ کریٹ مین بطور پولیٹکل عنصر عیسویت کی نسبت جس قدر کہا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔

جو ترکی فوج باغیون سے معرکہ آرائی کر رہی ہے اسکی تعداد مین ان دنون نسبت ہے جو ایک کو تین سے ہی مگر مجھے یقین ہے کہ اگر متخاصمین کریٹ کو آپسمین نپٹ لینے دیا جاتو عیسائی اس سے زیادہ کامیابی حاصل نہ کرسکین جو ان کو اب تک حاصل ہو چکی ہے یعنی بڑی سے بڑی کامیابی ان کو یہ ہو کہ شہرون کا محاصرہ کرین ان کریٹی محبان وطن کی بہادری کی تعریفین ہمنے سنی تو بہت ہین لیکن جزیرہ مین جب کبھی کوئی فی الواقع لڑائی ہوتی ہے تو اسمین یہ بہادری بہت ہی کم مقدار مین دیکھنے مین آتی ہے کریٹی باغی غنیم کیساتھ دست بدست لڑائی کبھی نہین کرتے مگر اس صورتمین جبکہ انکی تعداد دشمن سے بہت ہی زیادہ ہو اسی لئے وہ سنگین نہین رکھتے ان کا پسندخاطر طریقہ لڑائی کا چٹانون کی اوٹ سے بیقابل چلانا ہے نظیر کے طور پر ملاک کی

لڑائی کو ہی ہیلو۔ اخبار ڈیلی گرافک کے نامہ نگار جنکو ذات اقدس نے لڑائی کو صرف خلیج سودا سے ملاحظہ کیا تحریر فرماتے ہین کہ "چار بجے کے قریب باغیون نے عمارت (ملاک کی گڑھی یا چھوٹا سا قلعہ) پر دانعی شاندار انداز سے دھاوا کیا"۔ مگر یہہ بیان بالکل غلط ہی مین میدان جنگ مین موجود تہا اور مینے لڑائی کو ابتدا سے آخر تک اچھی طرح دیکھا۔ ۴۳ ترکون نے جو گڑھی مین پیچھے رہگئے تہے طلوع فجر سے لیکر ۲ بجے سہ پہر تک کئی سو باغیون کے مقابلہ پر اپنی گڑھی کی نہایت بہادری سے حفاظت کی۔ تین دن سے انھون نے پانی کی شکل نہین دیکھی تہی اور غذا بہی انکو بہت کم ملی تہی اس سے انکی جسمون کی نحافت اور کمزوری کا اندازہ ہوسکتا ہی۔ وہ حملہ آورون کی خطرناک گولہ باری اور رائفلی باڑہون کا جواب دینے کے بمشکل قابل رہ گئے تہے۔ لیکن باین ہمہ انہون نے اس ٹوٹی پہوٹی گڑہی کی اسوقت تک حفاظت کی جبتک ان مین کچہہ بہی سکت باقی رہی۔ اور جب وہ اور زیادہ حفاظت نہ کرسکے تو سفید جھنڈا کہڑا کرکے انہون نے کریٹیون کو گڑہی مین داخل ہوجانے دیا۔ باغیون نے عمارت پر مطلقاً کوئی دھاوا نہین کیا تہا برخلاف اسکے ترکون کے ہتیار رکھدینے سے پیشتر وہ کئی گہنٹون تک چٹانون مین ادہر ادہر دبکے بیٹہے رہے جس طرح کتے اس زخمی شکار کے گرد جسکو چھونے کی وہ جرأت نہین کرسکتے غراتے رہتے ہین۔ اسی طرح یا آواز سے کہتے رہے "ہمنے اب تمکو قابو کرلیا ہے"۔ "رات پڑنے تک صبر کرو"۔ "جب اندہیرا ہوجائیگا ہم ڈائنامیٹ لیکر واپس آینگے اور تمکو اڑادینگے"۔ باغی فی الحقیقت غیر قواعد دان بلوائیون کا ایک مجمعہ ہین وہ اگر ذرا مساوی طاقت کیساتھ ترکی باقاعدہ سپاہیون کے مقابلہ پر آوین تو ایک پل مین لوک دم بہاگا دئیے جاوین۔ ان سپاہیون کے بہائی جنہون نے درہ شپکا (واقع کوہ بلقان) کی بلندیون مین تیرہ جانثار توڑ حملہ کئے تہے (نامہ نگار ۱۸۷۷ء جنگ روم وروس مین سلیمان پاشا نے روسی فوج پر درہ شپکا کی بلندیون پر جو حملے کئے تہے انکی طرف اشارہ کررہا ہے۔ اڈیٹر) اگر کافی تعداد مین ہون اور ساتھ ہی انکو آزادی بہی دیدی جائے تو طرفۃ العین مین ملاکسا کی پہاڑیون سے ان کریٹی کتون کی جماعت کو نیست ونابود کردین۔ اسکے بعد نامہ نگار موصوف نے ذاتی مشاہدہ وتجربہ اور واقعات سے ثابت کیا ہے کہ کریٹی ایسے جاہل مطلق ہین کہ انکو فی الحقیقت معلوم نہین کہ وہ کس لئے ٹرکی سے جنگ کررہے ہین اکثر وبیشتر تو محض اسلئے لڑرہے ہین کہ ان کے آباواجداد ترکون سے لڑتے چلے آئے ہین اور انکو اپنا دشمن سمجہتے ہین مگر یہ تمام فتنہ وفساد اصل مین یونانیون نے بہڑکایا ہوا ہے۔ کریٹی الحاق اور خودمختاری مین بہی کوئی تمیز نہین کرسکتے یونانی اور لاطینی مفسدین جس پہلو پر چاہتے ہین انکو چلا رہے ہین۔ ان لوگون کو ایسا بہکایا گیا ہے کہ جب ان سے پوچہو کہ کیا چاہتے ہو تو طوطے کی طرح فوراً جواب دینگے کہ کریٹ کا یونان سے الحاق کردیا جاوے۔ اور جبتک ہمارا ایک فرد بہی زندہ رہے آٹونومی (اندرونی خودمختاری) تسلیم نہ کرینگے۔ انکی سفاہت اسی جواب سے مترشح ہورہی ہے۔ یہ لوگ آزادی کے لئے نہیں بلکہ اپنی جہالت سے یونان کی حرص ملک گیری کو پورا کرنیکے لئے اپنی جانین ضایع اور جزیرہ کو برباد کررہے ہین مگر یونان کو ایسے لوگون سے کوئی دلی الفت نہین۔

اس بحث کو ختم کرکے مسٹر بینٹ ڈول یورپ کے باہمی رشک ومقابلت کی وجہ سے مسئلہ کریٹ کے اتنک غیر مفصل رہنے کا مجملاً ذکر کرنیکے بعد تحریر فرماتے ہین کہ جزیرہ پر ٹرکی کی عملی حکومت تو ختم ہوچکی ہی اور اسکا دانشمند ترکون کو چندان افسوس بہی نہین۔ وہ جانتے ہین کہ سلطان المعظم کو جزیرہ سے کبہی فایدہ نہین ہوا بلکہ ہمیشہ کا دردسر اور خرچ کا مصارف ہی مگر یہہ مشکل درپیش ہے کہ کریٹ مین کیا کسی طرح کی آٹونومی چل بہی سکتی ہے کیونکہ سلف گورنمنٹ کیلئے باشندگان کریٹ سے بڑہکر ناقابل آبادی کا دنیا پر ملنا مشکل ہے۔ یونان کے ساتھ الحاق کرنا آٹونومی سے بہی بدتر تجویز ہے۔ یونان بالکل دیوالیہ ہی اگر پرائیویٹ اشخاص امداد نکرتے تو سرحد تھسلی پر اتنہز سے فوجین تک نہ جاسکتین جو شخص یونان مین رہکر وہان کی بدانتظامی اور بدنسقی کو دیکہہ چکا ہے وہ کبہی توقع نہین کرسکتا کہ یونان کے ماتحت کریٹ کی تمدنی وملکی حالت سدہر سکیگی۔ علاوہ برین جب الحاق کی خوشی ختم ہوجائیگی تو ان خواہشمندان الحاق کریٹیون کو محاصل اور ٹیکس ادا کرنے پڑینگے جو ترکون کے مطالبون سے جو خواہ ادا کئے جاتے ہون یا نہ پانچ گنہ سے بہی زیادہ ہونگے اور ان کی وصولی کیلئے یونان کو کثیر التعداد فوج رکہنی پڑیگی کیونکہ کریٹی سپاہیون کو وردی دیجاتی نہین اور اتنی فوج رکہنی یونان کو سہل نہین اور جب معقول فوجی انتظام نہ ہوا تو وصولی محاصل تو درکنار مسلمانون کی جان ومال کا بہی خدا حافظ ہوگا۔

آخر مین صاحب موصوف کو اسکا چارا یہ نظر آتا ہے کہ کریٹ دول عظام مین سے کسی ایک کے حوالہ کیا جاوے وہ سخت افسوس کرتے ہین کہ لارڈ بیکنسفیلڈ نے ۱۸۷۸ء مین قبرس کے فضول جزیرہ کی جگہ کریٹ کو کیون نہ سلطان سے مانگ لیا۔ مگر دول کے باہمی رشک وحسد سے اس تجویز کے پورا ہونیکی انکو امید بہت کم ہے اسلئے دول عظام سے مکرر التماس کرتے ہین کہ اگر وہ اپنے مین سے کسی ایک کو کریٹ دینا پسند نہ کرین تو وہ جزیرہ کے امن وامان کا معقول انتظام کردین اور کم از کم اس بات کا ضرور خیال رکہین کہ وہ یونان کے سپرد نہ کردیا جاوے اگر ایسا کیا گیا تو انیسوین صدی کے سخت سنگین جرایم یا بہر کیف نہایت ہی سخت پولیٹیکل غلطیون مین سے ایک غلطی ہوگی۔

مگر ہم صاحب موصوف کی خدمت مین مودبانہ التماس کرتے ہین کہ وہ ابہی تیل دیکہین تیل کی دہار دیکہین ٹرکی کو اپنی عملی حکومت تو جزیرہ سے اٹہا لینے دو۔ پہر کسی نئے انتظام کا فکر کرنا۔ جناب والا آپ کے دانشمند ترکون خواہ کچہہ کہین سلطان المعظم اس ملک کو جو اڑہائی سو برس ہوئے بیس برس کے مسلسل جنگ وجدال اور ہزارون بہادر ترکون کے خون سے فتح کیا گیا تہا کبہی ایسی آسانی سے اپنے ہاتہہ سے نہین نکلنے دینگے علاوہ برین بجیرہ روم مین اس جزیرہ کے سوا جسکے قلعے ناممکن التسخیر ہونیکی وجہ سے بعض سلطنتون کی نظر مین بطرح کھٹکتے ہین اور کون کارآمد ٹاپو باقی رہگیا ہے۔

مسٹر ارنسٹ بینٹ صاحب ہمکو آپ کی نیک نیتی پر کوئی شبہ نہین مگر غالباً آپ کو معلوم نہین کہ اگر خدانخواستہ آج کریٹ سے سلطان المعظم کا اقتدار اٹہ جائے تو پہر مصر وٹیونس پر کسی وقت سلطان کا تسلط قایم ہونا ہی ناممکن نہین ہوجائیگا بلکہ دوسری ہی دن شمالی افریقہ کے باقیماندہ ممالک طرابلس۔ بنغازی اور فیضان اور شام اور فلسطین ترکی علم سے ہمیشہ کیلئے جدا ہوجائینگے۔ اس امر کو اعلیحضرت سلطان المعظم اسوقت بہی بخوبی جانتے ہین اور ۱۸۷۸ء مین بہی بخوبی جانتے تہے پس آپکا شیخ چلی کے سے خیالی پلاؤ پکانا یا لارڈ بیکنسفیلڈ کی فروگذاشت پر آزردہ خاطر ہونا بالکل بیسود ہے۔

جنگ روم ویونان

مین ادہم پاشا کے بعد سب سے زیادہ ناموری نوجوان سیف اللہ بے کو نصیب ہوئی ہی جنکو اب ٹرکی کا جنرل دان مولکی پکارا جاتا ہے جنرل دان مولکی پرشیا کا وہ مدبر سپہ سالار تہا جس نے ۱۸۷۰ء کی لڑائی مین فرانس کی عظیم الشان فوج کے پرخچے اڑادئے تہے جسکی بڑی وجہ یہ تہی کہ جنگ شروع ہونے سے بہت عرصہ پہلے ہی اس نے دشمن کے ملک کا چپہ چپہ علاقہ اور اسکی تمام مورچے اور قلعبندیان اچہی طرح سے دیکہہ لی تہین۔ یہی کام اس لڑائی مین سیف اللہ بے نے کیا ہی چند برس ہوئے وہ ترکی سفیر متعینہ اتینز کے جنگی اتاچی تہے مگر انہون نے اپنا وقت سفارت خانہ مین بیکار بیٹہہ کر ضایع کرنیکی بجائے یونانی سرحد کا ہر ایک مقام۔ تمام ناکے اور درے اور کل کارآمد مقامات کو مہینون دورہ کرکے اچہی طرح سے دیکہہ بہال لیا اور انکی عکسی تصویرین اتار لین۔ سیف اللہ بے کی اسی واقفیت تامہ کی طفیل تہا کہ ترکی فوج ناقابل گذرون اور وادیون مین سے بآسانی گذر گئی سلطنت عظمے عثمانیہ کا یہی ایک افسر ایسا نہین جس نے اپنے وقت کو ایسی ضروری کام پر صرف کیا ہی بلکہ اگر سلطنت علیہ کو کسی اور ہمسایہ یا بعید سلطنت سے جنگ کرنیکی ضرورت پڑگئی تو اسوقت کل دنیا کو واضح ہوجائیگا کہ ٹرکی کا صیغہ جنگ اس فہیم کے ملک کی بہی ہر ایک نشیب وفراز سے پورا باخبر ہی۔

اخبار سٹینڈرڈ

کا نامہ نگار دانیا سے لکہتا ہی کہ "کل اسلامی دنیا (جس سے شاید ہندوستان کے مسلمان مستثنے ہون) ترکی فتوحات کی خبرون سے جاگ اٹہی ہی اور اگر ٹرکی کے ساتہہ کوئی ناانصافی کیگئی تو اسکے نتیجے صلح سے بعد عرصہ دراز تک اپنا اثر دکہاتے رہینگے۔ فرانس کو اپنی مسلمان رعایا

کی پرجوشی معلوم ہوگئی ہے اور اسی لئے وہ غالبًا ٹرکی کے مطالبات کی کوئی زیادہ مخالفت نہین کریگا۔ اسی اخبار کا دوسرا نامہ نگار جون کے شروع مین قسطنطنیہ سے لکھتا ہے کہ فرانس کو اسکی مخالفت کیوجہ سے دربار روم مین علانیہ برا بھلا کہا جاتا ہے۔ ٹیونس۔ الجزائر اور مراکو سے عرب شیوخ اتحاد و اتفاق قومی اور اخوت مذہبی سے متاثر ہوکر جوق در جوق اسلامی دار الخلافہ کو چلے آرہے ہین یہ مذہبی سازشین کچھ عرصہ کے لئے ملتوی ہوگئی تھین مگر ٹرکی کی فوجی طاقت ظاہر ہو جانے سے وہ پہلے سے زیادہ مستعدی سے شروع ہوگئی ہین۔ یہ جوش متذکرہ بالا ممالک پر ہی محدود نہین بلکہ دوسرے مسلمان ملکون مین بھی موجود ہوگیا ہے اور ان مین بھی ایسی یورپین طاقتون کی توجہ کو جو مسلمان رعایا رکھتی ہین ٹرکی سے ہٹانے کیلئے ان مذہبی سازشون کی گرم بازاری ہے۔

پرنس بسمارک نے اپنی رائے ظاہر کی ہے کہ تھسلی یونان کو ہرگز نہ واپس دلائی جائے اگر ایسا ہوا تو بلگیریا سرویا وغیرہ بھی موقعہ ملنے پر ٹرکی کے مقابلہ پر کھڑی ہو جاوینگے کیونکہ ان کو اطمینان ہوگا کہ شکست کہا جانے پر بھی ہمارا نقصان تو کچھ ہونا نہین۔ بعض انگریزی اخبار قیصر جرمن کی دوستی کے موجبات مین سے چند یہ بتاتے ہین کہ جرمنی کل عثمانیہ ریلوے کو اپنے اقتدار مین کرنا چاہتی جس سے نہر سویز بالکل بیکار ہو جائیگی اور مشرقی یورپ اور کل ایشیا کی تجارت جرمن کے ہاتھ مین چلی جائیگی۔ جرمنی سالونیکا سے ہندوستان تک جہازون کی آمد و رفت کا سلسلہ قایم کرنیکی خواہشمند ہے وہ یونان کو اسلئے ذلیل کر رہی ہے کہ موجودہ خاندان معزول ہو جائے۔ اور وہ جرمنی کے کسی ریاست کے شہزادے کو یونانی تخت پر بٹھلا دون جس سے جرمنی کا اقتدار جنوب و مشرقی یورپ مین اور بھی مستحکم ہو جائے مگر یہ سب فرضی باتین ہین۔ اسمین کوئی شک نہین کہ انسان بالطبع خود غرض ہوتا ہے اور بمقتضائے فطرت جرمنی ٹرکی کی دوستی سے بہت کچھ فواید حاصل ہونیکی توقع رکھتی ہے لیکن قیصر کی سچی محبت اور خالص رفاقت کو محض خود غرضی پر مبنی بتانا انسانی شرافت کا خون کرنا ہے۔

جنگ روم و یونان

سے ظاہری اقتدار اور عظمت مین ترقی ہو جانیکے علاوہ ایک اور عجیب و غریب فایدہ بھی ٹرکی کو پہنچا ہے یورپ کے بعض ناعاقبت اندیش طاقتین (نیک نیتی یا بدنیتی سے) اور بعض بکمحرم ترکی رعایا عرصہ سے یہ تقاضا کر رہی ہین کہ ٹرکی مین پارلیمنٹری اصول کو حکومت مین داخل کیا جاوے۔ مگر اب اُن لوگون کو معلوم ہوگیا ہے کہ ہر ملک و ہر رسم جو امر لنڈن مین مفید ہو وہ بالضرور بغداد مین مفید نہین ہو سکتا۔ اس اصول کی اُن کو یونان کے طرز حکومت سے پوری تصدیق ہوگئی ہے اسمین پارلیمنٹری حقوق ملے ہوئے ۶۵ برس کے قریب ہو گئے ہین مگر وہ ایسے غیر مفید بلکہ مضر ثابت ہوئے ہین کہ ہمارے شیدایان آزادی اب اپنے مونہہ سے کہہ رہے ہین کہ یونان کی طرز حکومت مطلق العنان کر دینی ضروری ہے ورنہ ملک کی کبھی اصلاح نہین ہو سکے گی۔

پیرس

کا مشہور باتصویر اخبار نگار و فرانسیسی نومسلم ڈاکٹر فلپ گرنیئر کی نسبت حسب ذیل لکھتا ہے:-

قصبہ پونٹارلیر (ڈاکٹر کا مولد و وطن) کے باشندون کا بیان ہے کہ ڈاکٹر فلپ اپنا ثانی نہین رکھتا۔ اسے ہم مین آئے ہوئے پانچ برس ہوگئے ہین اور وہ ایسے کام کرتا ہے جو آدمی نہین کر سکتا۔ اسے ایک دفعہ معلوم ہوا کہ ابھی اسکے ڈیڑھ سو پونڈ بنک مین جمع ہین۔ اس نے فورًا وہ رقم لے لی اور قرب و جوار کے تمام غربا کو جمع کر کے انہین تقسیم کر دی۔ وہ بہت ہی لائق ڈاکٹر ہے اسکے ہاتھ مین شفا کی کلید ہے اور نہایت احتیاط سے معالجہ کرتا ہے۔ ایک مرتبہ اکٹھے سات مریض وبائی بخار کے اسکے زیر علاج تھے سب کی جانین اسکے علاج سے بچگئین وہ ہر وقت ادویہ اپنے پاس رکھتا ہے اور انہین مفت بانٹتا ہے۔ وہ کبھی اپنی خدمات کا معاوضہ نہین لیتا۔ ایک دوا فروش نے جسکی بیوی ڈاکٹر کے تدبیر سے جانبر ہوگئی تھی اسکو زر خطیر دینا چاہا مگر ڈاکٹر نے انکار کر دیا۔ اور کہا۔ تم جانتے ہو کہ خدا نے مجھے روپیہ لینے سے منع کر دیا ہے انسان کو ایسا علم فروخت نہین کرنا چاہئے"۔ آخر مین مشکل یہ قبول کیا کہ مین غربا کیلئے تم سے مفت دوائی لیلیا کرون گا ایک دفعہ اسے ایک بڈھیا کے علاج کے لئے پونٹارلیر سے پندرہ میل کے فاصلہ پر بلایا گیا اس نے بڈھیا کو ایسا بیمار پایا کہ اسکو ہسپتال پہنچانا ضروری سمجھا مگر حسن اتفاق سے اسکے پاس کوئی روپیہ نہ تھا اور نہ مریضہ کے پاس ہی کوئی کوڑی تھی۔ ڈاکٹر نے اسکو اپنا واپسی ٹکٹ دیدیا اور خود پیدل واپس آیا۔ جس ایمانداری سے اسکا انتخاب ہوا ایسا کبھی پہلے نہین ہوا۔ وہ فقط لوگون کی محبت اور اس احترام عظیم کا نتیجہ ہے جو باشندے ڈاکٹر کا کرتے ہین۔ گرینیر گھر بیٹھا ہوا اپنے مریضون کا علاج معالجہ کرتا تھا اور اسکے رفقا اسکے لئے ووٹین جمع کرتے پھرتے تھے پونٹارلیر مین لوگ اسکی عجیب پوشاک کا کوئی خیال نہین کرتے وہ اس سے مانوس ہوگئے ہین اور اسکے پہننے والے کو ایسا اچھا آدمی سمجھتے ہین کہ اسکی آزاد روشی سے درگذر کرتے ہین۔

لورپول کا اسلامی اخبار مندرجہ بالا اقتباس دے کر لکھتا ہے کہ یہ وہ بہادر جو کل فرانس کو اسلام قبول کرنیکی دعوت کر رہا ہے فرانسیسی دار العوام مین کثرت ازدواج کے متعلق اس نے یہ الفاظ کہے فرانس کی آبادی ایسی خطرناک حد تک گھٹتی چلی جا رہی ہے کہ ہمکو اسکا انتظام کرنا ضروری ہے اگر ہم ایسا نہ کرینگے تو ایک دن جرمن فرانس کو نگل لیگا۔ صرف مذہب اسلام اور کثرت ازدواج ہمکو بچا سکتے ہین۔ کثرت ازدواج زناکاری اور کسبی پن کو روکتا ہے۔ کیون نہ متمول آدمیون کو نوجوان لڑکیون کی تعداد عظیم کو اُن سے بیاہ کر کے افلاس اور مصیبت سے بچا لینے کی اجازت دیجاوے"

بقول ہمعصر

جامع العلوم اسمین ذرا بھی شک نہین کہ ہماری دیسی رانڈون اور نوابون کا بڑا حصہ ایشیائی ساخت کی ہیٹیر ازمی۔ رنڈی بازی اور دیگر صدہا قسم کی خرابیون کی ہیڈ مسٹین ہین جو یورپ کے ملک مین تیار نہین ہو سکتین۔ یورپ مین تو آخر آدمی ہی بستے ہین کوئی فرشتے تو ہین ہی نہین کہ ترقی ہی کر سکتے ہین اور ہم لوگ نہین کر سکتے لیکن بات یہ ہے کہ ہم لوگ رات دن بدمعاشی کے کام تلاش کرتے رہتے ہین اور وہ لوگ ملکی اور قومی بہبود کے۔ یورپ کے اکثر شاہنشاہ ہماری نظام سے کم ملک پر حکمران ہین لیکن انکی دھاک دنیا مین ہے۔ اور یہ لوگ اپنی بدبختی سے حلقہ غلامی کان مین ڈالے رہتے ہین اور اسپر ہی چین سے زندگی بسر نہین کر سکتے۔ یہ لوگ اگر ایک گنوار کی برابر بھی عقل رکھتے ہوتے تو ضرور معلوم کر لیتے کہ پشت بہ پشت انکا اقتدار کم ہوتا جاتا ہے لیکن لندھے ہیضے کی طرح نشہ شہوت پرستی مین مست رہتے ہین اور روز بروز تنزل کیطرف چلے جاتے ہین۔ ہندوستان وہ ملک ہے کہ جس کے بہر و سر آج دنیا کے کئی ملک ٹکڑا کہلاتے ہین اور ہندوستانی وہ بدنصیب ہین کہ بے آبروئی کے علاوہ بہو کون بھی مرتے ہین۔

اگر ملک کے رئیس راجہ ہون یا نواب ملک کی جانب متوجہ ہون اور اُن کے مصاحب تمام زمانے کے چھٹے ہوئے بدمعاش نہ ہون جو رات دن الٹی ہی پلاتے رہتے ہین تو دس سال مین ہم بھی ایک قوم کہلانے کا بآسانی فخر حاصل کر سکتے ہین۔ جو لوگ اس بات پر امید کئے ہوئے ہین کہ برٹش گورنمنٹ ہماری ملک کی تجارت کو ترقی دیگی وہ غلطی پر ہین۔ اگر گورنمنٹ ہمکو ترقی دینا چاہتی تو اب سے ایک صدی پیشتر ہم تمام یوروپ کے مساوی ہو گئے ہوتے۔ ہم کسی بات مین جاپانیون سے کم نہین ہین۔ پھر کیا وجہ ہے کہ وہ ایک بالشت بھر جزیرہ آج تمام ایشیا کے ملکون پر ترقی تہذیب اور تجارت مین معزز سمجھا جاتا ہے اور جسکی ترقی کو دیکھکر اب یوروپین لوگون کو خوف ہوگیا ہے اور ہندوستان دو سو برس سے برٹش حکومت کے زیر سایہ ہے لیکن ہر سال کچھ نہ کچھ اس معاملہ مین پیچھے ہی ہٹتا جاتا ہے اسمین شک نہین کہ ہماری گورنمنٹ تجارت کو ترقی دینا چاہتی ہے لیکن اُس ہی حد تک کہ اہل انگلستان کو اس سے سب سے زیادہ نفع پہنچ جاوے اگر وہ ہندوستان کی تجارت انگلستان کے برابر کرنا چاہین تو ہمارے پانچ کروڑ مین کر سکتے ہین لیکن پھر اہل انگلستان انکی بوٹیان نوچ لینگے اس لئے جس قدر تجویزین کی جاتی ہین اُن سب مین اہل انگلستان کا نفع اول سوچ لیا جاتا ہے ہماری ہان سے جو سامان ولایتون کے نفع کا ہو

سپر محصول بہت کم ہے تاکہ اس لالچ سے وہ مال ولایت چلا جائے اور وہ لوگ اس سے ایسا سامان تیار کرکے یہان بھیجین جس سے ایک ایک کے دس دس ہو جائین - مثلاً روئی یہان سے بہت ہی کم محصول پر ولایت جا سکتی ہے اور پھر ولایت مین اُس ہی ڈھائی سیر فی روپیہ والی روئی کا وہ مال بنکر آتا ہے جو دس روپیہ فی سیر سے بھی زیادہ کا ہوتا ہے لیکن اگر ہم ولایت کو کپڑا بھیجین تو محصول اِس قدر لیا جائیگا تاکہ ولایت مین بہت گران بکے اور وہان کے لوگ اسکو خریدی نہ کرین اور اس مُلک مین ہمارا کپڑا رواج ہی نہ پا سکے لیکن جب ولایت سے یہان کپڑا آتا ہے تو اسپر محصول کم لیا جاتا ہے تاکہ وہ دیسی کپڑے سے ارزان فروخت ہو سکے اور پھر مجبوری ہر شخص وہی خریدیگا - جب ہمکو یہ چالاکی اچھی طرح معلوم ہے تو پھر کس بھروسہ پر یہ امید ہو سکے کہ برٹش گورنمنٹ ہمکو تجارت مین ایسی ترقی دلائیگی جیسی کہ اسکے حیطۂ امکان مین ہے - اب یہ کام اگر خدا توفیق دے تو ہمارے ملک کے مالدارون اور دیسی رئیسون کا ہے وہ لوگ اپنا روپہ گورنمنٹ کو قرضہ دیکر تو پہنسا دیتے ہین جہان سے چار آنہ سے زیادہ سود نہین ملتا لیکن اسکو ایسے کامون مین نہین لگاتے جس سے چھ فیصدی کا نفع ملے - آجکل دنیا کے ہر ملک سے سلسلۂ رسل و رسایل کیسان سہولت سے ہو سکتا ہے اور ہر ملک سے ہر کام کے لئے کلین بھی خریدی جا سکتی ہین اور وہین سے ہر کام کے لئے کاریگر بھی مل سکتے ہین مگر انگلستان سے کاریگر بلانے مین ایک نقصان یہی ہے کہ وہ لوگ بادشاہ قوم ہونیکے سبب خودسر ہوتے ہین اور حکومت نہین مانتے اور جب انکو موقوف کیا جاتا ہے تو حکام انکی امداد کرتے ہین اور رئیسون کو نقصان پہنچتا ہے چنانچہ مہاراجہ ناہن کا معاملہ سب کو ابھی یاد ہی اسلئے فرانسیسی اور جرمن کاریگر منگوائے جائین جو جی توڑ کام کرینگے اور دیسی لوگون کو ہر کام سکھا بھی دینگے علاوہ ازین ہر دیسی رئیس اپنے اپنے ملک کے دیسیون کو غیر ممالک مین صنعت و حرفت کی تعلیم بھی دلا سکتے ہین اور یہ لوگ یورپین کاریگرون کے ماتحت رہکر بہت جلد کارخانہ سنبھال سکتے ہین - اس طرح رفتہ رفتہ ملک مین ہر پیشہ کے لوگ میسر آ سکتے ہین اور ہر قسم کی کلین خود یہان تیار اور ایجاد ہو سکتی ہین کیونکہ بات مین سے بات پیدا ہوا کرتی ہے - جب یہان ایسا چرچا ہی نہ ہو تو ایجاد کیا خاک و پتھر ہو -

---

بقول ہمعصر موصوف لفظ ہندوستان بدقسمتی سے کچھ ایسا منحس واقع ہوا ہے کہ جس پہلو سے اور جس کسی سے بھی اسکے ملک کے باشندون کی فریاد کی جاے کچھ اثر نہ رکھے گی سب سے بڑی کامیابی یا علیت بھون کسی معاملہ پر رونے چیخنے سے ایک خاص قسم کی چالاکی یا دھوکے بازی ہی جو ہمارے لئے تھیٹر کے تماشہ کی طرح ہم ہی کو اُلو بنانے کیلئے ہمارے ہی روپیہ سے کر دکھائی جاتی ہے اور وہ کھیل کسی معاملہ کی تحقیقاتی کمیشن ہے - جب ہندوستانی لوگ کسی معاملہ پر گورنمنٹ کو مجبور کر دیتے ہین اور منطقی دلایل کا ڈپلومیٹک میگزین ختم ہو جاتا ہی تو ہار کر کمیشن مقرر ہو جاتا ہے وہ ایک برس اس بہانہ سے بھی دانہ خوامخواہ کھا لیتے ہین اور آخر مین نتیجہ ٹائین ٹائین فش ہو کر سیلی ہوئی آتشبازی کی طرح چھٹ کر رہجاتا ہے - حال مین ہی جو اخراجات وغیرہ کی نسبت کمیشن بیٹھا تھا اور جسمین گواہی کیلئے ہندوستان کے کئی سربرآوردہ لوگ طلب ہوئے تھے اور جنکی گواہیان لیتے وقت تمام منطق ختم کر دیا گیا تھا بقول لارڈ جارج ہملٹن وہی نتیجہ ہوگا جو دو لاکھ برس قبل ہر شخص جان سکتا تھا -

لارڈ صاحب نے اپنی ایک اسپیچ مین فرمایا ہے کہ ہندوستان کو بیرونی حملہ سے بچانے اور اندرونی انتظام رکھنے کیلئے برٹش گورنمنٹ جوابدہ ہے سرحد سے فوج ہٹا لینا یا ہندوستانیون کو پریزنٹیو گورنمنٹ دینا دونو سخت مضر ہین - آگے چلکر حضور فرماتے ہین کہ ہندوستان مین برٹش عملداری کی برکتون کی تعریف کرنا اور پھر اس بات کو تباہ کرنا فقط جس سے انگریزی عملداری ممکن اور مفید ہی فضول امر ہے + گویا اگر تم یہ کہتے ہو کہ انگریزی راج اچھا ہے تو پھر کیون زیادہ ریفارم طلب کرتے ہو - یہ احمق ہندوستانی ہی ہین جو ایسے دھوکہ مین آجاتے ہین ورنہ یہ باتین تو آئرلینڈ والون کو سمجھانے کی ہین ہر طرح انگریزون کے حقوق رکھتے ہین اور پھر ہی روز مرہ لڑنے مرنے پر تیار رہتے ہین - ہم سے کیا یہ امید رکھی جاتی ہی کہ ہم قطعی انگریزی بلاک کو برا کہنے لگین - یہ ہمسے ہرگز نہ ہوگا ہم تو یہ ضرور کہین گے کہ برٹش حکومت گزشتہ سب باتون سے بہتر ہے لیکن اسکے ساتھ ہی یہ بھی کہنے سے باز نہین رہ سکتے کہ ہمین خرابیان بھی ہین جنکی ابھی بہت کچھ اصلاح ہو سکتی ہے - یہ اصلاح کی پیاس تمنے خود پیدا کی ہے اور جب پیدا ہو گئی ہی تو تم کو اسکا علاج ضرور کرنا ہوگا اگر نہین کرتے ہو تو یہ کہنا چھوڑ دو کہ ہم دنیا کا جو ملک فتح کرتے ہین وہان ہماری غرض تہذیب پھیلانے اور گڈ گورنمنٹ دینے کی ہوتی ہے اور یہ کہ ہماری عملداری ڈسپاٹک گورنمنٹ نہین ہی جبتک تمہارا یہ دعوی ہے تبتک ہماری درخواستین بھی تمکو سُننی پڑینگی اور جب تم اس دعوی سے باز آجاؤ گے تو پھر جو صورت خدا کو مناسب معلوم ہوگی نکل آئیگی - ان کمیشنون سے یہ نتیجہ ضرور نکل آتا ہے کہ عوام سمجھ جاتے ہین کہ ہمارے سفید ہاتھی کے دکھانے کے دانت اور اور کھانے کے اور ہین - اور ہر شخص کو کھانے کے دانتون کی مضرت سے خبردار رہنا چاہئے - اور دکھانیکے دانتون پر بھول نہ جانا چاہئے - لارڈ جارج ہملٹن کو ایک دن ضرور اپنی ہٹ اور کوتہ اندیشی پر نادم ہونا پڑے گا اور اپنی غریب رعایا کی سُننی پڑے گی -

اُن کا یہ خیال کہ بغیر فوج بیرونی حملون سے سلطنت کو محفوظ رکھنا محال ہی ضرور صحیح ہی لیکن یہ کیا عقلمندی ہے کہ حفاظت کرنیکے بہانہ سے خود خطرہ کے مُنہ مین چلے جاتے ہو - سرحدی ملکون کو فتح کرتے کرتے روس کے ہاتھہ کے داؤن پہنچتے جاتے ہو - اگر روس سے بچنا مقصود ہے تو تم خود کیون اُسکی جانب بڑھتے جاتے ہو اور اپنے لئے جملہ قسم کے خطرات پیدا کئے لیتے ہو - جس قدر تم مرکز سے دور ہوتے جاؤ گے اسی قدر مشکلات مین ہر قسم کا اضافہ ہوتا جائیگا - کیونکہ اگر ہم روس سے آگے بڑھکر لڑے تو ہمارے عقب مین بہت سی وحشی قومین ہو جائینگی اور وہ ذرا سی کمزوری معلوم کرتے ہی فساد شروع کر دینگی اسی ہی طرح اگر روس اپنے مرکز سے زیادہ دور ہو جائیگا تو اسکو زیادہ خطرات پیش آئین گے - یہ خیال بالکل غلط ہی کہ جو کچھ ہو ہندوستان کی سرحد سے دور ہوتا کہ ہندوستان مین اسکی خبر ہی نہ ہو کیونکہ فتح و شکست ایسی باتین نہین ہین جو پوشیدہ رہ سکتی ہون اگر روس کو قریب آجانے دیا جائے تو گورنمنٹ ہر قسم کا انتظام بسہولت کر سکتی ہے اور خود پہاڑی ملکون مین گھس کر نہین کر سکتی - علاوہ ازین اگر اس ہی طرح روس اور تم بڑھتے ہی تو دونون کی سرحد مل جائیگی اور پھر روز مرہ فساد اٹھ سکین گے اور اُسوقت تمہاری غلط پالیسی کی قلعی کھل جائیگی - رہا اندرونی انتظام اوسکو تم خوب جانتے ہو کہ ہندوستانی شتری قوم نہین ہین ایک تین روپیہ کا چپڑاسی شہر بھر کا انتظام کر سکتا ہے یہ افغان نہین کہ تمہاری فوجون سے بھی باز نہین آتی - غرض یہ ہے کہ تم کو ضرور ہندوستانیون پر اعتبار کرنا چاہئے پھر روس بھونس تمہارا کچھ نہین کر سکتا ٭

عثمانیہ بینک نے مجروحین کی تعداد زیادہ ہونیکی وجہ سے اپنے خرچ پر لارسا مین دوسرا ہسپتال قایم کیا ہی اُس نے مجروحین کو میدان جنگ سے اُٹھانیکے لئے بھی ایک اور پلٹن تیار کی تھی جو آخری محاربون مین نہایت کارآمد ثابت ہوی بینک مذکور کے ملازم ڈاکٹر اسوقت (۳۱ مئی) آٹھسو تر کی مجروحین کی تیمارداری کر رہے ہین جنکی خوراک وغیرہ بھی بینک کے ذمہ ہے حالانکہ ابتداً اسکا ارادہ صرف پچاس خیمون کی تیمارداری کرنیکا تھا - یہ بینک عیسایون کا ہے

قسطنطنیہ کی انجمن ہلال احمر (انجمن تیمارداری مجروحین) کی پاس ۱۸۷۷ء کی جنگ کے وقت کے ۹۳۳ پونڈ باقی بچ رہے تھے جو عثمانیہ بینک مین بطور امانت جمع تھے انجمن مذکور نے یہ رقم بینک سے لیکر مجروحین پر خرچ کرنی شروع کر دی ہی - برلن کی سوداگرون میونسپل کمیٹی نے ۲۵۰ پونڈ (چار ہزار روپیہ) پیرس کی ایک خاتون والنٹیر لیڈی تھریسی ویل نے ایکہزار فرینک - ڈاکٹر وارڈس نے ۵ پونڈ اور پیرس کی انجمن صلیب احمر نے پانچہزار فرینک انجمن ہلال احمر کو روانہ کئے ہین (لیوانٹ ۳۱ مئی) اور انگلستان کی انجمن صلیب احمر نے جسکی پریسیڈنٹ لارڈ وانٹیج ہین سرفلک کری کو ایک ہزار پونڈ (۱۷ ہزار روپیہ) بھیجے ہین جو صاحب ممدوح کو ۲۰ مئی کو موصول ہو گئے ہین کہ ترکی مجروحین کی مزید آسایش و آرام پر خرچ کئے جائین - ناظرین یہ اُس ملک کی صرف ایک انجمن کا عطیہ ہی جسکو (غلط یا صحیح) ترکی اور ترکون کا دشمن بتایا جاتا ہی مگر امیرالمومنین کو اپنا مذہبی مقتدا اور ترکونکو اپنے مذہبی بھائی سمجھنے والے چھ کروڑ مسلمان ہندی

پونا کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر لیمب نے ۲۸ جون کی شام کو شہر کے معززین کو جو تعداد مین دو سو کے قریب تھے میونسپل صنعتی مدرسہ کے ہال مین جمع کرکے یورپین افسرون کے قتل کے متعلق پرزور تقریر کی صاحب موصوف کی تقریر انگریزی مین تھی جس کے شروع کرنیسے پہلے انگریزی دان سامعین سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ اسکا مدعا انگریزی نہ جاننے والون کو سمجھادین۔ صاحب ممدوح نے اس امر پر کمال افسوس ظاہر کیا کہ انکو امید تھی کہ اس خوفناک حادثہ پر اہالیان شہر دلی رنج و تاسف اور قاتلون کی نسبت سخت خفگی کا اظہار کرینگے مگر وہ امید باطل ثابت ہوئی انمین کوئی شک باقی نہین رہگیا کہ یہ کام بہت بڑی سازش کا نتیجہ ہے۔ اس قتل سے پونا اور صوبہ قوم بدنام ہوگئی ہے۔

بعض لوگ انگریزی آزادی کو درست طور پر نہ سمجھ کر اسے بری طرح سے استعمال کرنے لگے ہین اور انمین پولیٹکل آزادی کے بیہودہ اور ناقابل عمل خیالات پیدا ہوگئے ہین۔ دیسی اخبارات کا ایک حصہ ایک طرح صریح باغیانہ خیالات پھیلا رہا ہے ان سے حقارت آمیز چشم پوشی کرنے مین غالباً غلطی کیگئی ہے آپ صاحبان پر لازم تھا کہ ایسی مفسدہ پردازو تحریرون کو شایع ہونے سے روکنے کی کوشش کرتے۔ گورنمنٹ کی طاقت کا شائد ان لوگون کو ٹھیک اندازہ معلوم نہین۔ جو لوگ قاتلون اور مفسدون کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین انکو کوشش کرنی چاہیئے کہ گورنمنٹ کو سخت تدابیر اختیار کرنیکی ضرورت نہ پڑے۔ آپ صاحبان سعی بلیغ سے کام لیکر سازش کے انکشاف اور قاتلون کی گرفتاری مین حکام کو امداد دین ورنہ گورنمنٹ کو بغاوت و فتنہ و فساد اور بدامنی کو دور کرنے کی لئے معقول انتظام کرنا پڑیگا۔ لیمب صاحب یہ تقریر ختم کرکے ہال سے رخصت ہوگئے۔ مگر پونا مین تقریری پولیس کی تقریری سے معلوم ہوتا ہے کہ اہالیان شہر پر صاحب موصوف کی تقریر کا چندان اثر نہین ہوا ہوگا یہ پولیس دو برس کیلئے قایم کیگئی خرچ تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ ہوگا جو باشندون سے لیا جائیگا۔ انمین ۱۴ سولر ۲۰ اپنا اور سپرنٹنڈنٹ۔ انسپکٹرون۔ ہیڈ کانسٹبلون۔ کلارکون وغیرہ کا ضروری عملہ بھی ہوگا اس فوج کے تمام ابتدائی خرچ بھی باشندے دینگے۔

یکم جولائی کو خبر آئی کہ پولیس کو قاتلون کا کافی سراغ ملگیا ہے جو پولیس والا زخمی ہوا تھا وہ کچھ کچھ بولنے لگ گیا ہے لیکن تا حال اسنے اپنے زخمی ہونیکے استان نہین سنائی۔ ۲ جولائی کو مسٹر رینڈ کی حالت کسیقدر اچھی تھی ڈاکٹر باری نے روبجن شعاعون کے ذریعہ پھر یکے زخم کا ٹھیک مقام دریافت کرنیکی کوشش کی۔ عام اوزار سے معاینہ کرنیکے لئے جسم کو تین منٹ برہنہ رکھنا پڑتا تھا اس وقفہ کو گھٹاکر پندرہ منٹ کرنیکے لئے بمبئی سے خاص نلیان منگائی گئی تھین۔ مگر مسٹر رینڈ اس قدر عرصہ بھی معاینہ کو برداشت نکر سکے اور تجربہ کو چھوڑنا پڑا۔ لیکن اس سے صاحب کی حالت زیادہ ردی ہوگئی اور آخر کار ۳ جولائی کو سوا تین بجے صبح کے اس جہان سے چلدئے۔ متوفی پونا مین دوبار کمشنر مقرر ہونیسے پہلے سورت کے اسسٹنٹ کلکٹر تھے اب مسٹر لیمب کلکٹر پونا دوبار کمشنر مقرر ہوئے ہین

کلکتہ کے شمالی حصہ کے مسلمانون نے ۳۰ جون اور یکم جولائی کو ایک مسجد کے گرائے جانے پر سخت ملول کیا۔ مسجد ایک ہندو زمیندار کی زمین پر تھی جس نے اسے گرادیا مسلمان اس سے بہت برافروختہ ہوئے ۲۹ جون کی رات کو موقعہ پر جمع ہوکر مسجد از سر نو تعمیر کرنی شروع کردی انہون نے ایک پاس کے کارخانہ سے لیگبین ۱۵۰ معمار کام پر لگادئے گئے اور ایکہزار کے قریب مسلمان لاٹھیان لیکر کھڑے ہوئے کہ کسی کو تعمیر کے کام مین مزاحم نہ ہونے دین۔ رات کے ۱۱ بجے تک مجمع دو ہزار کے قریب ہوگیا۔ ۳۰ کی صبح کو کمشنر پولیس ۵۴ گورہ پولیس کے سپاہی جو رائفلون سے مسلح تھے اور ہر ایک کے پاس اسی لیکر ۴۰ تک کارتوس تھے چھ گورہ سوار مسلح بشمشیر و پستول اور دس دیسی سوار لیکر موقعہ پر پہنچے دیسی پولیس حسب قرار بہم پہنچ سکی اس سے پہلے موقعہ پر بھیجی جاچکی تھی۔ فوجی حکام نے بھی اطلاع ملنے پر ساتھ گورہ سپاہی روانہ کردئے تھے کمشنر صاحب کے پہنچنے تک مسلمانون نے مسجد کو تقریباً ختم کرلیا تھا پولیس نے موقعہ پر جاکر صف آرائی کردی۔ کمشنر نے دو سرگروہ مسلمانون کو بلاکر فہمایش کی کہ سمجھا بجھاکر مجمع کو منتشر کردو انہون نے جواب دیا کہ اگر آپ وعدہ کرین کہ مسجد پھر نہ گرائی جائیگی تو مجمع منتشر ہوجائیگا۔ کمشنر صاحب اگر دور اندیشی سے کام لیتے تو مصلحت وقت کو مدنظر رکھکر ایسا وعدہ کرنے مین کوئی ہرج کمیشنر حکمہ تھا۔ لگے

وہ تو رعب شاہی کو شمشیر و تفنگ سے قایم رکھنے پر تلے ہوئے تھے ایسا وعدہ کرنے سے انکار کردیا اور مسلمانونکو منتشر ہونیکے لئے پانچ منٹ کی مہلت دی۔ لیکن مذہبی دلازاری نے انکے سر پر بھی ایسا کمزور جن مستولی نہین کردیا تھا کہ وہ ایسے خشک و تلخ جواب سے مطمئن ہوجاتے بلکہ (بقول انگریزی اخبارات) پتھر وغیرہ پھینکنے شروع کردئے جن سے پولیس کے چند سپاہی اور ایک دو افسر زخمی ہوئے اسپر کمشنر صاحب نے پولیس کو فایر کرنیکا حکم دیا۔ پولیس کی فوجین زیادہ تر ہندو سپاہی تھے وہ "کالی ماتا کی جے" کے نعرے مارتے ہوئے انسپکٹرون اور سپرنٹنڈنٹون کے زیر کمان مسلمانون پر جھپٹ پڑے۔ مسلمان پہلے تو کچھ مقابلہ پر تیار ہوئے مگر آخر کار ادھر ادھر بھاگ گئے۔ بیس کے قریب زخمی ہوئے جو ہسپتال مین بھیج گئے اور انکے علاوہ ۵۴ گرفتار کئے گئے۔ پولیس نے ہندو مالک کو زمین کا قبضہ دلادیا جسنے نو تعمیر شدہ مسجد کو پھر گرادیا۔ اور اس طرح سے پولیس بزعم خود امن قایم کرکے (مگر درصل بدامنی کی بنیاد قایم کرکے) اپنی چوکیون کو واپس چلی آئی لیکن بعض خبطی اس دوہری مذہبی بیحرمتی کو کب گوارا کرتے تھے۔ بدھ کی رات کو پھر فساد شروع ہوگیا اور یکم جولائی کی صبح تک برابر قایم رہا فوجین ساری رات اور یکم جولائی کو بھی شہر مین گشت کرتی رہین۔ گورہ فوج کے ایک دستہ کو کئی دفعہ بلوائیون کا مقابلہ کرنا پڑا اگر بیرونی دنیا کو ابھی تک کوئی پختہ خبر نہین ملسکتی کیونکہ اخبارون کے رپورٹرون کو موقعہ واردات کے قریب نہین پھٹکنے دیا جاتا اور پولیس کچھ بتاتی نہین تاہم یہ پختہ خیال ہے کہ بلوائیون پر کئی دفعہ کھلے دل سے بے تحاشا بندوقون کی باڑھین چلائی گئین۔ اور بیشمار آدمی قتل و زخمی ہوئے ہین یکم کو کمشنر صاحب نے ایک رپورٹ کو اطمینان دلایا کہ فساد کے اب بالکل رفع ہوجانیکی علامتین پائی جاتی ہین عام افواہ ہے کہ ہندو مالک زمین نے متنازعہ اراضی مسلمانون کو کہا ہے کہ لیلو اور انہون نے اس امر کو منظور کرلیا ہے کمشنر پولیس کو دوسرے روز سے بذریعہ تار فایر کرنیکا حکم بھیجدیا تھا۔

۳ جولائی کو کلکتہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ جمعرات (یکم جولائی) کی شام سے بعد کوئی مزید بلوہ نہین ہوا لیکن فوج اور پولیس کے دستے شہر کے خطرناک محلون مین دن رات گشت کرتے رہتے ہین بیان کیا جاتا ہے کہ سر آوردہ مسلمانون نے کرسٹوداس پال سے آئی سی ایس مالک سے اراضی متنازعہ خرید لینیکا انتظام کیا مگر یورپین جماعت کی عام رائے ہے کہ گورنمنٹ اراضی کو بیع نہ ہونے دے کیونکہ اس سے ادنی قوم کے مسلمانون کو خیال پیدا ہوجائیگا کہ گورنمنٹ ہم سے ڈر گئی ہے بلوائیون سے جو لوگ ہلاک یا زخمی ہوئے ہین ان کی تعداد کی نسبت پولیس بالکل خاموش ہے لیکن یہ عام خیال ہے کہ جو تعداد پولیس ظاہر کرنیکی کوشش کررہی ہے جانون کا واقعی نقصان اس سے بدرجہا زیادہ ہے بعض شخص صرف مقتول مسلمانون کی تعداد **چھ سو یا سات سو** بتاتے ہین زخمی اور گرفتار شدگان علیحدہ ہے۔

کیا مسلمان ہندوستان بھی اپنی ذلت۔ بیقدری اور بے بسی سے آگاہ ہوکر اپنی حالت کو سنوارنے اور مصلحت وقت کو مدنظر رکھنے کی کوشش کرینگے۔ افسوس ہے مسلمانان کلکتہ کی اس جاہلانہ مذہبی حمایت پر کہ ایک کہنہ پلی مسجد کے لئے جسکی دیوارین پر بروئے قانون ان کا کوئی استحقاق ثابت نہ ہوا انہون نے سات سو مسلمان پولیس کی گولیون کا شکار ہوئے۔ اور زخمیون کی تعداد تو ہزارون تک پہنچی ہوگی۔

حیدرآباد دکن سے دو ایک اصحاب نے دولت علیہ ایران اور سلطنت عظمی عثمانیہ مین اتفاق و اتحاد ہوجانے پر جو خوشی مسلمانون کے دلون کو ہوئی ہے اسکے اظہار کیلئے تجویز پیش کرتے ہین کہ ہر ایک شہر مین جلسہ کرکے ترکی و ایرانی قونصلین متعینہ کلکتہ و بمبئی وغیرہ کی توسط سے ان مضمون کے تار روانہ کئے جائین کہ ہم ہندوستان کے تمام سنت جماعت اور شیعیان اہل بیت ہر دو اہلاطین اسلام مین اتحاد و اتفاق ہوجانے پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہین اللہ جلشانہ اس اتحاد کو روز افزون ترقی دے اور شوکت اسلام کو تا حشر قایم رکھے۔ ہماری رائے مین ہر ایک شہر مین جلسہ کرنے اور ہر ایک مقام سے تار مین بھیجنے کی بجائے صرف لکھنؤ۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ حیدرآباد وغیرہ بڑے بڑے شہرون سے جہان دو نو ملتون کی آبادی بکثرت ہے اس مضمون کے تار روانہ کئے جانے کافی ہونگے کیونکہ ہم پسند نہین کرتے کہ خوشی تو ہو مسلمانون کو اور گھبراہٹ ہو حکام انڈو برٹش پولیٹیکل کو۔

اسپر محصول کی آمد بہت کم ہے تاکہ اس لالچ سے وہ مال ولایت چلا جائے اور وہ لوگ اس سے ایسا سامان تیار کرکے یہان بھیجین جس سے ایک ایک کے دس دس ہو جائین - مثلاً روئی یہان سے بہت ہی کم محصول پر ولایت جاسکتی ہے اور پھر ولایت مین اس سے ڈھائی سیر فی روپیہ والی روئی کا وہ مال بنکر آتا ہے جو دس روپیہ فی سیر سے بھی زیادہ کا ہوتا ہے لیکن اگر ہم ولایت کو کپڑا بھیجین تو محصول اس قدر لیا جائیگا تاکہ ولایت مین بہت گران بکے اور وہان کے لوگ اسکو خریدی نہ کرین اور اس ملک مین ہمارا کپڑا رواج ہی نہ پاسکے لیکن جب ولایت سے یہان کپڑا آتا ہے تو اسپر محصول کم لیا جاتا ہے تاکہ وہ دیسی کپڑے سے ارزان فروخت ہوسکے اور پھر مجبوری ہر شخص وہی خریدیگا - جب ہمکو یہ چالاکی اچھی طرح معلوم ہے تو پھر کس بھروسہ پر یہ امید ہوسکے کہ برٹش گورنمنٹ ہمکو تجارت مین ایسی ترقی دلائیگی جیسی کہ اسکے حیطۂ امکان مین ہے - اب یہ کام اگر خدا توفیق دے تو ہمارے ملک کے مالدارون اور دیسی رئیسون کا ہے وہ لوگ اپنا روپیہ گورنمنٹ کو قرضہ دیکر تو پیسا دیتے ہین جہان سے چار آنہ سے زیادہ سود نہین ملتا لیکن اسکو ایسے کامون مین نہین لگاتے جس سے چھ فیصدی کا نفع ملے - آجکل دنیا کے ہر ملک سے سلسلہ رسل و رسایل کیسان سہولت سے ہوسکتا ہے اور ہر ملک سے ہر کام کے لئے کلین بھی خریدی جاسکتی ہین اور وہین سے ہر کام کے لئے کاریگر بھی مل سکتے ہین مگر انگلستان سے کاریگر بلانے مین ایک نقصان یہی ہے کہ وہ لوگ بادشاہ قوم ہونیکے سبب خود سر ہوتے ہین اور حکومت نہین مانتے اور جب انکو موقوف کیا جاتا ہے تو حکام انکی امداد کرتے ہین اور رئیسون کو نقصان پہنچتا ہے چنانچہ مہاراجہ ناہن کا معاملہ سب کو ابھی یاد ہی اسلئے فرانسیسی اور جرمن کاریگر منگوائی جائین جو جی توڑکر کام کرینگے اور دیسی لوگون کو ہر کام سکھا بھی دینگے علاوہ ازین ہر دیسی رئیس اپنے اپنے ملک کے دیسیون کو غیر ملک مین صنعت و حرفت کی تعلیم بھی دلا سکتے ہین اور یہ لوگ یورپین کاریگرون کے ماتحت رہکر بہت جلد کارخانہ سنبھال سکتے ہین - اس طرح رفتہ رفتہ ملک مین ہر پیشہ کے لوگ میسر آسکتے ہین اور ہر قسم کی کلین خود یہان تیار اور ایجاد ہوسکتی ہین کیونکہ بات مین سے بات پیدا ہوا کرتی ہے - جب یہان ایسا چرچا ہی نہ ہو تو ایجاد کیا خاک دیتہر ہو -

---

بقول ہمعصر موصوف لفظ ہندوستان بدقسمتی سے کچھ ایسا نحس واقع ہوا ہے کہ جس پہلو سے اور جس کسی سے بھی اسکے ملک کے باشندون کی فریاد کی جاے کچھ اثر نہ رکھے گی سب سے بڑی کامیابی یا علیت بدون کسی معاملہ پر رونے جھینکنے سے ایک خاص قسم کی چالاکی یا دھوکے بازی ہی جو ہمارے لئے تھیٹر کے تماشہ کی طرح ہم ہی کو الو بنانے کیلئے ہمارے ہی روپیہ سے کر دکھائی جاتی ہی اور وہ کھیل کسی معاملہ کی تحقیقاتی کمیشن ہے - جب ہندوستانی لوگ کسی معاملہ پر گورنمنٹ کو مجبور کر دیتے ہین اور منطقی دلایل کا ڈپلومیٹک سیگزین ختم ہوجاتا ہی تو ہار کر کمیشن مقرر ہوجاتا ہے وہ ایک برس اس بہانہ سے بھی دانہ خوا نگریز اور چربی چڑھا لیتے ہین اور آخر مین نتیجہ ٹائین ٹائین فش ہوکر سیلی ہوئی آتشبازی کی طرح چھٹ کر رہجاتا ہے - حال ہی مین جو اخراجات وغیرہ کی نسبت کمیشن بیٹھا تھا اور جسمین گواہی کیلئے ہندوستان کے کئی برآوردہ لوگ طلب ہوئے تھے اور جنکی گواہیان لیتے وقت تمام منطق ختم کر دیا گیا تھا بقول لارڈ جارج ہملٹن وہی نتیجہ ہوگا جو دو لاکھ برس قبل ہر شخص جان سکتا تھا -

لارڈ صاحب نے اپنی ایک اسپیچ مین فرمایا ہے کہ ہندوستان کو بیرونی حملہ سے بچانے اور اندرونی انتظام رکھنے کیلئے برٹش گورنمنٹ جوابدہ ہے سرحد سے فوج ہٹا لینا یا ہندوستانیون کو پریزنٹیو گورنمنٹ دینا دونو سخت مضر ہین - آگے چلکر حضور فرماتے ہین کہ ہندوستان مین برٹش عملداری کی برکتون کی تعریف کرنا اور پھر اس بات کو تباہ کرنا فقط جس سے انگریزی عملداری ممکن اور مفید ہو فضول امر ہے + گویا اگر تم یہ کہو کہ انگریزی راج اچھا ہے تو پھر کیون زیادہ ریفارم طلب کرتے ہو - یا احمق ہندوستانی ہی ہین جو ایسے دھوکہ مین آجاتے ہین ورنہ یہ باتین تو آئرلینڈ والون کو سمجھانے کی ہین ہر طرح انگریزون کے حقوق رکھتے ہین اور پھر ہی روزمرہ لڑنے مرنے پر تیار رہتے ہین - ہم سے کیا یہ امید رکھی جاتی ہی کہ ہم قطعی انگریزی بلھ کو برا کہنے لگین - یہ ہمسے ہرگز نہ ہوگا ہم تو یہ ضرور کہین گے کہ برٹش حکومت گزشتہ سب باتون سے بہتر ہے لیکن اسکے ساتھ ہی یہ بھی کہنے سے باز نہین رہ سکتے کہ اسمین خرابیان بھی ہین جنکی ابھی بہت کچھ اصلاح ہوسکتی ہے - یہ اصلاح کی پیاس تمنے خود پیدا کی ہے اور جب پیدا ہوگئی ہی تو تم کو اسکا علاج ضرور کرنا ہوگا اگر نہین کرتے ہو تو یہ کہنا چھوڑ دو کہ ہم دنیا کا جو ملک فتح کرتے ہین وہان ہماری غرض تہذیب پھیلانے اور گڈ گورنمنٹ دینے کی ہوتی ہے اور یہ کہ ہماری عملداری ڈسپاٹک گورنمنٹ نہین ہی جبتک تمہارا یہ دعوی ہے تبتک ہماری درخواستین بھی تمکو سننی پڑینگی اور جب تم اس دعوی سے باز آجاؤ گے تو پھر جو صورت خدا کو مناسب معلوم ہوگی نکل آئیگی - ان کمیشنون سے یہ نتیجہ ضرور نکل آتا ہے کہ عوام سمجھ جاتے ہین کہ ہمارے سفید ہاتھی کے دکھانے کے دانت اور اور کھانے کے اور ہین - اور ہر شخص کو کھانے کے دانتون کی مضرت سے خبردار رہنا چاہئے - اور دکھانیکے دانتون پر بھول نہ جانا چاہئے - لارڈ جارج ہملٹن کو ایک دن ضرور اپنی ہٹ اور کوتہ اندیشی پر نادم ہونا پڑے گا اور اپنی غریب رعایا کی سننی پڑے گی -

آن کا یہ خیال کہ بغیر فوج بیرونی حملون سے سلطنت کو محفوظ رکھنا محال ہی ضرور صحیح ہی لیکن یہ کیا عقلمندی ہے کہ حفاظت کرنیکے بہانہ سے خود خطرہ کے منہ مین چلے جاتے ہو - سرحدی ملکون کو فتح کرتے کرتے روس کے ہاتھہ کے داؤن پہنچتے جاتے ہو - اگر روس سے بچنا مقصود ہے تو تم خود کیون اسکی جانب بڑھتے جاتے ہو اور اپنے لئے جملہ قسم کے خطرات پیدا کئے لیتے ہو - جس قدر تم مرکز سے دور ہوتے جاؤ گے اسی قدر مشکلات مین ہر قسم کا اضافہ ہوتا جائیگا - کیونکہ اگر ہم روس سے آگے بڑھکر لڑے تو ہمارے عقب مین بہت سی دشمن قومین ہوجائینگی اور وہ ذرا سی کمزوری معلوم کرتے ہی فساد شروع کر دینگی اسی ہی طرح اگر روس اپنے مرکز سے زیادہ دور ہوجائیگا تو اسکو زیادہ خطرات پیش آئین گے - یہ خیال بالکل غلط ہی کہ جو کچھ ہو ہندوستان کی سرحد سے دور ہو تاکہ ہندوستان مین اسکی خبر ہی نہ ہو کیونکہ فتح و شکست ایسی باتین نہین ہین جو پوشیدہ رہسکتی ہون اگر روس کو قریب آجانے دیا جائے تو گورنمنٹ ہر قسم کا انتظام بسہولت کرسکتی ہے اور خود پہاڑی ملکون مین گھس کر نہین کرسکتی - علاوہ ازین اگر اس ہی طرح روس اور تم بڑھتے ہی تو دونون کی سرحد مل جائیگی اور پھر روزمرہ فساد اٹھ سکینگے اور اسوقت تمہاری غلط پالیسی کی قلعی کھل جائیگی - رہا اندرونی انتظام اوسکو تم خوب جانتے ہو کہ ہندوستانی شتری قوم نہین ہین ایک تین روپیہ کا چپڑاسی شہر بھر کا انتظام کرسکتا ہے یہ افغان نہین کہ تمہاری فوجون سے بھی باز نہین آتے - غرض یہ ہے کہ تم کو ضرور ہندوستانیون پر اعتبار کرنا چاہئے پھر روس پھونس تمہارا کچھ نہین کرسکتا ٭

عثمانیہ بینک نے مجروحین کی تعداد زیادہ ہونیکی وجہ سے اپنے خرچ پر لارسا مین دوسرا ہسپتال قایم کیا ہی اس نے مجروحین کو میدان جنگ سے اٹھانیکے لئے بھی ایک اور پلٹن تیار کی تھی جو آخری محاربون مین نہایت کارآمد ثابت ہوئی بینک مذکور کے ملازم ڈاکٹر اسوقت (۳۱ مئی) آٹھ سو ترکی مجروحین کی تیمارداری کر رہے ہین جنکی خوراک وغیرہ بھی بینک کے ذمہ ہے حالانکہ ابتداً اسکا ارادہ صرف پچاس زخمیون کی تیمارداری کرنیکا تھا - یہ بینک عیسایون کا ہے

قسطنطنیہ کی انجمن ہلال احمر (انجمن تیمارداری مجروحین) کے پاس ۱۸۷۷ء کی جنگ کے وقت کے ۹۳۳۰ پونڈ باقی بچ رہے تھے جو عثمانیہ بینک میں بطور امانت جمع تھے انجمن مذکور نے یہ رقم بینک سے لیکر مجروحین پر خرچ کرنی شروع کردی ہی - برلن کے سوداگرون میسرز بلیکر روڈر نے ۲۵۰ پونڈ (چار ہزار روپیہ) پیرس کی ایک خاتون والا منزلت میڈم تھرسی ویل نے ایکہزار فرینک - ڈاکٹر وارڈس نے ۵ پونڈ اور پیرس کی انجمن صلیب احمر نے پانچہزار فرینک انجمن ہلال احمر کو روانہ کئے ہین (لیونٹ ۳۱ مئی) اور انگلستان کی انجمن صلیب احمر نے جسکے پریسیڈنٹ لارڈ وانٹیج ہین سر فلپ کری کو ایک ہزار پونڈ (۱۵ ہزار روپیہ) بھیجے ہین جو صاحب ممدوح کو ۲۰ مئی کو موصول ہوگئے ہین کہ ترکی مجروحین کی مزید آسایش و آرام پر خرچ کئے جائین - ناظرین یہ اس ملک کی صرف ایک انجمن کا عطیہ ہی جسکو (غلط یا صحیح) طرکی اور ترکون کا دشمن بتایا جاتا ہی مگر امیر المومنین کو اپنا مذہبی مقتدا اور ترکونکو اپنے مذہبی بھائی سمجھنے والے چھ کروڑ مسلمانان ہند نے

پونا کے سٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر المہرسٹ نے ۲۸ جون کی شام کو شہر کے معززین کو جو تعداد مین دو سو کے قریب تھے میونسپل صنعتی مدرسہ کے ہال مین جمع کرکے یورپین افسرون کے قتل کے متعلق پرزور تقریر کی صاحب موصوف کی تقریر انگریزی مین تھی جس کے شروع کرنیسے پہلے انگریزی دان سامعین سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ اسکا مدعا انگریزی نہ جاننے والون کو سمجھادین۔ صاحب ممدوح نے اس امر پر کمال افسوس ظاہر کیا کہ انکو امید تھی کہ اس خوفناک حادثہ پر اہالیان شہر دلی رنج و تاسف اور قاتلون کی نسبت سخت خفگی کا اظہار کرینگے مگر وہ امید باطل ثابت ہوئی اسمین کوئی شک باقی نہین رہگیا کہ یہ کام بہت بڑی سازش کا نتیجہ ہے۔ اس قتل سے پونا اور مرہٹہ قوم بدنام ہوگئی ہے۔

بعض لوگ انگریزی آزادی کو درست طور پر نہ سمجھ کر اسے بری طرح سے استعمال کرنے لگے ہین اور انمین پولیٹکل آزادی کے بیہودہ اور ناقابل عمل خیالات پیدا ہوگئے ہین۔ دیسی اخبارات کا ایک حصہ ایک طرح صریح باغیانہ خیالات پھیلا رہا ہے ان سے حقارت آمیز چشم پوشی کرنے مین غالباً غلطی کیگئی ہے آپ صاحبان پر لازم تھا کہ ایسی مفسدہ پردازتحریرون کو شایع ہونے سے روکنے کی کوشش کرتے۔ گورنمنٹ کی طاقت کا شاید ان لوگون کو ٹھیک اندازہ معلوم نہین۔ جو لوگ قاتلون اور مفسدون کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین انکو کوشش کرنی چاہیئے کہ گورنمنٹ کو سخت تدابیر اختیار کرنیکی ضرورت نہ پڑے۔ آپ صاحبان سعی بلیغ سے کام لیکر سازش کے انکشاف اور قاتلون کی گرفتاری مین حکام کو امداد دین ورنہ گورنمنٹ کو بغاوت و فتنہ و فساد اور بدامنی کو دور کرنے کی لئے معقول انتظام کرنا پڑیگا۔ لیمب صاحب یہ تقریر ختم کرکے ہال سے رخصت ہوگئے۔ مگر پونا مین تقریری پولیس کی تقریری سے معلوم ہوتا ہے کہ اہالیان شہر پر صاحب موصوف کی تقریر کا چندان اثر نہین ہوا ہوگا یہ پولیس دو برس کیلئے قایم کیگئی خرچ تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ ہوگا جو باشندون سے لیا جائیگا۔ انمین ۱۴ سولر ۲ اپیادے اور سپرنٹنڈنٹ۔ انسپکٹرون۔ ہیڈ کانسٹبلون۔ کلارکون وغیرہ کا ضروری عملہ بھی ہوگا اس فوج کی تمام ابتدائی خرچ بھی باشندے دینگے۔

یکم جولائی کو خبر آئی کہ پولیس کو قاتلون کا کافی سراغ لگگیا ہے جو پولیس والا زخمی ہوا تھا وہ کچھ کچھ بولنے لگگیا ہے لیکن تاحال اسنے اپنے زخمی ہونیکے استان نہین سنائی۔ ۲ جولائی کو میسٹر رینڈ کی حالت کسیقدر اچھی تھی ڈاکٹر باری نے روشنی شعاعون کے ذریعہ پھیپھڑے کے زخم کا ٹھیک مقام دریافت کرنیکی کوشش کی۔ عام اوزار سے معاینہ کرنیکے لئے جسم کو تین منٹ برہنہ رکھنا پڑتا تھا اس قدر عرصہ کو گھٹاکر پندرہ منٹ کرنیکے لئے بمبئی سے خاص نلیان منگائی گئی تھین۔ مگر میسٹر رینڈ اس قدر عرصہ بھی معاینہ کو برداشت نکرسکے اور تجربہ کو چھوڑنا پڑا۔ لیکن اس سے صاحب کی حالت زیادہ ردی ہوگئی اور آخر کار ۳ جولائی کو سوا تین بجے صبح کے اس جہان سے چلدئے۔ متوفی پونا مین دوبار کمشنر مقرر ہونیسے پہلے سورت کے اسسٹنٹ کلکٹر تھے اب مسٹر لیمب کلکٹر پونا دوبار کمشنر مقرر ہوئے ہین

کلکتہ کے شمالی حصہ کے مسلمانون نے ۳۰ جون اور یکم جولائی کو ایک مسجد کے گرائے جانے پر سخت ملول کیا۔ مسجد ایک ہندو زمیندار کی زمین پر تھی جس نے اسے گرادیا۔ مسلمان اس سے بہت برافروختہ ہوئے ۲۹ جون کی رات کو موقعہ پر جمع ہوکر مسجد از سر نو تعمیر کرنی شروع کردی اینٹین ایک پاس کے کارخانہ سے لیگئین ۱۵۰ معمار کام پر لگادئے گئے اور کھپریل کے قریب مسلمان لاٹھیان لیکر کھڑے ہوگئے کہ کسی کو تعمیر کے کام مین مزاحم نہ ہونے دین۔ رات کے ۱۱ بجے تک مجمع دو ہزار کے قریب ہوگیا۔ ۳۰ کی صبح کو کمشنر پولیس ۵۴ گورہ پولیس کے سپاہی جو رائفلون سے مسلح تھے اور ہر ایک کے پاس اسی لیکر ۴ تک کارتوس تھے چھ گورہ سوار مسلح بشمشیر و پستول اور دس دیسی سوار لیکر موقعہ پر پہنچے دیسی پولیس جسقدر بہم پہنچ سکی اس سے پہلے موقعہ پر بھیجی جاچکی تھی۔ فوجی حکام نے بھی اطلاع ملتے ہی ساٹھ گورہ سپاہی روانہ کردئے تھے کمشنر صاحب کے پہنچنے تک مسلمانون نے مسجد کو تقریباً ختم کرلیا تھا پولیس نے موقعہ پر جاکر صف آرائی کردی۔ کمشنر نے دو سرگروہ مسلمانون کو بلاکر فہمایش کی کہ سمجھا بجھاکر مجمع کو منتشر کردو انہون نے جواب دیا کہ اگر آپ وعدہ کرین کہ مسجد پھر نہ گرائی جائیگی تو مجمع منتشر ہوجائیگا۔ کمشنر صاحب اگر دور اندیشی سے کام لیتے تو مصلحت وقت کو مدنظر رکھکر ایسا وعدہ کرلینے مین کوئی ہرج کمیسٹر حکمنہ تھا۔ مگر وہ تو رعب شاہی کو شمشیر و تفنگ سے قایم رکھنے پر تلے ہوئے تھے ایسا وعدہ کرنے سے انکار کردیا اور مسلمانونکو منتشر ہونیکے لئے پانچ منٹ کی مہلت دی۔ لیکن مذہبی دلازاری نے انکے سر پر بھی ایسا کمزور جن مستولی نہین کردیا تھا کہ وہ ایسے خشک و تلخ جواب سے مطمئن ہوجاتے بلکہ (بقول انگریزی اخبارات) پتھر وغیرہ پھینکنے شروع کردئے جن سے پولیس کے چند سپاہی اور ایک دو افسر زخمی ہوئے اسپر کمشنر صاحب نے پولیس کو فایر کرنیکا حکم دیا۔ پولیس کی فوجمین زیادہ تر ہندو سپاہی تھے وہ "کالی ماتا کی جے" کے نعرے مارتے ہوئے انسپکٹرون اور سپرنٹنڈنٹون کے زیر کمان مسلمانون پر جھپٹ پڑے۔ مسلمان پہلے تو کچھ مقابلہ پر تیار ہوئے مگر آخر کار ادہر ادہر بھاگ گئے۔ بیس کے قریب زخمی ہوئے جو ہسپتال مین بھیجے گئے اور انکے علاوہ ۵۴ گرفتار کئے گئے۔ پولیس نے ہندو مالک کو زمین کا قبضہ دلادیا جسنے نوتعمیر شدہ مسجد کو پھر گرادیا۔ اور اس طرح سے پولیس بزعم خود امن قایم کرکے (مگر درحقیقت بدامنی کی بنیاد قایم کرکے) اپنی چوکیون کو واپس چلی آئی لیکن بعض خبطی اس دوہری مذہبی بیحرمتی کو کب گوارا کرتے تھے۔ بدھ کی رات کو پھر فساد شروع ہوگیا اور یکم جولائی کی صبح تک برابر قایم رہا فوجین ساری رات اور یکم جولائی کو بھی شہر مین گشت کرتی رہین۔ گورہ فوج کے ایک دستہ کو کئی دفعہ بلوائیون کا مقابلہ کرنا پڑا مگر بیرونی دنیا کو ابھی تک کوئی پختہ خبر نہین ملسکتی کیونکہ اخبارون کے رپورٹرون کو موقعہ واردات کے قریب نہین پھٹکنے دیا جاتا اور پولیس کچھ بتاتی نہین تاہم یہ پختہ خیال ہے کہ بلوائیون پر کئی دفعہ کھلے دل سے بے تحاشا بندوقون کی باڑھین چلائی گئین۔ اور بیشمار آدمی قتل و زخمی ہوئے ہین یکم کو کمشنر صاحب نے ایک رپورٹر کو اطمینان دلایا کہ فساد کے اب بالکل رفع ہوجانیکی علامتین پائی جاتی ہین عام افواہ ہے کہ ہندو مالک زمین نے متنازعہ اراضی مسلمانون کو کہا ہے کہ لیلو۔ اور انہون نے اس امر کو منظور کرلیا ہے کمشنر پولیس کو (اسرائے سے) بذریعہ تار فایر کرنیکا حکم بھیجدیا تھا۔

۳ جولائی کو کلکتہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ جمعرات (یکم جولائی) کی شام کے بعد کوئی مزید بلوہ نہین ہوا لیکن فوج اور پولیس کے دستے شہر کے خطرناک محلون مین دن رات گشت کرتے رہتے ہین بیان کیا جاتا ہے کہ سر آوردہ مسلمانون نے کرسٹوداس پال سی آئی ای مالک اراضی متنازعہ خرید لینے کا انتظام کیا مگر یورپین جماعت کی عام رائے ہے کہ گورنمنٹ اراضی کو بیع نہ ہونے دے کیونکہ اس سے ادنی قوم کے مسلمانون کو خیال پیدا ہوجائیگا کہ گورنمنٹ سے ڈر گئی ہے بلوائیون سے جو لوگ ہلاک یا زخمی ہوئے ہین ان کی تعداد کی نسبت پولیس بالکل خاموش ہے لیکن یہ عام خیال ہے کہ جو تعداد پولیس ظاہر کرنیکی کوشش کررہی ہے جانون کا واقعی نقصان اس سے بدرجہا زیادہ ہے بعض شخص صرف مقتول مسلمانون کی تعداد **چھ سو یا سات سو** بتاتے ہین زخمی اور گرفتار شدگان علیحدہ ہے۔

کیا مسلمان ہندوستان بھی اپنی ذلت۔ بیقدری اور بے بسی سے آگاہ ہوکر اپنی حالت کو سنوارنے اور مصلحت وقت کو مدنظر رکھنے کی کوشش کرینگے۔ افسوس ہے مسلمانان کلکتہ کی اس جاہلانہ مذہبی حمایت پر کہ ایک کھپریلی مسجد کے لئے جسکی زمین پر بروئے قانون ان کا کوئی استحقاق ثابت نہ ہوا تہاسات سو مسلمان پولیس کی گولیون کا شکار ہوئے۔ اور زخمیون کی تعداد تو ہزارون تک پہنچی ہوگی۔

حیدرآباد دکن سے دو ایک اصحاب نے دولت علیہ ایران اور سلطنت عظمی عثمانیہ مین اتفاق و اتحاد ہوجانے پر جو خوشی مسلمانون کے دلون کو ہورہی ہے اسکے اظہار کیلئے تجویز پیش کرتے ہین کہ ہر ایک شہر مین جلسہ کرکے ترکی و ایرانی قونصلیون متعینہ کلکتہ و بمبئی وغیرہ کی توسط سے اس مضمون کے تار روانہ کئے جائین کہ ہم ہندوستان کے تمام سنت جماعت اور شیعان اہل بیت ہر دو اطایف اسلام مین اتحاد و اتفاق ہوجانے پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہین اللہ جل شانہ اس اتحاد کو روز افزون ترقی دے اور شوکت اسلام کو تاحشر قایم رکھے۔ ہماری رائے مین ہر ایک شہر مین جلسہ کرنے اور ہر ایک مقام سے تار مین بھیجنے کی بجائے صرف لکھنؤ۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ حیدرآباد وغیرہ بڑے بڑے شہرون سے جہان دو اطایف کی آبادی بکثرت ہے اس مضمون کے تار روانہ کئے جانے کافی ہونگے کیونکہ ہم پسند نہین کرتے کہ خوشی تو ہو مسلمانون کو اور گھر بھرے جائین انڈو پرشین ٹیلیگراف کمپنی کا۔

مراسلات

ہم اور مظلوم مسلمانان کریٹ

(سلسلہ کے لئے دیکھو وکیل مطبوعہ ۷ - جون ۱۸۹۷ء)

پس ایسے لوگون کے مظلوم پسماندون کیواسطے اگر ہم چند آنے یا چند روپئے اپنی اپنی توفیق کے موافق جمع کرنے مین کوتاہی یا غفلت کرین گے تو کون کہہ سکتا ہی کہ ہم اسلامی اخوت اور اسلامی محبت سے کام لرہے ہین ہمکو دیکھنا چاہیئے کہ اخبار جامع العلوم مراد آباد کے مالک اڈیٹر جناب صوفی انبا پرشاد صاحب کس جوش اور انسانی ہمدردی سے کام لے رہے ہین اونہون نے جو ایک عرصہ کیواسطے اپنی اخبار کی پیشگی قیمت مین سے ایک حصہ کریٹ کے مظلوم مسلمانون کیواسطے ہبہ کردیا ہے - کیا یہ ایک اعلی قسم کی نظیر نہین ہی؟ چاہیئے کہ مسلمان اس سے سبق لین - لیکن یہان تو وہ بات ہی کہ بہت سے لوگون کو یہی معلوم نہین کہ کریٹ ہی کس جانور کا نام اور جامع العلوم کیا چیز ہے - اور اوسکے اڈیٹر نے ایسا کیون کیا ہے - اگر سوچا جاوے تو یہ معاملہ مسلمانون کیواسطے سخت تازیانہ غیرت ہی - اور اگر حمیت یا غیرت کا وجود باقی نہین رہا تو خیر صلاح - اور اسی طرح کا ایک عبرت ناک معاملہ مدرس مین پیش آچکا ہے - اول مدارس کے ہندو صاحبان نے حضرت سلطان المعظم کیخدمت مین مبارکباد کا اڈریس بھیجا اور اون کی دیکھا دیکھی بعد مین مسلمانون نے جلسہ کیا - فاعتبروا یا اولوالابصار -

لیکن یہ بھی غنیمت ہی - کہ خواہ اور ونکی دیکھا دیکھی اور غیر قوم والونکی تحریک پر ہی سہی لیکن کچھ دنون سے مسلمانون کی طرف سے بھی فراہمی چندہ کے متعلق صدا تو آنے لگی ہے - اور ساتھ ہی فتح یونان کی خوشی منائی جاکر حضرت امیر المومنین کی خدمت اقدس مین مبارکباد کی تار بھیجی جارہے ہین - ہندوستان کے مسلمانون کیطرف سے ایسا ہونا بھی ایک تعجب خیز امر ہے کیونکہ یہ تمام باتین تعلیم اور واقفیت کے متعلق ہین اور انکا نتیجہ قومی اغراض کیواسطے جو کچھ ہوتا ہے اوسکو تعلیم یافتہ گروہ کے سوا عام لوگ کم سمجھ سکتے ہین کانپور مین ایک زبردست کمیٹی فراہمی چندہ کے واسطے قایم ہوگئی ہے - جو تمام ہندوستان مین اگر کہین کے مسلمان ہمت سے کام لینا چاہین تو اپنی شاخین بھی قایم کرنے کیواسطے طیار ہے - نیز بمبئی مدراس - لاہور - کلکتہ - رنگون - وغیرہ تمام صوبون کے مشہور شہرون اور قصبون مین کچھ نہ کچھ جنبش پیدا ہوئی ہے - لیکن جس رفتار کے ساتھ آہستہ آہستہ جنبش پیدا ہوئی ہے - اگر اسی رفتار سے دیرپا بھی رہے - تو خیر ہم کسی جوش و خروش کے مقابلہ مین یہ شعر پڑھکر اپنے دلکو سمجھا لینگے - ؎ اسپ تازی دو تگ رو دو بشتاب - اشتر آہستہ میرود شب و روز + لیکن اگر یہ آہستگی ہی رفتہ رفتہ عدم کے درجہ کو پہونچ جائے - تو بیشک قوم کیواسطے ایک بہت ہی بڑی شرمناک بات ہی - مگر ہمکو امید ہے کہ ایسا نہین ہوگا - کیونکہ روزانہ پیسہ اخبار مین کچھ نہ کچھ اسکی ذکر دیکھتے رہتے ہین - اسمین شک نہین کہ اس قسم کے کام اخبار بڑی عمدگی اور آسانی کے ساتھ زیادہ موثر طور پر چلا سکتے ہین - جیسا کہ مصر کے مشہور اخبار المؤید نے ایک معقول رقم چندہ عسکریہ کیواسطے فراہم کی - اور اوسکی یا کسی اخبار کیواسطے ایسا کرنا کوئی مشکل یا وقت طلب امر نہین ہے - لیکن یہان کے اخبار بیچارے کیا کرسکتے ہین جبکہ اونکی ناظرین ہندوستانی مسلمان ہین - پیسہ اخبار نے جو ترکیب یعنے ایک وقت کا کھانا چندہ مین دینے کی اپنے ناظرین کے سامنے پیش کی تھی وہ واقعی ایک قابل قدر ترکیب تھی - لیکن ہم دیکھتے ہین کہ اوسکے متعلق اسوقت تک ایک سو روپیہ سے کچھ ہی اوپر رقم جمع ہوسکی ہے - اور اسمین بھی چند یک مشت رقمین جو بعض جوشیلے اور ہمدرد لوگون نے عطا کی ہین شامل ہین - ورنہ پیش کردہ ترکیب کی پابندی کے موافق بہت تھوڑی رقم جمع ہوئی ہے - حالانکہ پیسہ اخبار کے خریدنے والے مسلمان ہزارونکی تعداد مین کہتے ہین - اگر ہر ایک خریدار اخبار ملکہ اخبار کو دیکھنے والا (کیونکہ اکثر جگہہ ایک ایک پرچہ کو کئی کئی لوگ دیکھتے ہین) اسپر عملدرآمد کرتا تو اگر ہزارون نہین سینکڑون روپیہ تو جمع ہوگیا ہوتا لیکن یہان بالکل خاموشی اور اطمینان ہے کسی قوم یا گروہ کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ مسلسل اور لگاتار کوشش ہے اور یہی ہماری قوم مین عنقا ہے پھر کام چلے تو کسطرح کسی ایک آدمی نے کچھ دنون ایک کام کو کیا - آخر بیچارہ تھک کر چھوڑ بیٹھا اب اتنا کوئی نہین کہ اوسکا کام بند نہ ہونے دے اور ایک سے دوسرا یا دوسرے سے تیسرا برابر جاری رکھے - رسالہ ذکر المعظم کی خریداری کے متعلق روزانہ پیسہ اخبارین اکثر خریدارون کے نام چھپتے رہتے ہین - لیکن اگر دیکھا جاوے تو اونکی تعداد بھی کسی ایسی حد تک نہین پہونچی - کہ جس کو ہزارونسے متجاوز کہا جاسکے کیا ہوا اگر دو سو چار سو جلدین چندہ کے متعلق فروخت ہوگئین ورنہ یہ ایسی ترکیب تھی کہ ابتک ہزارون جلد کے خریدار پیدا ہوگئے ہوتے باقی رہا اخبار وکیل امرتسر جو گویا اس تحریک چندہ کا بانی ہے - ناظرین سے پوشیدہ نہین کہ اوسکے دفتر مین کسقدر روپیہ چندہ کے متعلق وصول ہوچکا ہے - ہمکو تو یاد نہین پڑتا کہ سوائے مالک اخبار اور اڈیٹر کی رقمون یا تین چار اور رقمون کے کچھ اور وصول ہوکر مشتہر ہوا ہو پس جب بانی چندہ اور محرک اخبار کے دفتر مین یہ کچھ وصول ہوا ہے تو اور اخبارون کے دفترون مین کیا امید کیجاسکتی ہے - البتہ پچھلے دنون روزانہ پیسہ اخبار مین چند تحریرین ارسال چندہ اور معتبر بسبیل رسال وغیرہ کے متعلق چھپی تھین ممکن ہے کہ اکثر جگہہ سے اونکے موافق عملدرآمد کیا گیا ہو لیکن پھر بھی چندہ کی رقمین جسقدر کہین سے بھیجی جاوین اخبار مین ضرور مشتہر ہونی چاہئین تھین اور اسواسطے خیال ہوتا ہے کہ ابتک ہندوستان کے کسی حصہ سے کوئی رقم روانہ نہین ہوئی اور اگر ہم مان بھی لین کہ بڑی بڑی کمیٹیان چندہ جمع کرکے اوسی سبیل سے چندہ کا روپیہ براہ راست بھیجدین گی - لیکن ایسے قصبون یا شہرونسے کہ جہان کوئی معقول رقم جمع نہین ہوسکتی یا نہین ہوسکی - کیا وہانسے کچھ بھی نہین ہونا چاہیئے تھا یا اب نہین ہونا چاہیئے - نہین - ہونا چاہیئے - اور ضرور ہونا چاہیئے - اور ایسے مقامات کے واسطے بھی مناسب ہے - کہ وہ دس بیس یا سو پچاس روپیہ جسقدر جمع کرسکین ضرور جمع کرین اور چونکہ اسقدر چھوٹی رقم براہ راست نہین جانی چاہیئے اور نہ جاسکتی ہے - اس لئے اس قسم کی رقمین اخبارات کے دفترون مین اگر جمع ہوویں - اور پھر وہانسے ایک معقول تعداد کے ساتھ بھیجی جاوین - لیکن افسوس ہے کہ ابتک پنجاب کے ان دو تین مشہور اخبارونکی پاس بھی رقمین اوس کثرت اور جوش کیساتھ آنی نہین شروع ہوئین کہ جس شوق اور جوش کے ساتھ آنی چاہیئے تھین +

جن بڑے بڑے شہرون مین چندہ کے متعلق جوش کیساتھ کارروائی شروع کی گئی تھی انمین سے صرف دو مقام کے مجمل چندہ کی تعداد صرف خبرون کی ذیل مین مشتہر ہوئی ہے - ایک تو مدراس مین پندرہ ہزار کئی سو روپیہ اور ایک رنگون مین بیس ہزار روپیہ اب خدا جانے کہ یہ خبرین بالکل سچ ہین یا ان کا کوئی جزو سچ ہے - ہمکو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لاہور اس معاملہ مین سب سے پیچھے رہا ہوا معلوم ہوتا ہے کیونکہ ابتک کوئی رقم چندہ کی لاہور سے مشتہر نہین ہوئی -

اس معاملہ پر بحث کرنا کہ ابھی جلد کیا ہے آہستہ آہستہ چندہ جمع ہورہا ہے اور رفتہ رفتہ سب جگہ کا مشتہر بھی ہوجائیگا - میرے خیال مین ایک ضروری امر ہے - ایک تو جو کچھ اسوقت جوش کیوقت ہوجائیگا - پھر ہونا ممکن نہین - دوسرے جن بیکسون کے واسطے یہ کیا جارہا ہے وہ جسقدر جلد بتکلیف سے رہائی پاوین - اوسیقدر اچھا ہے - تیسری موجودہ وقت کا اقتضا بھی ہے - کہ جسقدر جلد ہوسکے اس کام کو تیزی کے ساتھ چلایا جاوے - بس اب مین اس طویل قصہ کو محض ناظرین کی توجہ کے سپرد کرکے ختم کرتا ہون - اور اخیر مین پشاوری حکیم صاحب کا بحیثیت ایک مسلمان ہونیکے اس عطیہ کی بابت کہ جسکا وعدہ اونہون نے وکیل مطبوعہ ۳ - مئی ۱۸۹۷ء مین کیا ہے شکریہ ادا کئے بغیر نہین رہ سکتا نیز یہ التجا کرتا ہون کہ وہ اپنی پرزور تحریر کے ذریعہ سے اس معاملہ پر لوگونکو توجہ دلاکر قوم کیطرف سے مزید شکریہ کے اور خدا تعالی کیطرف سے ثواب آخرت کے مستحق بنین +

راقم خاکسار صادق بلند شہری از سرہند پنجاب

گلبرگہ علاقہ نظام - ہیضہ بہت کچھ کم ہوگیا ہے - بتقریب جشن جوبلی دو یوم تعطیل رہی - تقریباً ایکہزار قیدیون کو کھانا دیا گیا - ۵۰ قیدی چھوڑے گئے - جنمین ۲۹ دائم الحبس تھے - رہا شدہ قیدیونکو دو دو روپیہ بطور امداد دئے گئے - گرم خبر ہے کہ جناب نواب عماد جنگ بہادر صوبہ دار گلبرگہ جونی الحال حیدرآباد مین ہین ہوم سکرٹری ہونیوالے ہین - شفاخانہ یونانی مین کسی طبیب کے نہ ہونے سے مریضون کو سخت تکلیف ہے - اضلاع صوبہ گلبرگہ کے تحصیلدارونکا امتحان متعلق زبان ملکی دو روز سے محکمہ صوبہ داری مین ہورہا ہے +

رنگپور - عشرہ کے روز بوقت ساڑھے چار بجے شام کے سخت زلزلہ آیا - جتنے مکانات پختہ تھے سب منہدم ہوگئے - ہزارون جانین ضایع ہوئین - ہزارون زخمی ہوئے - ایک ایک مکان کے نیچے چھ چھ سات سات آدمی دبکر مرگئے - زمین جابجا شق ہوگئی - شق شدہ جگہونسے فوارون کی طرح پانی نکلتا تھا - لوگون کو یقین ہوگیا تھا - کہ قیامت آگئی - اہل اسلام تکبیر وکلمہ شہادت پڑھتے تھے - ہندوؤن کی زبان پر مہیشر وکالی کا نام جاری تھا - چند منٹ کے بعد جب زلزلہ تھما تو مخلوق کو کسیقدر تسکین ہوئی - تعجب یہ کہ شق شدہ مواقعات سے تو پانی نکلتا تھا - اور شہر کے سب کنوین خشک ہوگئے تھے - لوگ پانی کو ترستے تھے - اور تالابون کا پانی جو غسل کرنے اور کپڑا دھونیکی بھی قابل نہ تھا بڑی خواہش سے پیتے تھے - دو تین روز بعد گورنمنٹ کی طرف سے جابجا پانی کی کلین لگائی گئین اور کوؤن کا پانی نکالا گیا - آٹھ روز تک ٹیلیگراف وڈاک بند رہی - اب ڈاک کھلی ہے - گرپیدل جاتی ہے - ریل تا ہنوز بند ہے - ریلوے لائین سو میل تک تباہ ہوگئی ہے - پل جابجا ٹوٹ گئے ہین - بیحساب مزدور کام پر لگے ہوئے ہین - بڑے بڑے صاحب مکان بے مکان - اور صاحب جاہ بیجاہ - اور صاحب پردہ بے پردہ ہوگئے + کروڑہ لکا نقصان ہوا - سب عدالتین بند ہین کیونکہ کوئی مکان نہین بچا جہان حکام بیٹھکر کام کرسکین - کل سے دو تین خیمے میدان مین نصب ہوئے ہین - جنمین کوئی ضروری کام سرکاری دیکھا جاتا ہے -

گورنمنٹ کا بھی کروڑہا روپیہ کا نقصان ہوا - جو ہندوستان کے مفلس لوگونسے وصول کیا جائے گا - ہندوستانی اول تو مرض طاعون اور قحط مین مبتلا تھے اب یہ صدمہ ہوا ہے - قہر درویش بر جان درویش کا معاملہ ہے - سنا گیا ہے کہ ملک آسام کا بہت سا علاقہ غرق ہوگیا ہے - ضلع گوالپاڑہ کے بہت لوگ غرق ہوگئے - ضلع یمین سنگھ مین بہت نقصان ہوا - درگا سمن پور کا راجہ معہ اہل عیال مکان کے نیچے دبکر مرگیا - ۲۵ - جون کو مہاراجہ گوبند لعل والی تاج ہاٹ ضلع رنگپور پاؤن کٹ جانے کے صدمے سے مرگئے - یہ شخص بڑا لائق اور مسلمانون کا خیر خواہ تھا - ایک فرزند دس گیارہ برس کا چھوڑ گئے ہیں - مہاراجہ موصوف کا پاؤن مکان گرجانے کے باعث ٹوٹ گیا تھا - ڈاکٹر نے کاٹ ڈالا - یہ بھی سنا گیا ہے کہ علاقہ آسام مین شلانگ پہاڑ گرگیا ہے - کوہ تولا سے آگ نکلتی ہے - مہاراجہ کوچ بہار کا مکان گرگیا - ایک کروڑ کا نقصان ہوا - اور بہت لوگ مکان کے نیچے دبکر مرگئے +

نماز شکرانہ - فتحگڈہ اور قصبہ قنوج مین ترکی فتحمندی پر نماز شکرانہ بعد جمعہ ادا کی گئی - اور دعائے ترقی عمر و دولت حضرت سلطان المعظم کے نہایت خشوع وخضوع سے ہوئی +

مہاراجہ کالج جے پور کا نتیجہ امسال کسی قدر اچھا رہا - بی - اے مین ۹ مین سے ۴ کامیاب ہوئے جنمین سے دو مسلمان ہین - ایف اے مین ۳۱ مین سے ۱۷ جنمین ایک مسلمان ہے - اور انٹرنس مین ۷۱ مین سے ۱۳ پاس ہوئے جنمین سے صرف ایک مسلمان ہے + محرم بہت اچھی طرح سے ہوگیا - بہت سے ہندو متمولین نے سبیلین رکھین +

محمدن ریڈنگ روم وانمباڑی - خدا کا شکر ہے کہ ان دنون وانمباڑی وہ انمباڑی نہین رہی جو چند روز سابق تھی - اب یہان کے لوگ علمی مذاق سے آشنا ہوتے جارہے ہین علمی فواید حاصل کرنیکی جستجو ہر ایک طبیعت مین پیدا ہوگئی ہے نفع رسانی قوم کے خیالات شروع ہوگئے ہین - چنانچہ بتاریخ غرہ محرم الحرام ۱۳۱۵ ہجری ایک دارالاخبار اسلامیہ معروف بہ محمدن ریڈنگ روم وانمباڑی قایم ہوا ہے ابتک قریب ساٹھ ممبرون کے اس دارالاخبار مین داخل ہین ہر روز ممبرونکی تعداد مین اضافہ ہورہا ہے - متعدد اردو - اردو - انگریزی اخبارات آتے ہین - خاص وعام اسکو مطالعہ سے معلومات دینی ودنیوی حاصل کررہے ہیں - دارالاخبار کوئی وقت مطالعہ کنندگان اخبار سے خالی نہین رہتا - تمام اخبار ونمین یہان جو اخبار کہ نہایت دلچسپی اور قدر ووقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے سو وہ یہی اخبار وکیل امرتسر ہے - اسکے بیش بہا مضامین کے مقبولیت کی دلیل اور کیا ہوگی اگر کسی وقت تاریخ مقررہ پر اخبار نہ آئے تو ہر ایک ممبر دارالاخبار کی طبیعت بے چین ہوجاتی ہے گو اس دارالاخبار کے نام سے فی الحال یہ اخبار جاری نہین ہے مگر پانچ ممبر خاص اپنے اپنے نام سے اس اخبار کے خریدار ہین - گذشتہ انجمن خیر خواہ اسلام پر سبب چند وجوہات کے موقوف ہوگئی تھی - سو اسکا ما بقا سرمایہ اس دارالاخبار کے سرمایہ مین شامل کردیا گیا - اس دارالاخبار کیطرف سے ڈایمنڈ جوبلی کا ایک بارونق جلسہ بتاریخ ۲۲ - جون ۱۸۹۷ء منعقد ہوا تھا - وانمباڑی کے ڈپٹی تحصیلدار صاحب اور تمام عہدہ داران سرکاری اکثر رئیسان شہر جلسہ مذکور مین شریک تھے - اردو اور اردی مین تقریرین نہایت فصاحت وبلاغت سے پڑھی گئین - اختتام جلسے کے وقت پھول اور گلاب سب کی تواضع ومدارات کی گئی تمام لوگ نہایت مسرور ومحظوظ ہوئے - غرض ممبران دارالاخبار کی ہر ایک کارروائی نہایت جوش دلی اور فراخ حوصلگی سے ظہور مین آتی ہے - ہم سنتے ہین کہ جلسہ ڈایمنڈ جوبلی کیطرح جلسہ جشن فتح دلفرت سلطان المعظم بھی دارالاخبار کیطرف سے بصدر کروفر منعقد ہونیوالا ہے انشاء اللہ تعالی اس جشن کے حالات نہایت مسرت سے ناظرین پر ظاہر کرنیکا ہمکو موقع ملیگا - اس دارالاخبار کے میر مجلس جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب - سکرٹری جناب سید حسین عرف مولانا صاحب - خازن جناب بانگی صاحبجو صاحب - محاسب جناب محمد اسحاق صاحب مقرر کئے گئے ہین - ہم دعا کرتے ہین کہ خداوند عالم اس دارالاخبار کو ہمیشہ قایم رکھے اور اسکے فواید سے اہل وانمباڑی کو ہر آن وہر زمان بہرہ مند وکامیاب کرے - وانمباڑی کے ایک محلہ مین چند مظلومان کریٹ کی فہرست کھولی گئی ہے آٹھ روز سے چندہ فراہم ہورہا ہے - آیندہ اسکی مفصل کیفیت ارسال کیجائیگی + راقم ایک خیر خواہ قوم متوطن وانمباڑی

بغداد شریف - ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر عطاء اللہ پاشا والی بغداد - نجف اقدس پہونچکر بسبب سخت بیمار ہوجانے کے بغداد واپس آگئے - اور امام اعظم مین جو بغداد سے ایک کوس کے فاصلہ پر ہے رونق افروز ہین - غالباً موسم گرما یہین بسر کرین گے - صبح سات بجے کچہری تشریف لاتے ہین - اور دن بجے امام اعظم واپس تشریف لیجاتے ہین - ہز اکسلنسی کمانڈر انچیف رجب پاشا مشیر بغداد اپنے اصلی دولت خانہ سے مسمی ریشان قونفصل جرمن کی کوٹھی پر رونق افروز ہوگئے - آپ ہمیشہ موسم گرما یہین گذارتے ہین - جرمن قونفصل کی کوٹھی نہایت پر فضا ہے - ہز اکسلنسی رجب پاشا اور جرمن قونفصل مین نہایت درجہ کی دوستی ہے -

مریم پلٹن کے پیر محمد جمعدار انجمن حمایت اسلام بمبئی کی بہت ثنا کی ہین - وہ فرماتے ہین کہ میری مخدوم سید احمد صاحب صوبیدار میرے فرزند کو جسکی عمر اسلامی علم پڑھنا چاہتا ہون ساتھ لیکر مدرسہ مین گئے اور سکرٹری صاحب سے کہا کہ لڑکے کا کل صرف ہماری جیب سے ہوگا - آپ اسکی تعلیم کا عمدہ انتظام کرین - مگر افسوس ہے سکرٹری صاحب نے صاف لفظون مین جواب دیا - اب سکرٹری صاحب فرمائین کہ مسلمان کیا اپنے لڑکون کو مجوسون کے مکتب پڑھائین - انجمن حمایت اسلام کس مرض کی دوا ہے +

مدراس میں مظلوم مسلمانان کریٹ کی امداد کیلئے نہایت سرگرمی سے چندہ وصول ہو رہا ہے بروز سہ شنبہ کوچہ ملگری میں لوگ چندہ جمع کر رہے تھے کہ ایک غریب بامیت مسلمان مسمی فادر بادشاہ شیرینی فروش نے کچھ شیرینی پیش کی اور کہا کہ ہوا اس شیرینی کے بیرے پاس اور کچھ نہیں اسے چندہ میں شامل کر لیجئے چندہ وصول کنندگان نے کہا کہ شام کو ۶ بجے اسے خازن چندہ کے پاس لے آؤ چنانچہ شام کو وہ شیرینی مذکور خازن کے مکان پر لے گیا جو مبلغ ۲۲ روپیہ کو فروخت ہوئی۔ چونکہ شیرینی فروش مذکور نہایت مفلس تھا بدن پر کوئی کپڑا نہ تھا جسمیں دس پانچ پیوند نہ لگے ہوں اسلئے اسے کہا گیا کہ رقم وصول شدہ سے شیرینی کی لاگت لے لو باقی چندہ میں شامل کر لیجاویگی اس بامہت نے کہا کہ میں یہ سب چندہ میں دے چکا ہوں اب پائی بھی واپس نہ لونگا۔ جب زیادہ اصرار کیا تو جواب دیا کہ خدا کیلئے معاف رکھو مسلمانوں کے سلطان کی امداد کیلئے لایا ہوں اسمیں سے ایک حبہ بھی واپس نہ لونگا۔ ہمت اور ہمدردی اسی کا نام ہے کہ اپنا کل سرمایہ نذر کر دیا۔ خداوند کریم دیگر مسلمانوں کو بھی ایسی ہی حمیت اور ہمت عطا فرماوے ✦

تاریخ فتح ڈوموکاس

چو یونان بدبخت از کارزار	نہاد آخر کار رو بر فرار
نقاب کناں ترک بر ڈوموکاس	رسیدند بخوف و بیم و ہراس
علم ہائے نصرت برافراختند	لوائے ہلالی نصب ساختند
دل اہل یونان بلرزید سخت	صلح ساختند و کشیدند رخت
بہ پرسیدم از فتحمند غزا	زسال فتحمندی آں مبتلاء
بگفتا کہ اے سائل ہوشمند	زسال فتح دہ بہ ترکیب بند
سر و قلب یونان بریدہ و رید	فتوحات سلطان عبدالحمید
۱۳۱۴	۱۲۹۴

اگر اعداد یونان کے اعداد سے نکالے جائیں تو ۱۲۱۴ ہوتے ہیں۔ اور اگر اعداد ترکی سے نکالے جائیں تو ۱۳۱۴ ہوتے ہیں ✦

آگرہ ۲ جولائی۔ جوابدہیں جشن جوبیلی کی مبارک باد میں آگرہ سے خان بہادر ڈاکٹر حاجی محمد وزیر الدین صاحب جنرل خزانچی تہیم خانہ رئیس آگرہ نے لنڈن بھیجا تھا اسکے شکریہ میں حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے ذیل کا تار بھیجا ہے۔ (ترجمہ تار حضور قیصرہ ہند)۔ ڈکٹوریا رجینا امپریس ہند۔ بنام ڈاکٹر وزیر الدین خان بہادر آگرہ۔ نہایت شکریہ اس خوبصورت تحفہ اور ایڈریس کیواسطے مقام وینزر ۲ جون اخیر شب نواں گھنٹہ دسیکرٹری یتیم خانہ ✦

تازہ خبریں

لنڈن ۲ جولائی۔ بحیرہ قلزم میں روشنی کا مینار۔ مسٹر ریچی (پریسیڈنٹ بورڈ آف ٹریڈ یعنی مجلس تجارت) نے بجواب سوال دار العوام میں بیان کیا کہ راس گوارڈافوئی اور جزیرہ سقوطرا کی قریب روشنی کا سامان کرنیکے متعلق اب تک جو مشکلات حائل ہی ہیں انکو دور کرنیکے لئے مجلس تجارت کوئی کسر اٹھا نہ رکھیگی۔ مجلس تجارت تجارتی معاملات و اغراض کی حفاظت وغیرہ کیلئے سرکار کیطرف سے مقرر ہے اسکا ممبر سرکاری عہدہ دار اور اسکا پریسیڈنٹ ڈوک یا وزیر صیغہ تجارت ہے۔ ایک انگریزی جہاز کے غرق ہونے پر تو اسقدر مستعدی ظاہر کرنیکی تیاریاں ہو رہی ہیں لیکن ہندوستانی لاکھوں مر رہے ہیں اُن کی دستگیری یا بچاؤ کیلئے تیاری تو کجا انتا بھی خیال نہیں کیا جاتا کہ آیا اسقدر جانور ضائع ہوئے ہیں یا انسان (وکیل)

قانون مطابع ہند سر ولیم ہارکورٹ نے لارڈ جارج ہملٹن وزیر ہند سے سوال کیا کہ اگر قانون مطابع ہند میں کسی تغیر کی تجویز کی گئی تو کیا وہ اُن تغیرات کو پہلے پارلیمنٹ میں پیش کرینگے۔ لارڈ موصوف نے پختہ وعدہ کرنے سے پہلو تہی کیا۔ اور بیان کیا کہ اصول مقررہ سے تجاوز کرنے کی کوئی وجہ پائی نہیں جاتی (اصول مقررہ سے وزیر ہند کی مراد یہ ہے کہ ہندوستانی قوانین کو وضع یا ماقبل اُن میں ترمیم کرنے سے پہلے اُن کو پارلیمنٹ میں پیش کرنیکا کوئی قاعدہ نہیں۔ اسلئے اگر قانون مطابع میں بھی کوئی ترمیم ضروری سمجھی گئی تو یہ لازمی نہیں کہ پارلیمنٹ میں بھی پیش کیا جاوے ✦ وکیل)

لنڈن ۲ جولائی۔ شاہی یام لنڈن سے سینٹ پیٹرزبرگ روانہ ہو گئی ہیں ✦

کلکتہ سلہٹ۔ و آسام کے درمیانی تاربرقی سلسلوں کی مرمت کے لئے محکمہ تاربرقی کا سات افسر سات قلی ہمراہ لیکر روانہ ہوئے ہیں ✦

پشاور کے ہیڈ کلارک مسٹر اس کو قتل کرنیکے جرم میں جو پٹھان گرفتار کیا گیا تھا وہ آخر میں بالکل بیگناہ ثابت ہوا اور چھوڑ دیا گیا ہے یہ امر تحقیقات کے دوران میں معلوم ہوا کہ اصل قاتل پستول چلانے کے بعد کھلے بندوں شہر سے نکل گیا اور کسی نے اُسکو گرفتار کرنیکی کوشش نہ کی پولیس نے پہلے تو دوسرے شخص کو اصل قاتل کے شبہ میں گرفتار کر لیا۔ مگر عدالت میں جا کر اُسکے اصل مجرم ہونے پر وہ حلف نہ اُٹھا سکی ✦

بنگال بنک کا ششماہی مختتمہ ۳۰ جون ۹۷ء میں ۲۰۱۵۷۳۷ روپیہ یعنی ۲۰ فیصدی سالانہ سے کچھ زیادہ خالص منافع ہوا ✦

امیر صاحب نے تمام صوبوں کے گورنروں کے نام احکام جاری کئے ہیں کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے کل مقتدر ملاؤں کو فی الفور کابل بھیجدیں کیونکہ امیر صاحب اُنسے ایک اہم مذہبی مسئلہ پر مشورہ لینا چاہتے ہیں۔ ملا کوئی بھاری جمعیت ہمراہ نہ لاویں اور اُن کو جلد گھروں کو واپس کر دیا جاویگا۔ پاؤنیر لکھتا ہے کہ گو یہ معلوم نہیں ہوا کہ وہ کونسا مسئلہ ہے جسپر امیر صاحب مشورہ لینا چاہتے ہیں مگر اس میں شک نہیں کہ یہ اجتماع پولٹیکل معاملات سے خالی نہیں ہے ✦

امدادی کاموں کے مزدوروں میں پہلے ہفتہ نمایاں کمی ہو گئی ہے جو ۳۴ لاکھ کی جگہ ۳۲½ لاکھ کے قریب رہگئی ہے۔ اکیلا صوبہ ممالک مغربی شمالی میں ایکہفتہ میں ۶½ لاکھ مزدور کم ہو کر باقی صرف ۵ لاکھ سے کچھ زیادہ رہگئے ہیں۔ یہ درست ہے کہ ہفتہ مذکور میں بعض مقامات میں تھوڑی بہت بارش ہو جانیسے وہاں کے مزدور کاشتکاری کے کاموں میں مصروف ہو گئے ہیں۔ مگر ابھی بارش ایسی عالمگیر نہیں ہوئی کہ اُسکو اتنی بڑی کمی کا موجب قرار دیا جاسکے۔ اسلئے اگر یہ شبہ ظاہر کیا جائے کہ یہ کمی زیادہ تر اُس عام تخفیف مصارف کا نتیجہ ہے جو بڑی مستعدی سے ہر ایک صیغہ میں کیجا رہی ہے تو شاید بیجا نہ ہوگا۔ برعکس اسکے گوروں کے اخراجات میں معکوس تخفیف ہو رہی ہے۔ توسیع میعاد ملازمت پر گوروں کو انعام ملنے کی خبر کہیں اوپر درج ہو چکی ہے۔ اب بعد میں معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے نہایت فیاضی سے اُن گوروں کو جو ملازمت سے مستعفی ہو کر ہندوستان میں کسی جگہ رہائش پذیر ہونا چاہیں۔ خشکی اور تری کے راستہ کا کرایہ خزانہ سے دیئے جانیکا حکم دیا ہے۔ گورہ سپاہیوں کی بیوگان اور بچوں سے بھی جو ہندوستان رہیں یہی سلوک کیا جائیگا۔ دوسری تازہ فیاضی یہ ظاہر کی گئی ہے کہ جو سپاہی دبائی خدمات ادا کر رہے ہیں۔ اُن کو ایسی خدمات کے معاوضہ میں بشرح ذیل یومیہ الاؤنس دیا جاویگا۔ گورہ سپاہی ۱۲ روپیہ اور ۶ روز اندراشن کی بابت جملہ ۱۸ روپیہ اور دیسی سپاہی کو ۹ روپیہ کے حساب سے ✦

شاہنشاہ ایران کے سفیر خاص مرزا ابو القاسم عبد العظیم خاں نے بارگاہ سلطانی میں حاضر ہو کر جو تحائف شاہی پیش کئے اُنمیں ایک مرصع بجواہر شمشیر آبدار بھی تھی۔ اور اُسکے قبضہ پر جواہرات کی ترصیع سے آیت شریف "نصر من اللہ و فتح قریب" اکندہ تھی۔ یہ تلوار اعلان جنگ سے دوسرے دن پیش کیگئی تھی جب اعلیحضرت کی نظر مبارک قبضہ پر پڑی تو اس مبارک فال کو پڑھتے ہی اُنکا چہرہ خوشی سے دمک اُٹھا۔ حسن اتفاق ہے جس بادشاہ عالی کیطرف سے یہ مبارک فال پہنچی اُسکا نام نامی سے اس مظفر عظیم کی تاریخ بھی نکل رہی ہے یعنی "مظفر الدین" یا "الدین منظفر" سے فتح عثمانیہ کا سال ہجری ظاہر ہو رہا ہے۔ اس فتح مبارک پر ہزاروں تاریخیں عربی میں بھی لکھی گئیں ہیں جنمیں سے ایک مصری کی یہ تاریخ نہایت ہی برجستہ اور بر محل ہے "نصر اللہ التراک علی الیونان"

روس سے خبر وصول ہوئی ہے کہ مرو خشک ریلوے لائن پر دشی سے کام شروع ہو گیا ہے۔ یہ لائن دریائے مرغاب کے کنارہ کنارہ افغانی سرحد تک چلی جائیگی اور غالباً موسم خزاں تک ختم ہو جائیگی۔ اسوقت بحیرہ کاسپین کے بندرگاہ اذان آباد سے جو سرحد فارس سے بجانب شمال جیحل مذکور کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ براہ عاشق آباد مرو بخارا اور سمرقند ریلوے لائن موجود ہے۔ اور یورپین روس سے مختلف ریلوے لائنیں بحیرہ کاسپین کے بندرگاہوں

تار کی خبریں معہ مختصر حواشی

لنڈن ۲۶ جون۔ **جشن جوبیلی۔ جنگی بیڑہ کا معائینہ**۔ شہزادہ ویلز نے شاہی یاٹ رائل کشتی "البرٹ و کٹوریا" پر سوار ہوکر آج بمقام سپٹ ہیڈ فلیٹ (بیڑہ جہازات) کا معائینہ کیا۔ اکثر معزز مہمان دوسرے جہازوں پر سوار شہزادہ کے ساتھ چلے۔ دھوپ خوب نکھری ہوئی تھی۔ کل جہازہ ۲ میل کی لمبائی پر تھے۔ ان سب نے سلسلہ وار جس جس جہاز کے مقابل سے شہزادہ صاحب گذرتے سلامی کی توپیں سر کیں اور اہل جہاز نے نعرہ ہائے خوشی بلند کئے۔ پرنس ویلز نے معائینہ سے فارغ ہوکر امیر البحروں کو شرف باریابی عطا کیا۔ رات کیوقت ہر ایک جہاز پر برقی روشنی کی گئی۔ بیڑہ میں ۱۶۷ جنگی جہاز ہر قسم کے موجود تھے۔ ان میں دو تجارتی جہاز تھے جو مسلح کرلئے گئے تھے۔ ۱۱ آہن پوش مصافی جہاز نو تعمیر۔ ۱۰ پورلے آہن پوش مصافی جہاز۔ ۴۳ کروزر جہاز۔ ۲۰ تارپیڈو اگن بوٹ۔ ۳۰ تارپیڈو غرق کنندہ۔ ۲۰ تارپیڈو کشتیاں۔ اور ۲ پورانی قسم کے جہاز تھے۔ ۱۸۵۶ء کے ریویو میں ۲۴۰ جمع ہوئے تھے مگر اُن کی قطار صرف ۱۲ میل لمبی تھی ایڈیٹر۔

لنڈن۔ ۲۷ جون **کریٹ میں قتال و جدال**۔ کینڈیا سے خبر موصول ہوئی ہے کہ شب گذشتہ مسلمانوں نے شہر سے باہر نکلکر باغیوں پر اچانک حملہ کردیا۔ اسپر سخت ہنگامہ کارزار شروع ہوگیا جسمیں ۲۶ مسلمان مقتول و مجروح ہوئے۔ باغی جواب ترکی بہ ترکی دینے کی تیاری کر رہے ہیں۔

لنڈن۔ ۲۶ جون **امریکہ و جاپان**۔ صوبجات متحدہ کی گورنمنٹ نے جزائر ہوائی کے متعلق جو جواب جاپان کو دیا ہے۔ وہ نہایت احتیاط کیساتھ آشتی آمیز پیرائہ میں لکھا گیا ہے جس سے یقین ہے کہ عرصہ تک نامہ پیام ہوتا رہے گا۔

لنڈن ۲۸ جون **مہم نیل۔ خلیفہ کا ارادہ**۔ سوڈان سے جو لوگ سوا کم پہنچے ہیں اُنکا بیان ہے کہ خلیفہ صرف بمقام آم درمان (متصل خرطوم) مقابلہ کریگا جہاں اُسکے پاس تیس ہزار فوج جمع ہے۔ پانچ ہزار سوار بھی اسی تعداد میں شامل ہیں۔

لنڈن ۲۹ جون **جدہ میں طاعون**۔ مکہ معظمہ سے جو حاجی جدہ واپس آئے اُن میں سے دو کی نسبت طاعون سے بیمار ہونیکا شبہ کیا گیا جو بمقام الطور قرنطینہ میں رکھے گئے ہیں۔

لنڈن۔ ۲۸ جون۔ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے تمام مبارکباد کی تاروں کا جواب بذریعہ اخبارات دیکر رعایا کی وفاداری اور اخلاص کا شکریہ ادا کیا ہے۔ آج حضور ممدوحہ نے قلعہ ونڈسر سے لنڈن تشریف لاکر بکنگھم پیلس میں باشندگان لنڈن کا ایڈریس لیا۔ بعد ازاں قصر بکنگھم میں گارڈن پارٹی دی گئی۔ جس میں ممالک غیر کے شہزادے۔ ایلچی اور امیر البحر شریک تھے۔

لنڈن۔ ۲۸ جون **مصالحت روم و یونان**۔ دول یورپ کے سفراء متعینہ قسطنطنیہ نے جو کمیشن تاوان جنگ کے تعین کیلئے مقرر کی تھی وہ رپورٹ کرتی ہے کہ یونان زیادہ سے زیادہ چالیس لاکھ پونڈ تاوان جنگ دے سکتا ہے۔ اس کمیشن کے ممبر مندرجہ ذیل ہیں:۔ انگریزی سفیر کا تجارتی اتاچی مسٹر لا۔ ترکی قومی قرضہ کی مجلس منتظمہ کا آسٹرین ہنگرین ممبر ڈاکٹر پرن سگ۔ مسٹر ڈوکوس ڈائرکٹر مجلس مذکورہ۔ مسٹر ٹیٹا اول ترجمان سفارت روسی۔ اسیطرح دوسرے دونوں مطالبات الحاق تھسلی اور منسوخی امتیازات کے لئے بھی سفیروں نے علیحدہ علیحدہ کمیشنیں مقرر کی ہوئی ہیں۔ مگر ہمارے بعض انگلو انڈین ہمعصروں کا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ ان کمیشنوں کا فیصلہ قطعی اور ناطق ہوگا۔ کیونکہ اول تو خود دول عظام میں بھی اتفاق موجود نہیں۔ اگر بعض کمیشنوں کے فیصلہ پر ٹوکی تائید کرینگی۔ تو دوسری مخالفت۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ اسوقت صاحب الامر ترکی ہے جب تک اسکی طرف سے کوئی نمائندہ کمیشنوں میں شریک نہ ہو۔ وہ اُسکے فیصلوں سے پابند نہیں ہوسکتی۔ پھر یہ کلام نہیں کہ ترکی کو مطلوبہ تاوان جنگ میں کچھ تخفیف کرنی پڑیگی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ یونانی

گجروں کا سودا انہیں کہ پانچ پیسے ملنگے اور دو پر راضی ہوگئے۔ سلطنت عظمی بڑی رعایت کریگی تو یہی کہ لیکر دو پیسے سے دس پیسے لاکھ پونڈ معاف کردیگی وکیل)

لنڈن۔ ۲۹ جون۔ فرانسیسی سفیر ڈک ڈارسٹاٹ جو خاص جوبلی کیلئے آیا تھا آج لنڈن سے روانہ ہوگیا وہ ملکہ معظمہ اور شہزادہ ویلز کے حسن سلوک سے بہت خوش گیا ہے۔

لنڈن۔ ۲۹ جون۔ پارلیمنٹ کے اجلاس میں کل گورنمنٹ کو ادنی سے معاملات میں تین دفعہ مخالف ووٹ ملے کیونکہ اکثر ممبر ملکہ معظمہ کی گارڈن پارٹی میں شریک ہونیکی وجہ سے غیر حاضر تھے۔ اور اس طرح گورنمنٹ کے طرفداروں کی تعداد تھوڑی سی موجود تھی۔

لنڈن۔ ۳۰ جون **ایک انگریزی جہاز کا غرق ہونا**۔ پنشولر اور نیل کمپنی کا جہاز "عدن" جو چین سے چارلسٹن انگلستان جارہا تھا۔ آبنائے باب المندب میں جزیرہ سکوٹرا کے قریب چٹانوں سے ٹکرا کر ٹوٹ گیا بندر عدن سے بخیریت روانہ ہوا تھا لیکن جب کئی دن گذر گئے اور وہ بندر سعید نہ پہنچا تو عدن سے ایک جہاز اُسکا پتہ لینے کے لئے روانہ کیا گیا جو جہاز عدن کو سکوٹرا کی چٹانوں پر شکستہ پایا۔ جسپر نو مسافر تین یورپین ناخدا اور ۲۳ دیسی اہالی جہاز موجود تھے۔ باقیماندہ جنکی تعداد تقریباً چالیس تھی غرق ہوگئے۔ جہاز کا کپتان بھی غرق شدگان کی فہرست میں شامل ہے۔ ملکہ معظمہ نے اس حادثہ پر افسوس ظاہر کیا ہے۔ اوٹاٹیمز خاص آرٹیکل لکھکر زور دیتا ہے کہ راس گاڈل فوٹی کے قریب جہازوں کو چٹانوں سے محفوظ رکھنے کیلئے روشنی کا مینار بنایا جائے

برلن۔ ۲۹ جون۔ جرمنی کا وزیر صیغہ خارجیہ بیرن مارشل بوجہ علالت طبع پیرانہ استعفی ہوگیا ہے۔ جرمن سفیر متعینہ دربار اٹلی بیرن بولو اُن کی جگہ مقرر کیا گیا ہے۔

لنڈن۔ یکم جولائی۔ جوبلی کی جلسوں اور محفلوں وغیرہ کا بتدریج خاتمہ ہو رہا ہے اور ممالک غیر کے تمام شہزادے اور ایلچی واپس چلے جارہے ہیں۔ قصر بکنگھم کی گارڈن پارٹی میں جزیرہ سیلون کے چند سنگھالی جنٹلمین اور بیگمات نے ملکہ معظمہ کی خدمت میں پیش ہونیکا فخر حاصل کیا۔

ایضاً۔ خزانہ انگلستان کو سہ ماہی گذشتہ میں سال سابق کی اسی سہ ماہی کی نسبت پندرہ لاکھ پونڈ زیادہ آمدنی ہوئی۔

سملہ۔ ۳۰ جون۔ امپیریل سروس ٹروپس کے جو افسر شرکت جوبلی کیلئے ولایت گئے تھے۔ وہ ۹ جولائی کو ولایت سے جہاز پر سوار ہوجائینگے۔

لنڈن۔ ۲ جولائی۔ **حادثہ پونا میموریل متعلق قانون وبا**۔ لارڈ جارج ہملٹن وزیر ہند نے دار العوام میں سر ولیم ویڈربرن کے جواب میں کہا کہ انتظام وبا کے متعلق پونا کے اہل ہنود و اسلام کا میموریل میں نے نہیں دیکھا۔ اور جب تک لارڈ سینڈہرسٹ کا جواب موصول نہ ہو اُس کی نسبت کوئی رائے ظاہر نہیں کرتا البتہ اس امر کا مجھے یقین ہے کہ حکام فعل جو نہایت ہی کامیاب ثابت ہوا ہے اُس حد تک محدود رہا ہے جو کہ فی الواقع اشد ضروری تھی۔ اور کہ دیسیوں کے مذہب اور رسومات کی بدرجہ اتم حرمت کیگئی ہے۔

دیسی بانکے اخبارات کی نسبت وزیر موصوف نے مسٹر فرینک کے جواب میں ارشاد کیا کہ پونا کے قتلوں کے متعلق جو تحقیقات اور تفتیش ہو رہی ہے اُس سے اگر ظاہر ہوا کہ یہ قتل ان اخبارات کے ایسے مضامین کی بدولت جنسے مذہبی مخالفت مشتعل ہوگئی ہو سرزد ہوئے ہیں تو اخبارات کے ذریعہ جرائم کی ترغیب ملنے کو روکنے کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔

لنڈن۔ ۲ جولائی **مہم نیل**۔ انگلستان کی بحری توپخانہ کی آٹھ کمپنیاں افسر مہم نیل میں خدمت کرنیکے لئے مصری گورنمنٹ کو مستعار دیجی گئی ہیں۔ یہ عنقریب روانہ ہونیوالے ہیں۔

لنڈن۔ ۲ جولائی۔ مسٹر رینل روڈ جو انگلستان کا سفیر ہو کر شاہ حبش کی خدمت میں گئے تھے لنڈن واپس پہنچگئے ہیں۔ اُنہوں نے شب گذشتہ قیصر ہند کیساتھ قلعہ ونڈسر میں کھانا تناول فرمایا۔

لنڈن یکم جولائی **مہم مصر و سوڈان**۔ پائونیر کو اطلاع پہنچی ہے کہ انگریزی فوج متعینہ مصر کی کمان اگست میں جنرل نولیس کی میعاد ختم ہونے پر سر فرانس گرنفل کو ملیگی۔ سر گرنفل کی تقرری سے جو سنہ ۸۲-۱۸۸۱ء کے جنگہای مصر و سوڈان میں شریک رہچکے ہیں صاف ظاہر ہے کہ اسد فعہ کی مہم نیل بہت بڑی پیمانہ پر

ہندوستان کی خبریں

ہمارے موسمی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں سردست بارش کے آثار نہیں ہیں +

مسٹر رینڈ طاعون کمشنر پونا پر قاتلانہ حملہ ہونیکا احاطہ بمبئی کی یورپین سوسائٹی میں جابجا چرچا ہے پونا میں تعزیری پولیس قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ اس افسوسناک واقعہ سے دو ہفتہ قبل صاحب گورنر کے پاس ایک گمنام چٹھی بمضمون آئی تھی کہ مظالم قواعد طاعون بند کردو اور مسٹر رینڈ کو فوراً بدل دو ورنہ اسکا خون تمہاری گردن پر ہوگا اور چند روز سے بمبئی اور پونا میں ایک باغیانہ اشتہار جس میں شہر اور مطبع کا نام نہ تھا بکثرت شائع کیا گیا تھا خیال کرتے ہیں کہ بڑی بھاری سازش ہے دیسی سراغ رسان جو مجروح پڑا ہوا ملا ابتک ہوش میں نہیں آیا مسٹر لیمب کلکٹر پونا نے ۲۸ ماہ حال کو ایک جلسہ عام منعقد کیا اور باشندوں کو متنبہ کیا کہ قاتلوں کے پتہ لگانے میں مدد دیں ورنہ گورنمنٹ نہایت سختی سے کام لیگی مرہٹہ برہمنوں کی شامت نظر آتی ہے جنکی نسبت انگریزی اخبار بہت کچھ شک ظاہر کرتے ہیں +

امیر عبدالرحمن خان نے گورنمنٹ آف انڈیا کی معرفت بذریعہ تار برقی ڈائمنڈ جوبلی پر مبارکباد کا پیام حضور ملکہ معظمہ کی خدمت میں روانہ کیا تھا ہز ہائنس نے ظاہر کیا تھا کہ "یہ مبارک موقع خداوند کریم کے ہزار ہزار شکر اور دولت برطانیہ کے دوستوں کے لئے بے حد شادمانی اور خوشی کا ہے۔

حضور قیصرہ ہند نے گورنمنٹ ہند کے توسل سے ہز ہائنس کے پیغام کا جواب دیا ہے کہ مابدولت کے دلپر ہز ہائنس کے دوستانہ پیام تہنیت کا نہایت اثر ہوا ہے کہ جشن جوبلی کے متعلق (جس کے سرانجام دینے کے لئے خداوند تعالےٰ نے اپنی مہربانی سے ہم کو زندہ رکھا) اور جسپر ہماری سلطنت میں جابجا عام طور پر اظہار مسرت کیا گیا ہے ہز ہائنس نے ارسال فرمایا ہے مابدولت و اقبال ہز ہائنس کی دوستانہ یاآوری کی نہایت ممنون ہیں اور صدق دل سے امیر صاحب کے ملک کی بہبودی اور ہز ہائنس کی تندرستی اور شادمانی کے لئے نیک خواہشوں کا اظہار کرتے ہیں +

میرٹھ کے مقدمہ انہدام مسجد میں صاحب جج نے فیصلہ دیدیا ۴۴ ملزموں میں سے ۱۹ بری ہوئے اور ۲۵ کو ڈیڑھ سال سے ۳ ماہ تک قید اور سو روپیہ سے ہزار روپیہ تک جرمانہ کی مختلف سزائیں دی گئیں ایک ضعیف العمر ملزم کو ۶ ماہ قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ ہوا +

سردار گوربچن سنگھ اور سردار نریندر سنگھ چوہان جدلیپ سنگھ سے سازش کرنے کے جرم میں عرصے سے دہلی میں نظر بند تھے بتقریب ڈائمنڈ جوبلی آزاد کئے گئے +

زلزلہ سے مرشد آباد میں تقریباً کل مکان گر گئے نواب صاحب مرشد آباد معہ اہل وعیال کے ایک پھوس کے بنگلے میں رہتے ہیں +

زیڈیکل سنجم کی پیش گوئی صحیح نکلی کہ ماہ جولائی میں زلزلہ آیا انکی جنتری کی بنگال میں یہ قدر ہوئی کہ ایک ایک جنتری چار چار روپیہ قیمت کو بکتی تھی پونا کے برہمن بغلیں بجا رہے ہیں کہ ہماری عورتوں اور بچوں پر دست درازی کا انتقام افسران طاعون کو کافی مل گیا +

مارننگ پوسٹ لکھتا ہے کہ پونا میں ملکہ معظمہ کی تصویر کتابوں میں سے کاٹ کاٹ کر جوتیوں کے تلوں سے چسپاں کی گئی اور جوتے مختلف مقامات پر لٹکائے گئے! کلکٹر نے اہل شہر کو خوب ڈانٹا۔

فلک نما۔ کو بحکم حضور نظام۔ مدار المہام صاحب خالی کر رہے ہیں۔

لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی نینی تال سے ۳ جولائی کو روانہ ہو کر ہردوئی میں مختصر سا قیام کرکے ۷ کو الہ آباد پہنچیں گے۔ اور یہاں چند روز قیام کرکے دورہ پر روانہ ہونگے۔

کلکتہ میں مشہور ہے کہ ۴ کروڑ روپیہ گورنمنٹ ہندوستان میں وصول کریگی۔ کئی دیسی ریاستوں سے روپیہ دینے پر رضامندی حاصل کی گئی ہے +

زلزلہ سے نقصان مالی اس کثرت سے ہوا ہے کہ صرف مشرقی اضلاع بنگالہ کے محض سرکاری مکانات کی نہایت ضروری ضروری عارضی مرمت کے لئے ایک لاکھ روپیہ کا تخمینہ ہوا ہے۔

مسٹر ہاورڈ بیرسٹر حیدرآباد سے حیدرآباد کو ایک فوجی انگریز افسر کے مقدمہ اقدام جنونکی پیروی کرنے گئے تھے یکایک بیمار

میں مبتلا ہو کر مر گئے +

کراچی سے دو بلک ڈاک ہونے کی تصدیق میڈیکل بورڈ نے کر دی۔ اب جو جہاز یہاں سے روانہ ہوتے ہیں۔ انہیں صحت کے سرٹیفکیٹ دیئے جاتے ہیں +

ہندوستانی افسران امپیریل سروس فوج (مہمان جوبیلی) جہاز گیلیڈ دنیا میں ۱۹ جولائی کو ہندوستان واپس آرہے ہیں +

ترکونکی فتح پر خوشی کرنے کے لئے لکھنو میں بڑی بھاری طیاری ہو رہی ہے

امیر کابل نے دو پلٹنوں کو غزنی سے ہزارہ جانے کا حکم دیا۔ غرض نامعلوم۔

وادی توخی سے دتاخیل تک گاڑی کی سڑک بنانے کیلئے پیمائش ہو رہی ہے۔ اس سڑک کی فوجی ضرورتوں کے لئے احتیاج ہے بلکہ تجارتی قافلوں کے لئے بھی:۔

ملک احمد خان (ٹوانہ) اور کاشاہ نے جنہیں ۳۱ مئی کو مجسٹریٹ لاہور نے رشوت وغیرہ کے [illegible] میں سزا دی گئی تھی ششجج لاہور کے یہاں اپیل کیا تھا اور وہ چیف کورٹ نے ششجج اولیسٹ یہاں منتقل کر دیا تھا مسٹر ڈیمس نے ۲۵-۲۶- اور ۲۸- کو یہ اپیل سری میں سنا مسٹر گرتے اور سر شاہ الدین ملک صاحب کی طرف سے پیروکار تھے۔ دونوں مجرم ضمانت پر رہا تھے۔ کالو شاہ بوقت سماعت اپیل اصالتہً حاضر ہوا لیکن ملک صاحب بوجہ علالت معذور رکھے گئے۔ عدالت نے فیصلہ ابھی نہیں سنایا اگر فیصلہ ملزمین کے خلاف ہوا تو چیف کورٹ میں نظر ثانی ہوگی +

لاہور میں خفیف سا ہیضہ نمودار ہو گیا ہے۔ علاقہ نظام میں یہہ کم بخت مرض سینکڑوں جانور [illegible]

پونا کے اخبار قیصری کے مالک مسٹر بل گنگادھر تلک احاطہ بمبئی کے واسطے قسمت کے لوکل بورڈ [illegible] پھر لیجسلیٹو کونسل بمبئی کے لئے اپنا ممبر منتخب کیا ہے اور گورنر صاحب بمبئی نے اس انتخاب کو منظور کر لیا ہے۔ انڈین اخبارات مسٹر مذکور کو بدخواہ گورنمنٹ اور انکے اخبار کو بغاوت پھیلانے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور [illegible] تقرری پر سخت ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں +

سندھ سے پنجاب ممالک مغربی شمالی کو بدستور ہزاروں من غلہ یومیہ چلا آرہا ہے +

دریائے ایراودی کا منبع معلوم کرنیکے لئے ڈوانگریز افسر چند سپاہیوں کو ساتھ لیکر دریا کے کنارہ کنارہ [illegible] کیطرف روانہ ہوئے تھے۔ مگر ۲۲ مئی کو ہر حری قبیلہ سپاہ مارو نے اُونپر چھاپا مار کر کئی دیسیوں کو ہلاک کر دیا اور انگریز صاحب جان بچا کر جنگل میں بھاگ گئے۔ اور ۱۸ جون کو بے نیل مرام قبضہ میتی کیا نہ (واقع برہما) واپس آگئے پچھلے سال قحط سالی کی وجہ سے دیگر صوبوں کیطرح پنجاب میں بھی اسقدر اراضی منتقل ہوئی ہے کہ صرف رجسٹری کی آمدنی میں سال ماقبل کی نسبت چالیس ہزار کا اضافہ ہوا۔ اور فروخت اراضی میں تقریباً اڈھائی لاکھ روپیہ کا +

سگ گزیدگان کے علاج کے لئے ہندوستان میں پاسچیر انسٹی ٹیوٹ قائم کرنیکے لئے بارہ لاکھ روپیہ وصول یا وعدہ ہو چکے ہیں۔ اس رقم کے علاوہ اب حال میں بمبئی کے رئیس اعظم سر جمشید جی آغا خان صاحب بہادر نے ایک لاکھ روپیہ عطا کیا ہے انسٹی ٹیوٹ غالباً شملہ کے قریب کسی دیسی ریاست کے علاقہ میں قائم کی جائیگی +

کلکتہ بنک کو شش ماہی مختتمہ ۳۰ جون ۹۷ء میں ۱۶۲۷۱۴ روپیہ یعنی معمولی سرمایہ پر [illegible] فیصدی کے حساب سے خالص منافع ہوا۔

روسی حکام نے علاقہ پامیر کی سرحدی چوکی تک ریلوے لائن تعمیر کرنیکی عملی تیاری شروع کر دی ہے

لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس آیندہ میں جو غالباً ماہ حال کو ہوگا امراض متعدی کے متعلق مجوزہ مسودہ قانون غور کے لئے پیش ہوگا جمعرات گذشتہ کے اجلاس میں ایکٹ رسوم عدالت کا ترمیمی بل پیش ہوا۔

بمبئی بنک نے اُن قرضوں کے سود کی شرح جو سرکاری تمسکات کی ضمانت پر دیئے جائیں کہٹا کر نو آٹھ فیصدی کر دی ہے:۔

علیگڈھ پولیس نے ۲۷ ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو جو بندوقوں اور تلواروں سے مسلح تھا علیگڈھ سے [illegible]

اسلامی خبرین

یہودیون کی بینظیر ہمدردی - عساکر عثمانیہ کوچ کرتے ہوئے جب لاریسا کے قریب ایک پل پر پہونچے تو ندی کے پرلے سرے سے ایک خضر صورت پیر مرد نے غل مچانا شروع کر دیا کہ پل قدم نہ دھرنا - اسکے نیچے ڈائنیامائٹ ہے - افسر فوج نے چند آدمی پل کے نیچے تلاش کرنیکو بھیجے تو فی الواقع تین صندوق اس ہلاکت برپا کرنیوالے بارود کے برآمد ہوئے - چند یونانی سپاہیون نے جو کمینگاہ مین چھپے ہوئے تھے مذکور پیر مرد کو گولی سے مار دیا - مگر آخر خود بھی گرفتار ہو گئے - جنکو ترکی بہادرون نے کمال عالی حوصلگی سے کسی طرح کوئی اذیت نہ پہونچائی - جب اس واقعہ کی خبر حضرت امیر المومنین کے سمع مبارک تک پہونچی تو حضور ممدوح نے متوفی یہودی کی صدق محبت پر کمال تعجب ظاہر کر کے اوسکی وفات پر کمال افسوس ظاہر کیا - اور اوسکے خاندان کو جلیل القدر انعام عطا کئے جانیکا حکم دیکر ماہوار وظیفہ کا بھی فرمان صادر کر دیا -

سالونیکے کے یہودیون نے آپسمین چندہ کر کے ایک فنڈ قایم کر لیا ہے - اس سے وہ ہر ایک مجروح ترکی سپاہی اور افسر کو جو میدان جنگ سے قسطنطنیہ کو واپس جاتے رہے ہین طلائی اور نقرئی جیبی گھڑیان تحفتاً دیتے رہے ہین - اسطرح ممالک محروسہ کے دیگر مقامات کے یہودی عساکر قاہرہ کے لئے کمال فرخ دلی سے چندہ جمع کر رہے ہیں +

ترکی مستورات کی بہادری - یورپین ٹرکی کے قصبہ پریشتہ مین جو ریلوے اسٹیشن بھی ہے یونانی مفسدین کی ایک جماعت نے رعایا کا ناک مین دم کر رکھا تھا - آخر پولیس نے تعاقب کر کے اون کی جماعت منتشر کر دی اور اکثر کو قتل کر دیا - تھوڑے دنون کا ذکر ہے کہ قصبہ مذکور سے جب پانچ یا سات ترکی عورتین قریبی جنگل سے لکڑیان کاٹنے کو لئے گئین تو راستہ مین جماعت مذکور کے چار بدمعاش جو بخوبی مسلح تھے اونکو پھان لیا - اور کمال لاپروائی سے اونکی قریب جاکر اونکو ہتھیار رکھدینے اور اپنے تئین حوالہ کر دینے کا حکم دیا - مفسدین نے ہنسکر جواب دیا - جاؤ اپنا کام کرو - نہین تو ابھی جان سے ہلاک کر دینگے - یہ سنتے ہی عورتین کلہاڑیان لیکر جو لکڑیان کاٹنے کے لئے وہ ہمراہ لیگئی تھین - اونپر جھپٹ پڑین - اور دو کو وہین ڈھیر کر کے باقی دو کے ہتھیار چھین کر اونکی ٹنڈیان کس لین - اور پہاڑ سے گھسیٹتی ہوئین اونکو شہر مین لاکر پولیس کے حوالہ کر دیا +

محاربہ ڈومو کوس مین ترکی فوج کو زمینون - دریاون اور سامان جنگ و رسد کے علاوہ جنمین غلبہ ملی - بارہ قلعہ شکن توپین ۱۰½ سنٹی میٹر یعنی ۴½ انچ قطر کی) چھ کوہی توپین ۷½ سنٹی میٹر (۳ - انچ قطر کی) - ۹۵ گاڑیان گولہ بارود کی ہونیکی - ۳۱۸ ۴۴ چھوٹے بڑے گولے بارہ ہزار صندوق رائفلی کارتوسونکے - ۳۶۱۹ گراس قسم کی رائفلین - اور ۹۶ گاڑیان ہاسپٹال کی بھی ہاتھ آئین +

اعلیٰ حضرت امیر المومنین نے جرمن شاہزادہ فرانسس جوسف بٹنبرگ کو جو ملکہ معظمہ کے مرحوم داماد پرنس ہنری اور ملکیہ بیاٹریس سابق متوفی پرنس الیگزینڈر کا بھائی ہے - طبقہ عثمانیہ کا اعلیٰ نشان عطا فرمایا ہے - شاہزادہ مذکور کی شادی مئی مین شاہزادہ ماٹلڈ نیگرو کی دوسری بیٹی سے ہوئی ہے تو اسم نکاح مین خلیفۃ المسلمین کیطرف سے بھی ایک نائب شریک تھا جسکے ہاتھ نوعروس کے لئے بیش بہا تحفے بھیجے گئے تھے - اسی شاہزادہ فرانسس کی نسبت افواہ اڑی تھی کہ وہ کریٹ کا گورنر ہوگا -

مجلس اعلیٰ ہمایون اور محل گمش سو کی ہسپتالون مین ۲۳ مئی کو ۵۳۷ مجروح ترکی بہادر زیر علاج تھے جنمین سے ۵۲۸ صحت یاب ہو گئے ہیں - سلطان المعظم کے حکم سے محل یلدز مین یا لنو مجروحین کے لئے ایک اور نیا ہسپتال بن رہا ہے - اسمین محل گمش سو ہسپتال کی بیمار رکھے جائینگے - کیونکہ اوسجگہ کے مجروحین ہر وقت اعلیحضرت کی زیر نگرانی نہین رہ سکتے - سو مریضون کیواسطے ایک اور ہسپتال بھی عنقریب یلدز کوشک مین تعمیر کیا جاویگا - شفایاب کامل تندرست ہو جانیکی غرض سے یلدز کے قریب ایک نہایت پرفضا مقام مین بھیجے جاتے ہیں

فرانس عدن کے مقابل مشرقی افریقہ کے ایک چھوٹے سے علاقہ پر قابض ہے - اوسکی سرحد حبش سے ملتی ہے - اس علاقہ کا صدر مقام تقسیہ جبوٹی ہے - یہ عدن کے سامنے بحیرہ قلزم پر واقع ہے - اسکا بندرگاہ عدن کے بندرگاہ سے زیادہ وسیع - محفوظ اور مضبوط ہے - اور پختہ گھاٹ کے تیار ہو جانے پر یہ اور بھی کارآمد ہو جائیگا - سرحدی ساحل کی حفاظت کیلئے ۱۱ سو گز لمبا پختہ بند موجود ہے - فرانسیسی یہانسے براہ حبش خرطوم تک ریل بنانیکا ارادہ کر رہے ہین - شاہ حبش اٹلی فوجکی بورش کیوقت اس بندر کے راستہ سے سامان حرب اور رسد منگواتا رہا تھا اسمین اگر کوئی کمی ہے تو یہ کہ سبزی کا نام نہین اور نہ آئندہ ہونیکی امید ہے +

پیرس مین ۲۹ مئی کو افواہ مشہور ہوئی کہ یونان نے تاوان جنگ کی ضمانت مین محصول درآمد برآمد کی آمدنی پیش کی ہے - ۳۰ کو وہانسے خبر آئی کہ دول عظام تاوان جنگ کی ادائیگی کی ذمہ داری اٹھائینگی - اسی تاریخ دانیا مین خبر تھی کہ دول یورپ یونان کو اپنی فوج گھٹا کر تعداد مین بیس ہزار کر دینے اور بحری بیڑہ کو بالکل ہٹا دینے پر مجبور کرینگی +

ترکی اخبار صباح (مورخہ ۳۰ - مئی) راوی ہے کہ یونانیون کے مسلح بادبانی جہاز بحیرہ مجمع الجزائر مین گشت کر رہے ہین اور وہان کے جزایر کی رعایا کو فساد کرنیکی ترغیب دیتے پھرتے ہین - انمین سے چند جہاز پچھلے دنون جزیرہ ہیروس اور کالمنوس پہونچے مگر وہان کے عیسائی باشندے نے الفور یونانی ڈاکوؤن کے مقابلہ پر جمع ہو گئے - اور اونکو اپنے جہاز واپس لیجانے پر مجبور کر دیا +

ترکی مجروحین کی خبرگیری کے لئے ۳۱ - مئی تک - جرمن - آسٹریا - ہنگری وروس - سوئیزرلینڈ سے ڈاکٹر صاحبان بمعہ ضروری سامان کے قسطنطنیہ پہونچ چکے تھے - جرمن ڈاکٹر نس یلدز کوشک کے ہسپتال مین ایک سپاہی پر عمل جراحی کر رہے تھے کہ اتفاق سے خود گر پڑے اور اونکو ہاتھ پر سخت چوٹ آئی - امیر المومنین نے اونکے معالجہ کے لئے فوراً اپنے دو خاص طبیب بھیجدئے - اور اونکی مزاج پرسی کے لئے ہر روز اپنا ایڈ کانگ روانہ کرتے رہے - قیصر جرمن کو بھی اس حادثہ پر اظہار تاسف کی تار بھیجی گئی - جسکے اوسی وقت سلطان المعظم کی نوازش اور ہمدردی کا شکریہ تار کے ذریعہ سے ادا کیا - ڈاکٹر موصوف کے ہاتھ پر کئی دفعہ عمل جراحی کرنا پڑا +

سر فلپ کری انگریزی سفیر نے ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی خوشی مین بتاریخ ۲۴ - مئی تمام سفراء اور معززین اسلامیون کو پرتکلف دعوت دی جسمین خلیل رفعت پاشا وزیر اعظم اور اکثر دیگر ترکی وزراء اور اعلی عہدہ دار بھی شامل تھے - صالی بازار کے ترکی جہاز محافظ نے ۲۱ توپون کی شاہی سلامی اتاری +

محاربات ڈومو کوس اور فرسالہ کے مجروحین مین سے تین سو پچاس افسر اور سپاہی قسطنطنیہ بھیجے گئے اور باقی ماندہ جنکی تعداد بھی اسی قدر تھی قرہ خیریا اور سوراوچ کے میدانی ہسپتالون مین رہے گئے - مئی کے اخیری ہفتہ مین یلدز اور گمش سو ہسپتالون سے ۱۴۷ مجروحین شفایاب ہوئے جنکو وہانسے یلدز کوشک کے پرفضا رمنہ مین بھیجدیا گیا ہے - ۳۱ - مئی کو ان ہر دو ہسپتالون مین ۶۰ مجروح باقی تھے - ۳۰ - مئی کو ۹۲ زخمی سالونیکا سے ریل پر قسطنطنیہ پہونچے - اس ٹرین پر ۲۱ یونانی زخمی بھی لائے گئے - جو حیدر پاشا کے جنگی ہسپتال مین بھیجدئے گئے +

لاریسا دو ریلوے کی درستی کے لئے جسکو یونانی بھاگتے وقت خراب کر گئے تھے - اور انجن اور گاڑیون کے پرزے توڑ گئے تھے - جرمن انجنیر ہرزنگل ۳۰ - مئی کو تھیسلی پہونچگیا - لائن مذکور کے لئے انجن و گاڑیان وغیرہ بہم پہونچانیکا حکم العظیم کے ایک کارخانہ کر دیا گیا ہے - یونانی بدفطرت دولوسے نکلتے وقت وہان کے دخانی کارخانہ بسکٹ کو بھی توڑ پھوڑ گئے +

قسطنطنیہ سے محکمہ ستاف کے تین جنگی افسر مقامات جنگ ۱۰ - ۱۰ کی عکسی تصویرین لینے کو تھیسلی گئے ہین

ہندوستان کی خبریں

تازہ موسمی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب مین سردست بارش کے آثار نہیں ہین +

مسٹر رینڈ طاعون کمشنر پونا پر قاتلانہ حملہ ہونیکا احاطہ بمبئی کی یورپین سوسائٹی مین جابجا چرچا ہے پونا مین تعزیری پولیس قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ اس افسوسناک واقعہ سے دو ہفتہ قبل صاحب گورنر کے پاس ایک گمنام چٹھی بدضمونی آئی تھی کہ مظالم قواعد طاعون بند کردو اور مسٹر رینڈ کو فوراً بدل دو ورنہ اسکا خون تمہاری گردن پر ہوگا اور چند روز سے بمبئی اور پونا مین ایک باغیانہ اشتہار جس مین شہر اور مطبع کا نام نہ تھا بکثرت شائع کیا گیا تھا خیال کرتے ہین کہ بڑی بھاری سازش ہے دیسی سراغ رسان جو مجروح پڑا ہوا ملا ابتک ہوش مین نہین آیا مسٹر لیمب کلکٹر پونا نے ۲۸ ماہ حال کو ایک جلسہ عام منعقد کیا اور باشندوں کو متنبہ کیا کہ قاتلون کے پتہ لگانے مین مدد دین ورنہ گورنمنٹ نہایت سختی سے کام لیگی مرہٹہ برہمنوں کی شامت نظر آتی ہے جنکی نسبت انگریزی اخبار بہت کچھ شک ظاہر کرتے ہین +

امیر عبدالرحمن خان نے گورنمنٹ آف انڈیا کی معرفت بذریعہ تار برقی ڈائمنڈ جوبلی پر مبارکباد کا پیام حضور ملکہ معظمہ کی خدمت مین روانہ کیا تھا ہز ہائنس نے ظاہر کیا تھا کہ "یہ مبارک موقع خداوند کریم کے ہزار ہزار شکر اور دولت برطانیہ کے دوستون کے لئے بے حد شادمانی اور خوشی کا ہے"۔

حضور قیصرہ ہند نے گورنمنٹ ہند کے توسل سے ہز ہائنس کے پیغام کا جواب دیا ہے کہ مابدولت کے دلپر ہز ہائنس کے دوستانہ پیام تہنیت کا نہایت اثر ہوا ہے کہ جشن جوبلی کے متعلق (جس کے سرانجام دینے کے لئے خداوند تعالے نے اپنی مہربانی سے ہم کو زندہ رکھا) اور جسپر ہماری سلطنت مین جابجا عام طور پر اظہار مسرت کیا گیا ہے ہز ہائنس نے ارسال فرمایا ہے مابدولت و اقبال ہز ہائنس کی دوستانہ یاآوری کی نہایت ممنون ہین اور صدق دل سے امیر صاحب کے ملک کی بہبودی اور ہز ہائنس کی تندرستی اور شادمانی کے لئے نیک خواہشونکا اظہار کرتے ہین +

میرٹھ کے مقدمہ انہدام مسجد مین صاحب ششن جج نے فیصلہ دیدیا ۴۴ ملزمون مین سے ۱۹ بری ہوئے اور ۲۵ کو ڈیڑھ سال سے ۳ تک قید اور سو روپیہ سے ہزار روپیہ تک جرمانہ کی مختلف سزائین دی گئین ایک ضعیف العمر ملزم کو ۶ ماہ قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ ہوا +

سردار گوربچن سنگھ اور سردار نریندر سنگھ چوہان جو دلیپ سنگھ سے سازش کرنے کے جرم مین عرصے سے دہلی مین نظر بند تھے بتقریب ڈائمنڈ جوبلی آزاد کئے گئے +

ولایت سے مرشد آباد مین تقریباً کل مکان گرگئے نواب صاحب مرشد آباد معہ اہل و عیال کے ایک پھوس کے بنگلے مین رہتے ہین + زیڈیکل منجم کی پیش گوئی صحیح نکلی کہ ماہ جولائی مین زلزلہ آیا انکی جنتری کی بنگال مین بہت قدر ہوئی کہ ایک ایک جنتری چار چار روپیہ قیمت کو بکگئی + پونا کے برہمن بغلیں بجا رہے ہین کہ ہماری عورتون اور بچون پر دست درازی کا انتقام افسران طاعون کو کافی مل گیا +

مارننگ پوسٹ لکھتا ہے کہ پونا مین ملکہ معظمہ کی تصویر کتابون مین سے کاٹ کاٹ کر جو تیونکے تلون سے چسپان کی گئی اور جوتے مختلف مقامات پر لٹکائے گئے۔ کلکٹر نے اہل شہر کو خوب ڈانٹا:۔

فلک نما۔ کو بحکم حضور نظام۔ مدار المہام صاحب خالی کر رہے ہین۔

لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی نینی تال سے ۳ جولائی کو روانہ ہوکر مسوری مین مختصر سا قیام کرکے ۷ کو الہ آباد پہنچین گے۔ اور یہان چند روز قیام کرکے دورہ پر روانہ ہونگے:۔

کلکتہ مین مشہور ہے کہ ۴ کروڑ روپیہ گورنمنٹ ہندوستان مین وصول کریگی۔ کئی دیسی ریاستون سے روپیہ دینے پر رضامندی حاصل کی گئی ہے +

زلزلہ سے نقصان مالی اس کثرت سے ہوا ہے کہ صرف مشرقی اضلاع بنگالہ کے محض سرکاری مکانات کی نہایت ضروری عارضی مرمت کے لئے ایک لاکھ روپیہ کا تخمینہ ہوا ہے۔

مسٹر ہاورڈ بیٹر حوالہ آباد سے حیدرآباد کو ایک فوجی انگریز افسر کے مقدمہ اقرام جنونکی پیروی کرنے گئے تھے یکایک ہیضہ مین مبتلا ہو کر مر گئے +

کراچی سے واپس کئے ہوئے حاجیون کی تصدیق میڈیکل بورڈ نے کردی۔ اب جو جہاز یہان سے روانہ ہونگے ہین۔ انہین صحت کے سرٹیفکیٹ دیئے جاتے ہین +

ہندوستانی افسران امپیریل سروس فوج (مہمان جوبیلی) جہاز کیلیڈونیا مین ۱۹ جولائی کو یہان سے واپس آرہے ہین +

ترکونکی فتح پر خوشی کرنے کے لئے لکھنو مین بڑی بہاری طیاری ہو رہی ہے

امیر کابل نے دو پلٹنون کو غزنی سے ہزارہ جانے کا حکم دیا۔ غرض نامعلوم:۔

وادی توخی سے دتاخیل تک گاڑی کی سڑک بنانے کیلئے پیمائش ہو رہی ہے۔ اس سڑک کی فوجی ضرورتونکے لئے احتیاج ہے بلکہ تجارتی قافلون کے لئے بھی:۔

ملک احمد خان (ٹوانہ) اور کالوشاہ (جنہین ۳۱ مئی کو مجسٹریٹ لاہور نے رشوت وغیرہ کے مقدمہ مین سزا دی گئی تھی) ششن جج لاہور کے یہان اپیل کیا تھا اور وہ چیف کورٹ نے ششن جج راولپنڈی یہان منتقل کردیا تھا۔ مسٹر ڈیمس نے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ کو یہ اپیل مری مین سنا۔ مسٹر گرے اور سید شاہ الدین ملک صاحب کی طرف سے پیروکار تھے۔ دونون مجرم ضمانت پر رہا تھے۔ کالوشاہ بوقت سماعت اپیل اصالتہً حاضر ہوا لیکن ملک صاحب بوجہ علالت معذور رکھے گئے۔ عدالت نے فیصلہ ابھی نہین سنایا اگر فیصلہ ملزمین کے خلاف ہوا تو چیف کورٹ مین نظر ثانی ہوگی +

لاہور مین خفیف سا ہیضہ نمودار ہوگیا ہے۔ علاقہ نظام مین یہہ کم بخت مرض سینکڑون بنجانورہ نگل چکا ہے

پونا کے اخبار قیصری کے مالک مسٹر بل گنگادھر تلک احاطہ بمبئی کے واسطے قسمت کے لوکل بورڈ و میونسپل پھر لیجسلیو کونسل بمبئی کے لئے اپنا ممبر منتخب کیا ہے اور گورنر صاحب بمبئی نے اس انتخاب کو منظور کرلیا ہے۔ انڈین اخبارات مسٹر مذکور کو بدخواہ گورنمنٹ اور انکے اخبار کو بغاوت پھیلانے کا ذریعہ سمجھتے ہین اور تقرری پر سخت ناراضگی ظاہر کر رہے ہین +

سندھ سے پنجاب ممالک مغربی شمالی کو بدستور ہزارون من غلہ یومیہ چلا آرہا ہے +

دریائے ایراودی کا منبع معلوم کرنیکے لئے ڈوانگریز افسر چند سپاہیون کو ساتھ لیکر دریا کے کنارہ کنارہ حسب کیفیت روانہ ہوئے تھے۔ مگر ۲۲ مئی کو ہر طرف سے قبیلہ سپاہ مارو نے اونپر چھاپا مار کر کئی دیسیون کو ہلاک کردیا اور انگریز صاحب جان بچاکر جنگل مین بھاگ گئے۔ اور ۱۸ جون کو بے نیل مرام قبضہ مینتی کیا نہ (واقع برہما) واپس آگئے

پچھلے سال قحط سالی کی وجہ سے دیگر صوبون کیطرح پنجاب مین بھی اسقدر اراضی منتقل ہوئی ہے کہ صرف رجسٹری کی آمدنی مین سال ماقبل کی نسبت چالیس ہزار کا اضافہ ہوا۔ اور فروخت اشٹام مین تقریباً اڈھائی لاکھ روپیہ کا +

سگ گزیدگان کے علاج کے لئے ہندوستان مین پاسچیر انسٹی ٹیوٹ قائم کرنیکے لئے بارہ لاکھ روپیہ وصول یا وعدہ ہو چکے ہین۔ اس رقم کے علاوہ اب حال مین بمبئی کے رئیس اعظم سر آغا خان بہادر نے ایک لاکھ روپیہ عطا کیا ہے انسٹی ٹیوٹ غالباً شملہ کے قریب کسی دیسی ریاست کے علاقہ مین قائم کی جائیگی +

کلکتہ بنک کو شش ماہی مختتمہ ۳۰ جون ۹۷ء مین ۱۶۲۷۱۴ روپیہ یعنے معمولی سرمایہ پر ۱۴ فیصدی کے حساب سے خالص منافع ہوا:۔

روسی حکام نے علاقہ پامیر کی سرحدی چوکی تک ریلوے لائن تعمیر کرنیکی عملی تیاری شروع کردی ہے

لیجسلیو کونسل کے اجلاس آیندہ مین جو غالباً ماہ حال کو ہوگا امراض متعدی کے متعلق مجوزہ مسودہ قانون غور کے لئے پیش ہوگا جمعرات گذشتہ کے اجلاس مین ایکٹ رسوم عدالت کا ترمیمی بل پیش ہوا:۔

بمبئی بنک نے اُن قرضون کے سود کی شرح جو سرکاری تمسکات کی ضمانت پر دیئے جائین گھٹاکر ۴ فیصدی کردی ہے:۔

علیگڈھ پولیس نے ۲۷ ڈاکوؤن کے ایک گروہ کو جو بندوقون اور تلوارون سے مسلح تھا علیگڈھ سے

اسلامی خبرین

یہودیون کی دلیر ہمدردی - عساکر عثمانیہ کوچ کرتے ہوئے جب لاریسا کے قریب ایک پل پر پہونچے تو ندی کے پرلے سرے سے ایک خضر صورت پیر مرد نے غل مچانا شروع کر دیا کہ پل پر قدم نہ دھرنا - اسکے نیچے ڈائنامائیٹ ہے - افسر فوج نے چند آدمی پل کے نیچے تلاش کرنیکے لئے بھیجے تو فی الواقع تین صندوق اس ہلاکت برپا کرنیوالے بارود کے برآمد ہوئے - چند یونانی سپاہیون نے جو کمینگاہ مین چھپے ہوئے تھے مذکور پیر مرد کو گولی سے مار دیا - مگر آخر خود بھی گرفتار ہو گئے - جنکو ترکی بہادرون نے کمال سعادتمندی سے کسی طرح کوئی اذیت نہ پہونچائی - جب اس واقعہ کی خبر حضرت امیر المومنین کے سمع مبارک تک پہونچی تو حضور ممدوح نے متوفی یہودی کی صدق محبت پر کمال تعجب ظاہر کر کے اوسکی وفات پر کمال افسوس ظاہر کیا - اور اوسکے خاندان کو جلیل القدر انعام عطا کئے جانیکا حکم دیکر ماہوار وظیفہ کا بھی فرمان صادر کر دیا -

سالونیکا کے یہودیون نے آپسمین چندہ کر کے ایک فنڈ قایم کر لیا ہے - اس سے وہ ہر ایک مجروح ترکی سپاہی اور افسر کو جو میدان جنگ سے قسطنطنیہ کو واپس جاتے رہے ہین طلائی اور نقرئی جیبی گھڑیان تحفتاً دیتے رہے ہین - اعلیٰ ممالک محروسہ کے دیگر مقامات کے یہودی عساکر قاہرہ کے لئے کمال فرخ دلی سے چندہ جمع کر رہے ہیں +

ترکی مستورات کی بہادری - یورپین ٹرکی کے قصبہ پریشتہ مین جو ریلوے اسٹیشن بھی ہے یونانی مفسدین کی ایک جماعت نے رعایا کا ناک مین دم کر رکھا تھا - آخر پولیس نے تعاقب کر کے اون کی جماعت منتشر کر دی اور اکثر کو قتل کر دیا - تھوڑی دنون کا ذکر ہے کہ قصبہ مذکور سے جب پانچ یا سات ترکی عورتین قریبی جنگل سے لکڑیان کاٹنے کو لگیں تو راستہ مین جماعت مذکور کی چار بدمعاش جو نجولی مسلح تھے اونکو مل گئے - عورتون نے اونکو پہچان لیا - اور کمال دلاوری سے اونکے قریب جا کر اونکو ہتھیار رکھدینے اور اپنے تئین حوالہ کر دینے کا حکم دیا - مفسدین نے ہنسکر جواب دیا - جاؤ اپنا کام کرو - نہین تو ابھی جان سے ہلاک کر دینگے - یہ سنتے ہی عورتین کلہاڑیان لیکر جو لکڑیان کاٹنے کے لئے وہ ہمراہ لیگئی تھین - اونپر جھپٹ پڑین - اور دو کو وہین ڈھیر کر کے باقی دو کے ہتھیار چھین کر اونکی ٹنڈیان کس لین - اور پہاڑ سے گسیٹتی ہوئین اونکو شہر مین لاکر پولیس کے حوالہ کر دیا +

محاربہ ڈومو کوس مین ترکی فوج کو زینسون - ورڈیون اور سامان جنگ و رسد کے علاوہ جنبیل غلیمت ملی - بارہ قلعہ شکن توپین ۱/۲ ۱۰ سنٹی میٹر یعنی ۱/۲ ۴ - انچ قطر کی) چھ کوہی توپین ۱/۲ ۷ سنٹی میٹر (۳ - انچ قطر کی) - ۹۵ گاڑیان گولہ بارود ڈھونیکی - ۳۱۸ ۳۴ چھوٹے بڑے گولے بارہ ہزار صندوق رائفلی کارتوسونکے - ۳۶۱۹ گراس قسم کی رائفلین - اور ۹۶ گاڑیان ملا زمداری کی

اعلیٰ حضرت امیر المومنین سے جرمن شاہزادہ فرانسس جوسف بٹنبرگ کو جو ملکہ معظمہ کے مرحوم داماد پرنس ہنری اور ملکہ یا کے سابق متوفی پرنس الیگزینڈر کا بھائی ہے - طبقہ عثمانیہ کا اعلیٰ نشان عطا فرمایا ہے - شاہزادہ مذکور کی شادی مئی مین شاہزادہ ماٹلڈ بیگزو کی دوسری بیٹی سے ہوئی ہے مراسم نکاح مین خلیفۃ المسلمین کیطرف سے بھی ایک نائب شریک تھا جسکے ہاتھ نوعروس کے لئے بیش بہا تحفے بھیجے گئے تھے - اسی شاہزادہ فرانسس کی نسبت افواہ اڑی تھی کہ وہ کریٹ کا گورنر ہوگا -

محکمہ ہی ہمایون اور محل گمش سو کی ہسپتالون مین ۲۳ - مئی کو ۵۳۷ مجروح ترکی بہادر زیر علاج تھے جنمین سے ۵۰۰ صحت یاب ہو گئے ہیں - سلطان المعظم کے حکم سے محل یلدز مین پانسو مجروحین کے لئے ایک اور نیا ہسپتال بن رہا ہے - اسمین محل گمش سو ہسپتال کے بیمار رکھے جائینگے - کیونکہ اوسجگہ کے مجروحین ہر وقت اعلیحضرت کی زیر نگرانی نہین رہ سکتے - سو مریضون کیواسطے ایک اور ہسپتال بھی عنقریب یلدز کوشک مین تعمیر کیا جاویگا - شفایاب کامل تندرست ہو جانیکی غرض سے یلدز کے قریب ایک نہایت پر فضا مقام مین بھیجے جاتے ہیں

فرانس عدن کے مقابل مشرقی افریقہ کے ایک چھوٹے سے علاقہ پر قابض ہے - اوسکی سرحد حبش سے ملتی ہے - اس علاقہ کا صدر مقام تقبہ جبوٹی ہے - یہ عدن کے ساحل بحیرہ قلزم پر واقع ہے - اسکا بندرگاہ عدن کے بندرگاہ سے زیادہ وسیع - محفوظ اور مضبوط ہے - اور لمبا بجنہ گہاٹ کے تیار ہو جانے پر یہ اور بھی کارآمد ہو جائیگا - درست ساحل کی حفاظت کیلئے ۱۱ سو گز لمبا بجنہ بند موجود ہے - فرانسیسی یہانسے براہ حبش خرطوم تک ریل بنانیکا ارادہ کر رہے ہین - شاہ حبش اٹلی فوجکی پوری کیوقت اس بندر کے راستہ سے سامان حرب اور رسد منگوا رہا تھا اسمین اگر کوئی کمی ہے تو یہ کہ سبزی کا نام نہین اور نہ آئندہ ہونیکی امید ہے +

پیرس مین ۲۹ - مئی کو افواہ مشہور ہوئی کہ یونان نے تاوان جنگ کی ضمانت مین محصول درآمد برآمد کی آمدنی پیش کی ہے - ۳۰ کو وہانسے خبر آئی کہ دول عظام تاوان جنگ کی ادائیگی کی ذمہ داری اُٹھائینگی - اسی تاریخ وائنا مین خبر تھی کہ دول یورپ یونان کو اپنی فوج گھٹا کر تعداد مین بیس ہزار کر دینے اور بحری بیڑہ کو بالکل ہٹا دینے پر مجبور کرینگی +

ترکی اخبار صباح (مورخہ ۳۰ - مئی) راوی ہے کہ یونانیون کے مسلح بادبانی جہاز بحیرہ مجمع الجزائر مین گشت کر رہے ہین اور وہان کے جزایر کی رعایا کو فساد کرنیکی ترغیب دیتے پھرتے ہین - انمین سے چند جہاز پچھلے دنون جزیرہ بیروس اور کالمنوس پہونچے مگر وہان کے عیسائی باشندے فی الفور یونانی ڈاکوؤن کے مقابلہ پر جمع ہو گئے - اور اونکو اپنے جہاز واپس لیجانے پر مجبور کر دیا +

ترکی مجروحین کی خبر گیری کے لئے ۳۱ - مئی تک - جرمن - آسٹریا - ہنگری ورومس - سوئیٹزرلینڈ سے ڈاکٹر صاحبان بمعہ ضروری سامان کے قسطنطنیہ پہونچ چکے تھے جرمن ڈاکٹر لنس یلدز کوشک کے ہسپتال مین ایک سپاہی پر عمل جراحی کر رہے تھے کہ اتفاق سے خود گر پڑے اور اونکو ہاتھ پر سخت چوٹ آئی - امیر المومنین نے اونکے معالجہ کے لئے فوراً اپنے دو خاص طبیب بھیجدئے - اور اونکی مزاج پرسی کے لئے ہر روز اپنا ایڈ کانگ روانہ کرتے رہے - قیصر جرمن کو بھی اس حادثہ پر اظہار تاسف کی تار بھیجی گئی - جسکے اوسی وقت سلطان المعظم کی نوازش اور ہمدردی کا شکریہ تار کے ذریعہ سے ادا کیا - ڈاکٹر موصوف کے ہاتھ پر کئی دفعہ عمل جراحی کرنا پڑا +

سر فلپ کری انگریزی سفیر نے ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی خوشی مین بتاریخ ۲۴ - مئی تمام سفراء اور معززین اسلامیون کو پر تکلف دعوت دی جسمین خلیل رفعت پاشا وزیر اعظم اور اکثر دیگر ترکی وزراء اور اعلی عہدہ دار بھی شامل تھے - صالی بازار کے ترکی جہاز محافظ نے ۲۱ توپون کی شاہی سلامی اُتاری +

محاربات ڈومو کوس اور فرسالہ کے مجروحین مین سے تین سو پچاس افسر اور سپاہی قسطنطنیہ بھیجے گئے اور باقی ماندہ جنکی تعداد بھی اسی قدر تھی قرہ خیریا اور سوراوچ کے میدانی ہسپتالون مین رہے گئے - مئی کے اخیری ہفتہ مین یلدز اور گمش سو ہسپتالون سے ۱۴۷ مجروحین شفایاب ہوئے جنکو وہانسے یلدز کوشک کے پر فضا رمنہ مین بھیجدیا گیا ہے - ۳۱ - مئی کو ان ہر دو ہسپتالون مین ۶۰ مجروح باقی تھے - ۳۰ - مئی کو ۹۲ زخمی سالونیکا سے ریل پر قسطنطنیہ پہونچے - اس ٹرین پر ۲۱ یونانی زخمی بھی لائے گئے - جو حیدر پاشا کے جنگی ہسپتال مین بھیجدئے گئے +

لاریسا دو لوریلوے کی درستی کے لئے جسکو یونانی بھاگتے وقت خراب کر گئے تھے ۱۰ روانجنون اور گاڑیون کے پرزے توڑ گئے تھے - جرمن انجنیر ہرزنگل ۳۰ - مئی کو تھیسلی پہونچگیا - لائن مذکور کے لئے انجن و گاڑیان وغیرہ بہم پہونچانیکا حکم بلجیم کے ایک کارخانہ کو دیا گیا ہے - یونانی بدفطرت دو لو سے نکلتے وقت وہان کے دخانی کارخانہ بسکٹ کو بھی توڑ پھوڑ گئے +

قسطنطنیہ سے محکمہ سٹاف کو تین جنگی افسر مقامات جنگ اور اونکی عکسی تصویرین لینیکو تھیسلی گئے ہین

انگلستان کی انجمن صلیب احمر نے مئی کے وسط میں جو ایک ہزار پونڈ ترکی مجروحین کی آسائش کیلئے روانہ کئے تھے۔ اون میں سے دو سو پونڈ سالونیکا کے انگریزی قونصل کو بھیجدیئے گئے تھے کہ جو زخمی وہاں سے قسطنطنیہ بھیجے جاتے ہیں اُنکے آرام و آسائش پر صرف کئے جائیں۔ اور باقیماندہ آٹھ سو پونڈ کی تین ہزار چادریں۔ دو ہزار قمیصیں۔ دو ہزار لمبے کُرتے۔ ایک ہزار پاجامے۔ سگار اور دیگر سامان آسائش خرید کیا گیا۔ اور یہ سب اشیاء شفقت پاشا کی معرفت یلدز سراے کی ہسپتالوں میں بھیجدی گئیں اس انجمن نے مئی کے آخری ہفتہ میں اور ایک ہزار پونڈ (۱۰ ہزار روپیہ) سرفلپ کری کی معرفت ترکی روانہ کئے ہیں۔ دربار ہمایوں کی طرف سے لارڈ وانٹیج پریسیڈنٹ انجمن مذکورہ کا شکریہ ادا کیا گیا

فہرست زر چندہ کریٹ جو دفتر وکیل میں موصول ہوا:-

جس کی میزان پہلے درج ہو چکی ہے صاحب ۱۳

معرفت منشی محمد صادق صاحب از سرسہ (بار سوم) ۳ جولائی ۹ ع ۶

معرفت منشی اکرام اللہ صاحب از گوجرانوالہ (بار دوم) ۳ جولائی بتفصیل ذیل۔ بابو محمد قاسم صاحب سگنلر عہ

منشی نبی بخش صاحب ہیڈ ماسٹر عہ۔ منشی مولا بخش مینجر ۸ ر۔ متفرق ۱ عہ

معرفت مولوی مشتاق احمد صاحب از لدھیانہ ۳ جولائی ۹۷ء ۹ ہے ۸ ہے

میزان صاحب ۵۶۸ ۱۳

یورپ کے دار الخلافوں میں جون کے شروع میں افواہ مشہور تھی کہ روسی گورنمنٹ نے ٹرکی کو مئی کے آخری ہفتہ میں چار لاکھ پونڈ قرض دیئے ہیں اور چھ لاکھ پونڈ اور عنقریب روانہ کرنیوالی ہے یہ رقم عارضی قرضہ کے طور پر دی گئی ہے۔ مگر جب اعلیحضرت سلطان المعظم نے جرمن ساہوکاروں کی درخواست منظور نہیں کی تھی تو یہ کس طرح قیاس ہو سکتا ہے کہ اُنہوں نے روسی گورنمنٹ سے کوئی قرضہ قبول کر لیا ہوگا +

لورپول کی مسلم انسٹی ٹیوٹ نے یکم محرم الحرام کو بصدارت شیخ عبد اللہ کو ٹلیم سالانہ جلسہ کیا جس میں اکثر نومسلم انگریز اور دیگر ممالک کے مسلمان شامل تھے پچھلے سال کی کارروائی کی مفصل رپورٹ حاضرین کو سنائی گئی سنہ ۱۳ھ میں ۱۹۔ بالغ اس انجمن کے نئے ممبر ہوئے۔ ان میں سے ۸ نو مسلم عیسائی تھے دو ممبر اور تین مسافر مسلمان فوت ہوئے جنکی تجہیز و تکفین شعار اسلامی کے مطابق کیگئی +

مصر کی صدر انجمن کو ۶ جون تک ۵۲۵۰ پونڈ مصری (تقریباً دس لاکھ سو پیہ) عساکر عثمانیہ کی امداد کیلئے وصول ہوا

بلدز سراے ہمایوں کے ہسپتال میں اپنے مجروحین کی مزاج پرسی کیلئے اعلیحضرت امیر المومنین کی تشریف آوری کی خبر اور ایک بیمار سپاہی کا مکالمہ پچھلے ہفتہ کے اخبار میں درج ہو چکا ہے۔ اس ہفتہ کی ولایتی ڈاک میں جو ترکی اخبار ثروت فنون موصول ہوا ہے وہ بھی اس واقعہ کو مفصل درج کرتا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ جب اعلیحضرت کمرہ میں رونق افروز ہوئے اور مجروحین اپنے بستروں سے کھڑے ہونے لگے تو حضور ممدوح نے سب کو لیٹے رہنے کے لئے ارشاد فرمایا اور جو سپاہی نحافت بدن کیوجہ سے اُٹھتے وقت پلنگ پر گر پڑا تھا اُسکو فوراً خود جا کر اپنے ہاتھ سے بستر پر لٹایا اور اُسکے ساتھ نہایت ہی مہربانی اور لطف و کرم سے پیش آئے +

اسکندریہ کی آبادی ۱۸۹۷ء کی مردم شماری میں ۲۱۹۷۶۷ پائی گئی۔ جو ۱۸۸۲ء کی آبادی سے ۸۷۷۶۷ زیادہ ہے قاہرہ کی آبادی اسوقت ۵۷۶۴۰۰ ہے +

اعلیحضرت امیر المومنین نے اُن سپاہیوں کو جو محاربات کریٹ میں زخمی ہوئے ہیں فی کس ایکسو پچاس قرش (تقریباً ۲۲ روپیہ) ماہوار کا وظیفہ عطا فرمایا ہے +

بابعالی نے سفراء کو اطلاع دی ہے کہ صوبہ تھسلی میں دول یورپ کی جسقدر قونصل موجود ہیں۔ جبتک اُنکی تقرری کی منظوری باضابطہ طور پر گورنمنٹ عثمانیہ سے حاصل نہیں کیجائیگی وہ قونصل متصور نہیں ہونگے +

ہندی حاجیوں کیلئے جسطرح جزیرہ کامران میں قرنطینہ کا مقام ہے اسیطرح مصری اور افریقی حاجیوں کو مقام طور میں جو جبل کتھرائن کے متصل جزیرہ نما سینیا کا بندرگاہ بحیرہ قلزم کے ساحل پر واقع ہے قرنطینہ کرنا پڑتا ہے اس کی نسبت ترک حجاج نے سلطان المعظم اور خدیو مصر کی خدمتمیں علیحدہ علیحدہ عریضے ارسال کئے ہیں کہ یہاں کے اکثر ملازمین غیر مسلم ہیں جنکی ناواقفی اور زیادتی الطور کی مقامی مصائب پر وہی کام کرتی ہے جو سونے پر سہاگہ۔ ۵ محرم تک یہاں ۶۲۳۷ حاجی براہ جدہ پہنچے تھے جن میں ۵۲۴۴ قرنطینہ کا تکدر وطن مالوفہ کو چلدیئے تھے۔ خدیو المکرم تفریحی دورہ کرنیکے لئے یاٹ محروسہ پر ۲۲ جون کو الطور کیطرف روانہ ہوئے۔ بحیرہ قلزم میں اُنہوں نے ایک دن سیاحت کی تھی

باغبان کریٹنے قصبہ ریتی مو میں اکثر مسلمانوں کے مکان جلادیئے اور اُنکے دو سو درخت زیتون کاٹ دیئے ہیں۔

نئے سال ہجری کی تقریب پر مصر کے اکثر اعیان و امرا نے دولتلو غازی مختار پاشا کیخدمت میں تار بھیجکر التماس کی ہے کہ اعلیحضرت امیر المومنین کی بارگاہ میں ہماری طرف سے اظہار عبودیت و سال نو کی مبارکباد کے بعد عرض کریں کہ ہم کو انگریزی قبضہ کی بلا سے جو جسقدر طویل ہوتا جائیگا۔ ہماری مصائب بڑھتی جائینگی نجات دلوائیں +

روس میں مشہور ہو رہا ہے کہ ایک انگریزی کمپنی نے تمام ترکی بحری سلح خانوں اور کارخانجات جہاز سازی کو موجودہ جہازوں کی درستی و اصلاح اور اُنمیں ۹ جدید آہن پوش جہاز جنمیں سے ۶ درجہ اول اور تین درجہ دوم ہونگے ۵ برس کے عرصہ میں بنانیکے لئے اپنے اہتمام میں لینے کی درخواست کی ہے۔ اور اُسکے عوض ۵۰ لاکھ پونڈ یعنی ۱۰ لاکھ پونڈ سالانہ مانگے ہیں۔ روسی اخبار نووسٹی اسدرخواست پر بہت جرح قدح کرتا ہے۔ مگر اس میں کلام نہیں کہ بالعالی کی خدمتمیں ایسی درخواست کاغذ نامہ بھی ٹرکی کیلئے خالی از منفعت نہیں۔ کیونکہ یقینی امر ہے کہ دیگر کمپنیاں رشک کھا کر کم معاوضہ پر ضرور ایسی ہی درخواست پیش کرینگی اور اس طرح گورنمنٹ عثمانیہ اپنا مدعا حتی الامکان نسبتاً کم سوپیہ خرچ کر کے حاصل کر سکیگی +

مصر کا مشہور شہر طنطا جو مقدس مقامات اور خانقاہوں کیلئے مشہور ہے۔ اور اُسکے چند مضافاتی قصبے ۶ جون کو خوفناک آتشزدگی سے تقریباً برباد ہو گئے ہیں۔ جان و مال کا بے اندازہ نقصان ہوا۔ خدیو المکرم نے خبر سنتے ہی مصیبت زدگان کی دستگیری اور امداد کیلئے تاکیدی احکام جاری کر دیئے +

امیر المومنین نے جنگ کے مال غنیمت میں سے چھ یونانی توپیں قیصر جرمن کو عجائب خانہ خاص میں رکھنے کے لئے تحفتاً ارسال کی ہیں +

سمرنا میں ایکہزار یونانیوں نے ممالک محروسہ کو چھوڑنا پسند کر کے عثمانی رعیت بننا قبول کیا ہے۔ امیر المومنین نے ۵ یونانیوں کو ولایت سالونیکا میں اعلیٰ ملکی عہدے عطا کئے ہیں۔ علاوہ بریں ایک ارمنی عیسائی ولایت ایڈریانوپل کے ضلع دیموتیکا اور ایک دوسرے ارمنی کو ولایت مناستر واقعہ البانیا کے ضلع فلورینا میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر کیا ہے۔ کل ولایات عثمانیہ میں یکم محرم تک ۲۰۲۶ یونانیوں نے رعیت عثمانی ہونا قبول کیا ہے +

مصر کے سید توفیق آفندی بکری نے جنگ یونان کے بعد عثمانی فتوحات پر ایک قصیدہ غرا تحریر کر کے بطور عریضہ اخلاص و دعا ملا سید ابو الہدی خاص سلطانی امام کی توسل سے بارگاہ سلطانی میں ارسال کیا ہے جسکو حضور ممدوح نے نہایت خوشی سے قبول فرما کر خاص شاہی کتب خانہ میں رکھے جانیکا حکم صادر فرمایا ہے۔ سید توفیق آفندی موصوف اس عزت افزائی پر جسقدر نازاں ہوں کم ہے +

مصطفے آفندی کامل مشہور محب وطن مصری نے جون کی ۱۱ کو اسکندریہ کے بڑے تھیٹر میں مصر اور دولت علیہ عثمانیہ کے تعلقات پر بزبان عربی ڈیڑھ گھنٹہ تک نہایت مدلل برجستہ اور حوصلہ بڑھانیوالی تقریر کی۔ سامعین کا ہجوم اسقدر تھا کہ واقعی تھیٹر میں تل دھرنے کی جگہ باقی نہ تھی۔ تمام خیر خواہ ملک اخبارات اس تقریر کو اپنے کالموں میں درج کر کے آفندی موصوف کی تعریف میں رطب اللسان ہیں مگر مصر کے انگریزی اور انگریزوں کے پنشن خوار عیسوی عربی اخبارات پر ایسی بجلی گر گئی ہے کہ اُنہوں نے لکچر مذکور کیطرف جسکی کل مصر کو ہلا دیا ہے بھولسے بھی اشارہ تک نہیں کیا۔ بشرط گنجائش اس تقریر کا مختصر ترجمہ انشاء اللہ العزیز اگلے ہفتہ کے وکیل میں درج کیا جائیگا +

گورنمنٹ مصر نے یونانی فاقہ مستوں کے ہجوم سے تنگ آکر اعلان شائع کر دیا ہے کہ کوئی اجنبی (جن سے فی الحقیقت یونانی مراد ہیں) جو پروانہ راہداری اور سامان معیشت نہ رکھتا ہو طلب روزگار کیلئے مصر میں داخل نہیں ہو سکیگا یہ حکم ۵ محرم کو نافذ کیا گیا۔ یونان کو سلطنت عظمی عثمانیہ سے بگاڑ کرنے اور خدیوی جہاز کو گرفتار کرنے کی قدر عافیت اب معلوم ہو گئی ہوگی۔ لارڈ کرومر نے اس حکم کی اُسکے اجرا سے پہلے پردہ مخالفت تو بہت کی ہوگی۔ مگر صورت اسوقت فی الواقع ایسی نازک ہو رہی ہے کہ اُسنے تحکمانہ داد و ڈالنا مضر خیال کیا ہوگا +

اعلیحضرت امیر المومنین عنقریب شاہ حبش کیطرف تحائف کثیرہ دیکر ایک سفارت روانہ کرنیوالے ہیں ایلچی کے ہاتھ ایک خط بھی بھیجا جائیگا۔ جسمیں جنگ دوم یونان کی مختصر کیفیت درج ہوگی +

تھیسلی کے عیسائی باشندون نے مئی کے آخر مین امیر المومنین کیخدمت مین عرضداشت ارسال کی کہ ہمارا صوبہ عنقریب ممالک محروسہ مین ملحق کرلیا جاوے - جو ملک حضور ظل عاطفت مین ہین وہان کے عیسائی باشندون کو عیسائی ممالک کی رعایا سے بہت ہلکے ٹیکس دینے پڑتے ہین - اور وہ فوجی خدمت سے بھی مستثنی ہین +

ولایتی اخبارات راوی ہین کہ خلیفہ عبد اللہ تعایش مصری ممالک کو رہ کنے کے لئے خرطوم مین کثیر التعداد فوج جمع کر رہا ہے - انہی اخبارات کا بیان ہے - کہ کاتگو فری سٹیٹ کی بلجین افسرون نے جو سمبر مین دونگو سے روانہ ہوئے تھے فروری مین دو ہزار درویشون کو شکست دیکر شمال کیطرف بھگا دیا ہے اور مقام رجف پر قبضہ کرلیا ہے - لڑائی مین ایک بلجین افسر مارا گیا - رجف مین پاشا کا پرانا سٹیشن ہے اور لاڈو سے کسیقدر جنوب مین دریائے نیل پر واقع ہے - یہ اوس علاقہ مین ہے جو انگریزون نے اپنی مقبوضہ برٹش مشرقی افریقہ سے کاٹ کر شاہ بلجیم کو چند برسون کے لئے پٹہ پر دیا ہوا ہے +

ضیاء الملت والدین امیر صاحب نے مسٹر جے بکینن گتھری کو تجارتی اور پولیٹکل معاملات کے لئے گریٹ برٹن اور کل یورپ کے لئے اپنا ایجنٹ مقرر کیا ہے - یہ صاحب پچھلے ہفتہ کابل سے واپس آکر ولایت کو گئے ہیں انکو امیر صاحب کے نوجوان انگریز درباری مسٹر کوان نے بلایا تھا - مسٹر گتھری افغانستان کی زرخیزی کی تعریف کرتے ہین - اور وہان کے طریقہ آبپاشی سے تو وہ ششدر رہگئے - اون کا بیان ہے افغانستان مین قیمتی دھاتون اور جواہر کی کانین بافراط موجود ہین - امیر صاحب نے صاحب موصوف کی شاہانہ خاطر و مدارات کی - جسکا اسپر بہت اثر پڑا ہے - بقول اوسکے امیر صاحب بالکل تندرست ہین اور شاہی کاروبار بڑی تن دہی سے انجام دیتے ہین - انکو دو باتون کا بہت خیال ہے - ایک تو اپنے ملک کی حالت کی اصلاح - دوم برٹش گورنمنٹ سے تعلقات کا دن بدن زیادہ پختہ اور مستحکم کرنا - مگر مسٹر گتھری کا آخری قول ہمارے بعض اینگلو انڈین ہمعصرونکو مبالغہ آمیز معلوم ہوتا ہے +

انگریزی سفارت کار مفوضہ حبش سے واپس ہوگئی ہے - ۲۵ ہزار حبشی فوج تین میل تک انگریزی سفیر کی اردل مین آئی - شاہ حبش اپنے ملک کی تجارت کو وسیع کرنیکو بہت خواہان ہین - وہ ہندیون کو پسند کرتے ہین کہ یہ سازشی نہین ہوتے - اسی لئے بمبئی سے اور کاریگر منگانا چاہتے ہین - شاہ موصوف نے سفارت کی آؤ بھگت تو بہت تپاک سے کی - مگر معلوم ہوتا ہے کہ سودانی خلیفہ کی امداد کرنیکا وعدہ نہین کیا - اور بصورت جنگ ضرور خلیفہ عبد اللہ کی مدد کرین گے +

اعلیحضرت نظام نے مسٹر ہرمزجی وکیل ہوم و جوڈیشل سکرٹری اور قانونی مشیر دولت آصفیہ نظام کو موقوف کرکے ملک سے بدر کردیا ہے - مسٹر مذکور کی وکالت بمبئی مین اچھی چمکی ہوئی تھی - وہانسے حیدرآباد پہونچے اور بتدریج اسقدر رسوخ بڑھالیا - کہ سر دنکر جنگ کے بعد کل اقتدار ان کے ہاتھ مین تھا +

بیس محسود وزیری سرکاری فوجکی رسد رسانی کے کاروانون کو لوٹنے کے لئے میران شاہ کیطرف گئے ہین +

ملا پاوندہ نے مسٹر گی کو لکھا ہے کہ مداخیلون نے بڑی غداری کی ہے مگر پھر بھی صلح کرلینی اچھی ہے مین صلح کرادیتا ہون +

مدراس کی صدر کمیٹی کو ۲ - جون تک ۵۳۳۴۵ پونڈ مصری عساکر عثمانیہ کی امداد کے لئے چندہ وصول ہوئے +

جرمن کا سفیر متعینہ دربار ایران وطن کو واپس جاتے وقت اعلیحضرت امیر المومنین کی خدمت مین ۲۱ - مئی کو حاضر ہوکر باریاب حضوری ہوا +

بابعالی نے سرکاری اعلان شایع کیا ہے کہ تھیسلی مین اب سر طرح امن ہے اور رعایا نے واپس آکر اپنا تجارتی اور زراعتی کاروبار شروع کردیا ہے +

تھیسلی مین عساکر قاہرہ کو ۱۵ کروڑ کیلوگرام (۱ کیلوگرام = ۲ سیر) غلہ مالیتی دو کروڑ اسی لاکھ فرینک غنیمت مین ملا -

مصر کے مشہور قصبہ اسیوط کی ایک خاتون والا مقام سیدہ خدیجہ نے فتح یونان کی تاریخ حسب ذیل کہی ہے -

عبد الحمید موید بالنصر والفتح المبین + والعزمی تاریخہ والله خیر الناصرین
۱۳۱۴ ہجری

خدیو المکرم نے یکم محرم ۱۳۱۵ھ کو سال نو کی تقریب پر امیر المومنین کیخدمت بابرکت مین مخلصانہ تار بھیجکر اظہار عبودیت کیا اور نئے سال کی مبارکباد عرض کی - امیر المومنین نے جواب مین فوراً شکریہ کا ٹیلیگرام روانہ کرکے اونکی قدر افزائی کی +

مصر مخدرات نے ۳ محرم تک عساکر قاہرہ عثمانیہ کے لئے ۱۸۹۷ پونڈ مصری اور اخبار موید نے اپنے ناظرین سے مجروحین عساکر ترکی کے لئے ۴۴۷ پونڈ (۵ ہزار اسپر) جمع کیا -

البانوی مجاہدین نے ۲۳ مئی کو بمقام لاریسا عساکر عثمانیہ کو اسلحہ واپس دیدئے - کیونکہ یونانیون کے ساتھ اب مزید جنگ کی توقع نہین رہگئی تھی - اور اون مین سے اکثر وطن بالوفہ کو واپس چلے گئے - مگر امیتہنز تک نہ پہونچنیکی حسرت اونکے دلون مین باقی رہی +

قسطنطنیہ کے بندرگاہ مین ۱۷ - نہایت ۲۳ - مئی کے عرصہ مین ۴۷ دخانی جہاز تجارتی اسباب لیکر داخل اور ۲۵ روانہ ہوئے +

احمد راتب پاشا گورنر جنرل حجاز نے ۱۵ - مئی کو بابعالی کیخدمت مین تار روانہ کیا کہ عید الاضحی کے موقعہ پر بمقام منا قربانیان ختم ہوچکنے پر حاجی مکہ معظمہ کو واپس آگئے ہین افسر حفظان صحت رپورٹ کرتا ہے کہ کوئی وبائی یا متعامی مرض اسوقت موجود نہین ہے - اور معمولی عارضونسے بھی بہت کم حاجی فوت ہوئے ہین - جدہ مین عام صحت اطمینان بخش ہے +

اعلی حضرت نے فتح دوموکوس کے بعد مارشل اوسمہ پاشا اور اونکے مظفر و منصور لشکر کو مبارکباد کا پیغام بھیجکر مشیر موصوف سے اون افسرون اور سپاہیون کی فہرست طلب کی ہے - جنھون نے محاربہ مین کارہائے نمایان ظہور مین آئے ہین +

سالونیکا کی حفاظت کے لئے دہانہ خلیج سالونیکا پر ایک مضبوط قلعہ قرہ بورون موجود ہے ۱۷ - مئی کو کمیٹی آرمسٹرانگ توپین قلعہ مذکور پر نصب کئے جانے کے لئے قسطنطنیہ سے سالونیکا پہونچین +

سمرنا ایدن ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۱۸ - مئی ۱۸۹۷ء مین ۶۲۶۸ پونڈ آمدنی ہوئی - سالگذشتہ کے اسی ہفتہ مین ۳۷۱۵ پونڈ ہوئی تھی +

سلطنت عثمانیہ کی کمپنی اجارہ دار فروخت تمباکو کو اپریل ۱۸۹۷ء مین ایک لاکھ ۴۸ ہزار پونڈ یعنی سال ۱۸۹۶ء کے اسی مہینہ کی نسبت ۲۴ ہزار پونڈ کم آمدنی ہوئی +

اعلی حضرت کے حکم سے عساکر عثمانیہ کے امدادی فنڈ کا جو عثمانیہ بنک مین جمع ہے مئی کے آخر مین ۲۰۲۱۴ پونڈ ترکی کی اور رقم نکالی جاکر کمیشن خرید سامان حرب کے سپرد کیگئی ہے اس رقم سمیت کل ۱۷۲۸۲۹ پونڈ ۳۱ مئی تک فنڈ مذکور سے خرچ کئے گئے +

صوبہ ایڈریانوپل مین دریا مرتزا اور طوبخا مین طغیانی آجانے سے فصلونکا بہت نقصان ہوا ہے

قسطنطنیہ کے بندرگاہ مین ۲۴ نہایت ۳۰ مئی کے عرصہ مین ۷۳ دخانی جہاز تجارتی اسباب لیکر داخل اور ۳۲ روانہ ہوئے -

بابعالی نے توفیق پاشا سابق گورنر آرگیرو کستورہ (اپائیرس) کو تین ہزار پیاستر (۳۰ پونڈ) ماہوار کی پنشن عطا کی ہے +

وارنا لوگیر یا کا بندرگاہ سے ۸۶ مسلمان مہاجرین ۲۴ مئی کو قسطنطنیہ وارد ہوئے +

بہت جلد ولایتی سرمہ کی خریدکے لئے منی آرڈر بھیجدین یا ویلیو پے ایبل ارسال کرنیکی اجازت دین + یہ وہی سرمہ ہے جسکا متعلق دو سو روپے کی سونیکی گھڑی انعام دیجا چکی ہے۔

ولایتی سرمہ

کی ۵ جون ۱۸۹۶ء سے ۶ ماہ کی آمدنی تیمیان و

بیوگان سلطنت روم کیواسطے وقف کیگئی ہے

سرمہ کے مفید ہونیکی ہزارون شہادتین ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپیہ

سیغہ دو روپیہ

قیمت فی شیشہ ۱۰ روپیہ

محصول ڈاک بذمہ خریدار

آنکھوں میں فرح بخش ٹھنڈک دینے والا ضعف نظر کو دفع کرنیوالا۔ امراض چشم کو کھو دینیوالا

در اغور سے پڑھئے

ولایتی سرمہ کی خداداد اثر کی منادی

ڈاکٹر نور حسین صاحب صابر سی۔ ایم۔ ایس۔ انچارج شفاخانہ غیرت ملک چترال

(مولف طب حسینی و مفردات صابری) ۱۸ جنوری ۱۸۹۶ء:۔

سٹر محمد امام الدین: بسبب کثرت مطالعہ و تالیف کتب چند سال سے میری آنکھیں ایسی بگڑ رہی تھیں کہ ہمیشہ نوشتہ اندکے کیوجہ چشم میں درد۔ آبروانی۔ دھند۔ غبار اور تری سے پھر نے لگتے تھے بینی بہت ہی اور دیگر انگریزی و یونانی و مروجہ سرمہ جات کا استعمال کیا مگر فائدہ خاک نہ ہوا۔ الٹا روز بروز ضعف بصارت ہوتا گیا۔ مبالغہ آمیز اشتہارات سے بالکل بدظن ہو گیا مگر ہر پیشہ گماں مبر کہ خالی ست۔ و پنجابی مثل جگ مونیاں پھر یا۔ آپکے مرسلہ ولایتی سرمہ کو ایک مدد غیبی و رحمت ایزدی سمجھتا ہوں کہ جس کے چند روزہ استعمال سے تمام شکایات رفع ہو گئیں اور دوبارہ ضیاء البصار نصیب ہوئی الحمد للہ والمنۃ اب بھی تو یہی ہے کہ انسان بے بصر کیلئے کچھ عیش دنیا۔ نہ لطف زندگانی ہے۔ آنکھیں ایک افضل نعمت خداوادی ہے جس سے دنیا آباد ہے اس تاریک زمانہ میں جب حضرت انسان ضعف دماغ۔ کثرت مباشرت و مطالعہ باریک بینی استعمال مسکرات۔ شادی صرعی۔ سوزاک سے مختلف امراض چشم میں مبتلا ہے ایسی حالت میں ولایتی سرمہ اکسیر بے نظیر ہے خاصکر طلباء مدارس اور وکلاء کیواسطے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے آپکے ولایتی سرمہ کی کیمیائی اثر سے ایک چترالی عورت جو عرصہ سے مرض آئی رائی ٹس میں گرفتار تھی خاصی اچھی ہو گئی۔ بیشک اگر اس سرمہ کا استعمال صحت العین کیلئے بطور حفظ ماتقدم کیا جائے۔ تو حضرت انسان مختلف امراض العین سبل۔ رمد۔ خارش۔ غشا۔ جہر خفش۔ تخیلات۔ مائی اوپیا۔ کنجکوائٹس کیرٹائیٹس سے محفوظ رہ سکتا ہے سب سے بڑھکر خوبی یہ ہے کہ برفانی ممالک میں بھی سنوبلائنڈنس سے بچنے کیواسطے قیمتی عینک سے بڑھکر کام دیتا ہے قیمت بمقابلہ خواص بہت تھوڑی ہے +

تاج الدین منشی خواں عدالت جالندھر:۔ آپ کا مرسلہ ولایتی سرمہ میں نے اپنے ایک سن رسیدہ بزرگوار کو استعمال کرایا جن کو شبکوری تھی دس روز میں وہ عارضہ رفع ہوا۔ آپ کی ایجاد پر مرحبا۔ ناچیز ہدیہ مبلغ ۵ قبول فرما کر ایک تولہ سرمہ اور بھیجدیں۔ ۲۵ جنوری ۱۸۹۶ء +

نامردی و زندگی

ایب لون شربت جو ہر جنریٹو آرگنز کی کمزوری نقاہت فیتگس کا واحد علاج ہے

ہماری نروائن ٹانک پلز

دعوے کے ساتھ ایک عشرہ میں بحفظ احتیاط نقصان ہر وعت کو دفع کر دیتی ہیں

ان گولیوں کے بڑے اجزا پولاڈ میانا کمپاؤنڈ اور اکسٹراکٹ کوکا وغیرہ ہیں جنکو لنڈن کے مشہور و معروف دواسازان مسرز برگاٹن برجر اینڈ کمپنی مسرز ہیرنگ اینڈ کو۔ مسرز ہیولٹ اینڈ سن وغیرہ تیار کر کے بھیجتے ہیں۔ یہ وہ گولیاں ہیں جنکی اجزا کے فوائد خواص کی نسبت مشہور اور فاضل ڈاکٹروں نے اپنی بڑی بڑی تصانیف میں غایت درجہ کی توصیف و ثنا فرمائی ہے۔ یورپ میں نامردی اور کمزوری کے رفیعہ کیواسطے ان سے بڑھکر کوئی دوا خیال نہیں کی جاتی یہ گولیاں قوت عزیزی کو چمکاتی ہیں دل کو خاطر خواہ نشاط تفریح پہنچاتی ہیں۔ غم و حزن بھولے سے بھی آنے نہیں پاتے ضعف اور خشکی دماغ کو سریع التاثیر ہیں:۔ سدر۔ دوار۔ طنین۔ زیان کو ملیۃ النفع ہیں۔ قوت حافظہ کو وہ تیزی دیتی ہیں کہ برسوں کی بھولی بسری باتیں یاد آجاتی ہیں معدہ کی شکایتیں رفع کر دیتی ہیں۔ بدن کو تازہ اور خوش رونق بنا دیتی ہیں بھوک اتنی بڑھ جاتی ہے۔ اور ہاضمہ میں وہ جودت آتی ہے کہ ادھر کھایا اُدھر ہضم۔ ثقیل ہو یا خفیف سب ہضم۔ دافع ریاح ہیں۔ جگر کی خرابیوں کی اصلاح ہیں۔ چند ہی دنوں میں رنگت یاقوت کی طرح دمکنے لگتی ہے گردہ اور مثانہ کے اکثر عوارض کے لئے مخصوص الفوائد ہیں جریان۔ رقت۔ ودی۔ کثرت احتلام تقطیر۔ سلسل بول کا نام تک رہنے نہیں دیتا تولید۔ تغلیظ تصلب عصب میں بعدیل ہیں۔ اکثر تفتہ جان حظ شباب سے محروم اور لطف مباشرت سے محجوب رہجاتے۔ اور بوجہ شرمساری اور ناکامی براری۔ حسرت بھری آہیں بھرا کرتے ہیں۔ انکے لئے یہ رشک اکسیر مائدہ جان اور قوت رواں ہیں باینہمہ فوائد ۶۰ گولیوں کی قیمت صرف دو روپیہ اور ۱۲ گولیاں چار روپیہ محصول بذمہ خریدار +

روغن طلا

ایام جوانی کی بے احتیاطیوں اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کا دافع اور رگ و پٹھوں کی کمزوری کو سریع نافع ہے۔ اس کی مالش سے دلا تکلیف چھالوں اور دانوں کے، رگوں پٹھوں میں تندی آتی ہے نروائن ٹانک پلز کے ساتھ اس طلا کی مالش سے بہت جلد صحت ہوتی ہے +

قیمت فی شیشی دو روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ پرچہ ترکیب استعمال ہر دو ادویہ کے ہمراہ روانہ ہوگا۔ فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل ہوگی +

مندرجہ بالا ادویات محمد امام الدین منیجر و کنٹریکٹر مڈیکل ہال بازار امرتسر سے طلب کرو

منشی فاضل شیخ محمد سرنٹنڈنٹ کے اہتمام سے چھپا